بحر الغرائب

تالیف: محمد بن ابوسعید الھروی

خالد اسحٰق راٹھور
ایم اے ہسٹری

پرنسپل	خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز
مُدیر	راہنمائے عملیات (ماہنامہ)
	Far- Zoq (quarterly)
	خالد روحانی جنتری
	خالد ہندی جنتری
پروپرائٹر	راٹھور پبلشرز
	خالد اکلٹ سوفٹ ویئر ہاؤس
مصنف	کتب ہائے کثیر برائے علوم مخفی

فہرست مضامین

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

پیش لفظ

دعا گو

خالد اسحاق راٹھور

اپنی بات

شروع کرتا ہوں رب جلیل کے نام سے جو بڑا مہربان اور کریم ہے۔ آج جب میں یہ الفاظ تحریر کرنے بیٹھا تو ماضی ایک مجسم شکل میں میرے سامنے آن کھڑا ہوا۔ علوم مخفی کے حوالے سے زندگی میں پیش آنے والے حالات و واقعات کو بیان کرنا چاہوں تو اس کے لیے ایک الگ کتاب کی ضرورت ہوگی۔ تاہم مختصر الفاظ میں تحریر کروں تو کچھ یوں ہے کہ 1975ء میں بسلسلہ تعلیم مجھے تربیلہ ڈیم سے اپنے آبائی شہر لاہور منتقل ہونا پڑا۔ کالج ہوسٹل میں قیام کے دوران ہپناٹزم کے علم سے متعارف ہوا۔ گو اس سے قبل روحانی حوالے سے ایک تعلق علوم مخفی سے تھا۔ تاہم ہپناٹزم نے کچھ ایسا اثر چھوڑا کہ حقیقی معنوں میں مخفی علوم کا باب کھلتا چلا گیا اور یوں یہ روشنی آئندہ دنوں میں میری روح اور جسم کا حصہ بن گئی۔ آج ایک طویل عرصہ گزرنے اور منزل بہ منزل سفر کرنے کے بعد اللہ کے فضل سے جس مقام پر کھڑا ہوں، اللہ کا ہزاروں لاکھوں بار شکر ادا کروں تو تب بھی ناکافی ہوگا۔

☆ 1975ء میں علوم مخفی سے ابتدائی تعارف ہوا۔

☆ 85-1984ء سے مختلف رسائل و جرائد میں لکھنا شروع کیا اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔

☆ 1989ء میں علم دست شناسی پر کورس تشکیل دیا۔

☆ 1991ء میں علوم مخفی کی ترویج و اشاعت کیلئے خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کی بنیاد رکھی اور نجوم، پامسٹری، اعداد، جفر، ساعت اور عملیات پر اسباق تحریر کر کے علوم مخفی کی تعلیم و تربیت

کا باقاعدہ آغاز کیا۔

☆ 1993ء میں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے راٹھور پبلشرز کے تحت میری پہلی کتاب خزینہ اعداد شائع ہوئی۔ اس کتاب کے بعد اب تک متعدد کتب شائع ہو چکی ہیں اور کئی ایک اشاعت کے مختلف مراحل میں ہیں۔ اور یوں ان کتب کی تعداد دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔

☆ علوم مخفی سے تعلق اور ہر لحہ اس خواہش نے کہ اپنے علم میں مسلسل اضافہ کیا جائے، مجھے کمپیوٹر کے شعبہ کی طرف آنے پر مجبور کیا اور 1994ء میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ علوم مخفی کا کمپیوٹر پروگرام تیار کر کے مارکیٹ میں پیش کیا۔ بالیقین یہ اللہ کی طرف سے دی گئی وہ کامیابی تھی جو اس سے پہلے کسی بھی پاکستانی کے حصے میں نہ آئی۔

☆ زندگی کے سفر میں ایک سنگ میل مارچ 1998ء کا بھی آتا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ماہنامہ "راہنمائے عملیات" کا اجراء کیا گیا۔ ماہنامہ "راہنمائے عملیات" اللہ کے فضل سے ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ علوم مخفی سے تعلق رکھنے والا ہر عامل، طالب علم اور ایک عام آدمی اس ماہنامہ کو پڑھ کر راہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔

☆ 1998ء میں ہی "خالد روحانی جنتری" کا اجراء کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اس وقت سے مسلسل ہر سال باقاعدگی سے شائع ہو رہی ہے۔ اس کے لئے اتنا کہنا ہی کافی ہے کہ اگر آپ "خالد روحانی جنتری" خریدتے یا پڑھتے ہیں تو پھر آپ کو کسی دوسری تقویم یا جنتری کو خریدنے اور پڑھنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

☆ 2001 میں اشاعت کتب کے حوالے سے ایک اور سرفرازی جو میرے حصے میں آئی وہ یہ ہے کہ میں نے علوم مخفی کی قدیم عربی کتب کو ترجمہ کروا کے شائع کیا۔ قدیم عربی اور فارسی کتب کے ترجمہ اور اشاعت کا کام ہنوز جاری ہے۔

☆ الحمد للہ! اللہ کے فضل و کرم سے مخفی علوم کے اس سفر کا ایک اور سنگ میل اکتوبر 2005 میں علوم مخفی پر انگریزی سہ ماہی جریدہ "Far-zoq" کی صورت میں سامنے آیا۔ اس جریدہ کا آغاز پاکستان اور دنیا بھر کے علوم مخفی کے شائقین کو پاکستان میں علوم مخفی پر ہونے والے کام اور قدیم مسلمان ماہرین علوم مخفی کے کیے ہوئے کاموں سے آگاہ کرنے کا عظیم مشن بھی لیے ہوئے ہے۔

☆ سال 2006 اس لحاظ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے کہ اس میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہندی نجوم کے ماہرین کی ضرورت کو پورا کرتے ہوئے' خالد ہندی جنتری شائع کی گئی۔ اس سے قبل ہندی نجوم کے ماہرین کو انڈیا سے آنے والی روایتی جنتریوں کا انتظار کرنا پڑتا تھا' تاہم خالد ہندی جنتری کی اشاعت سے پاکستان کے ہندی نجوم کے شائقین کو ایسی جنتری دستیاب ہوگئی ہے جو تمام تر زیانہ (ہندی) حسابات پاکستان کے وقت اور ضروریات کے مطابق لیے ہوئے ہے۔

☆ سال 2008 فنی حوالے سے ایسی کامیابیاں لے کر آیا جن پر اللہ کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہوگا۔ اس سال کئی نئی کتب کی اشاعت کے ساتھ دو ایسی تحقیقی دستاویزات تیار اور شائع کی جن کے مقابلے میں آج تک پاکستان میں کسی بھی قدیم و جدید ادارے نے سوچا بھی نہ ہوگا۔ خاص طور پر ''راٹھور تسویۃ البیوت'' ایک ایسی دستاویزی کتاب ہے جو علم نجوم سے تعلق رکھنے والوں کے لیے ایک جز لازم کی حیثیت رکھتی ہے۔ اسی طرح آپ کے ہاتھ میں موجود ایک اور خاص دستاویزی کتاب ''راٹھور 50 سالہ تقویم 2001 تا 2050'' ہے جو ہر ماہر نجوم کے لیے ایک انتہائی ضرورت اور اہمیت کی حامل ہے۔

☆ سال 2009 اس حوالے سے اہم ترین ہے کہ ''راٹھور 50 سالہ تقویم 2001 تا 2050'' کے بعد ''راٹھور 60 سالہ تقویم 1940 تا 2000'' کی اشاعت کی گئی ہے جو علوم مخفی کی دنیا میں اپنی مثال آپ ہے۔

علوم مخفی کے ساتھ اس طویل سفر کی کہانی کا اختتام بالیقین زندگی کے اختتام تک جاری رہے گا' انشاء اللہ۔ تاہم آج میں اس منزل پر پہنچ کر یہ سوچ رہا ہوں کہ اگر اللہ عزّ وجل نے مجھے علوم مخفی میں مہارت سے نوازا ہے تو ان علوم کے فوائد ہر خاص و عام تک پہنچانا میرا فرض ہے۔ میرے علم، تجربے، نجومی، روحانی اور عملیاتی مہارت سے فائدہ اُٹھانا ہر خاص و عام کا حق ہے۔ اس حوالے سے ایک تعارفی پمفلٹ تیار کیا گیا ہے۔ اس وقت ادارہ جو خدمات آپ کے لئے انجام دے رہا ہے اُن کے بارے میں جامع معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ آپ یہ پمفلٹ جوابی لفافہ ارسال کر کے مفت طلب کر سکتے ہیں۔ اگر آپ محسوس کریں کہ آپ کو کسی بات کی وضاحت درکار ہے تو بلا توقف خط کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور ہم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے اور ہمیں دنیا اور آخرت

میں کامیاب فرمائے اور عذابِ دوزخ سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

دعاگو

خالد اسحاق راٹھور

تعویذات، نقوش، طلسمات اور الواح

پہلے اسے پڑھیں

آپ کسی بھی مسئلے جیسے کہ شادی، اولاد، تسخیر و رجوع خلق، حصول جاہ و منزلت، مرتبہ، عزت دولت، شہرت، مقدمے میں کامیابی، دشمن پر فتح، شر سے حفاظت، ردِ سحر، خاتمہ آسیب، حصول علم اور ذہانت نوکری، ترقی، رزق، مردانہ و زنانہ خصوصی امراض و کمزوری سے نجات، مختلف ذہنی، اعصابی، جسمانی اور روحانی امراض سے شفاء وغیرہ کے لئے حسب ضرورت عملیاتی مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ خاص اوقات، جب کواکب شرف یا ہبوط، اوج یا زوال کی حالت میں ہوں یا آپس میں خصوصی نظرات بنا رہے ہوں (یعنی جب علوم مخفی کے حساب سے کواکب انتہائی اچھی حالت یا انتہائی بری حالت میں ہوں یا ایسی ہی ملتی جلتی کوئی اور سعد یا نحس حالت ہو) تب بھی خاص عملیات تیار کئے جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں مزید تفصیل ذیل میں بیان کی جا رہی ہے تاہم پھر بھی کوئی بات وضاحت طلب ہو تو آپ اپنا پتہ لکھا جوابی لفافہ ارسال کر کے پوچھ سکتے ہیں۔

لوحِ آیت الکرسی / ردسحر و تحفظ

یہ لوح جادو، سحر، کالے علم، ٹونے، ہانڈی، آسیب، اثر، حاضرات، جنات، ہمزاد، سایہ، پریوں اور دیگر مرئی و غیر مرئی مخلوقات، عملیاتی اور سحری اعمال سے تحفظ اور ان کے خاتمے کے لیے ہر درجہ موثر ہے۔ یہ لوح فرد ذاتی استعمال اور افراد خانہ کے لیے الگ الگ استعمال کے لیے بھی طلب کر سکتا ہے۔ جو فرد اپنے گھر کو ان خرابیوں اور اثرات سے محفوظ رکھنا چاہیں وہ بھی اس کو گھر میں رکھ

کراس کے فوائد سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کسی بھی قسم کے بد اثرات اور اعمال سے محفوظ رہنے کے لیے اس لوح کا استعمال ہمارے تجربہ کے مطابق حد درجہ موثر ہے۔

لوحِ خوش قسمتی

خاص کواکبی حالتوں یعنی کواکب کی آپس میں سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کی جاتی ہے۔ زندگی کے عمومی مسائل کے خاتمہ کے لیے یہ مجرب ہے۔ کسی بھی خاص مقصد کے لیے یہ لوح بنوائی جا سکتی ہے۔ زندگی میں پیش آنے والی مختلف مشکلات، رکاوٹوں اور مسائل کے حل کے لیے موثر اور مجرب لوح ہے۔ ہر فرد کو اس سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔

لوح زچگی

یہ لوح زچہ و بچہ کی حفاظت، ان کو سحر، جادو، ٹونا اور ہر قسم کے سحری اور جسمانی نقائص اور اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے مفید ہے۔ بچوں کی پیدائش کے دوران خواتین مختلف سحری و نسوانی مسائل و امراض کا شکار ہو جاتی ہیں۔ ان اثرات و مسائل سے بچاؤ اور حل کے لیے یہ لوح خصوصی طور پر تیار کی جاتی ہے۔ یہ لوح ماں اور بچہ دونوں کے لیے مفید ہے۔

طلسم تسخیر و حاجت

یہ طلسم ایک خاص روحانی و عملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کیا جاتا ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو وسحر سے حفاظت، حفظ و امان یا کسی بھی مطلب و مقصد کے لیے تیار کروا سکتے ہیں۔ یہ لوح کسی بھی ایک خاص مقصد یا ایک سے زائد مقاصد کے لیے حسب خواہش حاصل کر سکتے ہیں۔

طلسم صحت و شفاء

طلسم صحت تیار کرتے ہوئے شفاء کے حوالے سے خاص کواکبی حالتوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے اور

اس کو مزید پُر اثر بنانے کے لیے اس پر خاص روحانی عمل کیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ طلسم فرد کو بیماری سے نجات اور صحت دلانے کی غیر معمولی برقی و مقناطیسی طاقت کا حامل ہو جاتا ہے۔ آپ کسی بھی بیماری کا شکار ہوں، دوا کے ساتھ دعا، کو بھی علاج کا حصہ بنائیں۔ اللہ شفا دے گا۔

لوحِ قمر

شرف قمر کا انتہائی سعد اور ہبوط قمر کا انتہائی نحس وقت ہر ماہ آتا ہے۔ دوران گردش جب قمر حالت شرف میں ہوتا ہے تو اس وقت ہر قسم کے نیک و سعد اعمال تیار کیے جاتے ہیں اور جب قمر حالت ہبوط میں ہوتا ہے تو ہر قسم کے نحس و بندش کے اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔ آپ بھی اپنی ضرورت کے مطابق ان اوقات سے فائدہ اٹھانے کے لیے رابطہ کر سکتے ہیں۔

لوحِ مریخ / لوحِ تحفظ

دشمن سے حفاظت، مخالفین پر غلبہ حاصل کرنے، دشمنوں کو شکست دینے، اِن کی تکلیفوں سے محفوظ رکھنے، مقدمہ یا لڑائی میں کامیابی، صحت، سحری و آسیبی امراض سے بچاؤ، تحفظ اور قوت جسمانی جیسے فوائد حاصل کرنے کے لیے یہ لوح استعمال ہوتی ہے۔ اس کے استعمال سے آپ ایک خاص قسم کا روحانی تحفظ حاصل کریں گے۔ مختلف مردانہ امراض، مسائل اور ازدواجی و جسمانی مسائل کے حل، مردانہ طاقت، صحت، جسمانی حالت کی بہتری کے ساتھ ساتھ آسیب اور سحر وغیرہ سے بچاؤ کے لیے یہ ایک لاجواب لوح ہے۔

لوحِ شمس

عزت وقار، شہرت، کامیابی، عروج، حکومت، سیاست، حصول عہدہ، اعلیٰ پوزیشن، نوکری میں استحکام اور ترقی، اولادِ نرینہ کے حصول کے لیے بہترین لوح ہے۔ کاروبار میں ترقی، حکومت اور عہدے کے حصول، ملازمت میں ترقی، اپنے اپنے شعبے میں غیر معمولی کامیابی اور مستقل بنیادوں میں بزنس اور کاروبار کو قائم کرنے، اپنے شعبے، ریڈیو، ٹی وی اور عوام میں شہرت اور مقبولیت حاصل

کرنے کے لیے اس لوح کا استعمال مفید ثابت ہوگا۔

لوحِ زہرہ

عوام و خواتین میں مقبولیت' تسخیر محبوب' رجوع خلقت' شادی' حسن' خوبصورتی اور کشش پیدا کرنے کے لیے باکمال لوح ہے۔ بیوٹی پارلر اور ڈاکٹروں سے استفادہ کے ساتھ ساتھ اس لوح کا استعمال حیرت انگیز نتائج لائے گا۔ وہ مرد اور خواتین جو حسن اور خوبصورتی کے مسائل کا شکار ہوں وہ بھی اس لوح سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

لوحِ عطارد

برائے علم و عقل اور حافظے میں اضافہ' رزق' کاروبار اور تجارت میں ترقی' فصاحت و بلاغت' دماغی امراض سے بچاؤ' امتحان میں کامیابی اور بچوں کی تعلیم میں اعلیٰ کارکردگی کے لیے ایک تحفہ ہے۔ حافظے کی کمزوری، تعلیم میں دل نہ لگنے یا جن لوگوں کا ذاتی کاروبار نہ چلتا ہو وہ ان کے لیے مفید ہے۔

لوحِ مشتری / لوحِ رزق

دولت' استحکام' خوش حالی' تجارت میں اضافہ' ترقی' حصول جائیداد' انعامی بانڈ' لاٹری' خاتمہ غربت جیسے مقاصد کے لیے یہ لوح بہت زیادہ مفید ہے۔ وہ خواتین و حضرات جو روزگار کے مسائل یا بندش کا شکار ہیں' یا وہ جن کی نوکری یا کاروبار کے معاملات میں مخالفت یا دشمنی کی وجہ سے مسائل اور رزق میں برکت یا وسعت نہیں ہے۔ وہ جن کے اخراجات زیادہ اور آمدن کم ہے۔ جنھیں مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ قرض کی ادائیگی کرنی ہے یا مالی آسودگی حاصل کرنی ہے یا کاروبار میں برکت اور کامیابی، نوکری میں ترقی مطلوب ہے تو وہ اس لوح سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کسی بھی قسم کی مالی، مادی، کاروباری اور پیشہ ورانہ کامیابی کی بات ہو اس لوح سے فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔ ذاتی کاروبار یا دفتر چلانے والوں کے لیے بھی یہ بہت موثر ہے۔

لوحِ زحل

زحل کے ناقص اثرات کے خاتمے کے لیے یہ لوح خاص طور پر تیار کی جاتی ہے۔ساڑھ ستی کے لیے بھی مفید۔ جب چلتے کام رکنے لگ جائیں اور کام ہوتے ہوتے رہ جائیں' تو سمجھ لیں کہ آپ کو اس لوح کی ضرورت ہے۔ بہت سے لوگ ایک کے بعد دوسرے مسئلہ کا شکار رہتے ہیں۔ایک مصیبت سے جان چھوٹی تو دوسری میں گرفتار ہو گئے۔مسائل اور پریشانیوں کا انبار کاموں کا نہ ہونا۔ ہر مسئلہ میں رکاوٹ اور التواء اور اِن دیکھے ہاتھوں کا ہوتے کاموں کو روک دینا جیسے مسائل کے لیے اس لوح کا استعمال مفید اور موثر ثابت ہوگا۔مختلف قسم کی ناکامیوں اور پریشانیوں سے تحفظ کے لیے حد درجہ موثر ہے۔اس کے علاوہ وہ لوگ جو بڑے پیمانے پر کاروبار کرتے ہیں، بڑے پلازے اور عمارتیں بناتے ہیں یا وہ لوگ جو اپنے کاروبار اور کاموں کو استحکام دینے کے خواہش مند ہوں اور ایک طویل عرصہ کے لیے کامیابی کے خواہاں ہوں اِن کے لیے بھی یہ لوح حد درجہ موثر ہے۔غرضیکہ ہر وہ کام جس میں آپ غیر معمولی اور طویل عرصہ تک کامیابی چاہتے ہوں کے لیے بھی یہ لوح حاصل کر سکتے ہیں۔

مکمل اعتماد اور یقین کے ساتھ رجوع کریں

زعفرانی نقوش

بیماری کی نوعیت کچھ بھی ہو! بیماری چاہے کتنی پرانی ہی کیوں نہ ہو! بیماری چاہے کتنی ہی موذی کیوں نہ ہو! زعفرانی نقوش کا ایک کورس کرنے سے اس کے اثرات آپ پر خود ظاہر ہوں گے۔

یہ ''زعفرانی نقوش'' درجہ اول کے زعفران سے خاص کو ابھی اوقات میں کاغذ پر تحریر کیے جاتے ہیں اور صحت اور تندرستی کے حوالے سے اِن پر خصوصی آیات قرآنی اور اسماءِ ربی کا ورد بھی کیا جاتا ہے۔تاکہ اِن کے اثرات میں زیادہ سے زیادہ طاقت پیدا کی جاسکے اور اِن کو استعمال کرنے والے کو زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو اور اس کو صحت کے جن مسائل سے واسطہ ہے اُن کا حل نکلے اور وہ

صحت یاب ہو۔

خاتمِ سلیمان

خاتم سلیمان ۳۴ مختلف مسائل کے لیے موثر ثابت ہوتی ہے۔ یہاں ان سب کا بیان بہت زیادہ جگہ گھیرے گا سو اس کی مکمل خصوصیات کی تفصیل آپ ہماری کتاب طلسمات زہرہ میں دیکھ سکتے ہیں۔

لوحِ استخارہ

یہ لوح کسی بھی کام یا بانڈ نمبر وغیرہ کے لیے استخارہ کرنے کے لیے مفید ہے۔ بعض دفعہ انسان دوراہے پر کھڑا ہوتا ہے کہ وہ اِدھر جائے یا اُدھر جائے۔ جب فیصلہ کرنا بہت مشکل اور ضروری بھی ہو تو ایسے حالات میں اس لوح کا بنوانا مفید رہتا ہے۔ استخارہ سے فیصلہ کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ بہت سے قارئین سوال کرتے ہیں کہ کیا اس کا استعمال ہر کام میں استخارہ کے لیے کیا جا سکتا ہے تو اس کا جواب ہاں میں ہے۔ آپ حسب منشاء کسی بھی سوال کے جواب کے لیے اطمینانِ قلب سے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ آپ کو درست جواب حاصل کرنے میں حد درجہ معاون ثابت ہوگی۔

انگوٹھی عدد 9

معاملات زندگی میں عمومی تکمیلیت اور متفرق مسائل کے حل کے لیے عدد 9 کی انگوٹھی بہت زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ عدد 9 بلحاظ اعداد اختتامی اور مکمل کر دینے والا عدد ہے۔ سو اس حوالے سے اس عدد کی انگوٹھی کو مختلف کاموں کو باخیر انجام دینے اور معاملات میں عمومی کامیابی کے لیے اعتماد سے استعمال کیا جاتا ہے۔

برکاتی انگوٹھی

کاروبار اور تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، ردسحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے

لئے استعمال میں لائی جاتی ہے۔

انگوٹھی مریخ

جنسی قوت، صحت، توانائی، جسمانی، حیوانی تحفظ، خاتمہ بیرونی اثرات اور ردسحر کے لیے اس کو بہت دفعہ تجربے کے بعد زوداثر پایا گیا ہے۔ یہ تانبے پر خاص اوقات میں خاص عمل کے تحت تیار کی گئی ہے۔ تانبے پر یہ خاص انگوٹھی ایک طویل عرصہ سے تیار کی جارہی ہے اور اپنے اثرات کے حوالے سے اس کو موثر پایا گیا ہے۔

جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ لازم ارسال کریں۔

الواح رفع رجعت/نحوست سیارگان

الواح رجعت و نحوست ہیں کیا؟

بعض اوقات پیدائشی زائچہ میں سیارگان کی رجعت اور نحوست فرد پر اس طور اثر انداز ہوتی ہے کہ اس کی تمام صلاحیتیں بے کار ثابت ہوتی ہیں۔ وہ جو بھی کوشش اور محنت کرتا ہے بے مقصد ثابت ہوتی ہے۔ ذیل میں دیئے گئے مختلف مسائل مختلف کواکب کی رجعت یا نحوست سے پیدا ہوتے ہیں۔ ان تفصیلات کو پڑھنے کے بعد آپ کو خود بھی اندازہ ہو جائے گا کہ آپ کے زائچہ میں موجود کواکب کس طرح آپ پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ تکنیکی جواب کے لیے آپ ادارہ سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں اور جان سکتے ہیں کہ آپ کے زائچے میں کون سے کواکب رجعت یا نحوست کا شکار ہیں اس سلسلے میں مزید تفصیل زائچہ جات کے عنوان کے تحت دی گئی ہے۔

لوح رفع نحوست شمس

شمس جب کسی فرد کے زائچہ پیدائش میں نحوست کا شکار ہو تو ایسے فرد کو معاشرے میں عزت و وقار کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا۔حکومتی اداروں سے متعلقہ معاملات میں اُس کو پریشانی کا شکار ہونا پڑتا ہے۔اول تو اُسے اِس قابل نہیں سمجھا جاتا کہ اہم کام اُس کے سپرد کیا جائے اور اگر کہیں وہ اہم جگہ پر ہو تو اُس کو اپنے اختیارات استعمال کرنے میں مشکلات پیش آتی ہیں۔زندگی کو ایک باوقار انداز میں گزارنے اور معاشرے اور خاندان میں عزت و مرتبے کے حصول کے لیے یہ انتہائی ضروری ہے کہ شمس نحوست سے پاک ہو۔سو ادارہ راہنمائے عملیات سے رجوع کر کے لوح رفع نحوست شمس حاصل کریں اور ایک باعزت اور پُر وقار زندگی گزاریں۔

لوح رفع نحوست قمر

قمر کی نحوست سب سے زیادہ شیر خوار بچے کی نشوونما کو متاثر کرتی ہے۔وہ بچے جو کمزور رہ جاتے ہیں یا وہ جو عمر میں تو بڑے ہو جاتے ہیں مگر بنیادی طور پر مختلف یا کسی ایک عضو کی کمزوری کا شکار ہو جاتے ہیں تو ان کے زائچہ پیدائش میں قمر نحوست کا شکار ہوتا ہے۔ایسے تمام افراد جن کو اپنے جذبات پر قابو نہیں رہتا اور ان کے ذہن کے اندر خیالات کے مختلف دھارے چلتے رہتے ہیں وہ بھی نحوست قمر کا شکار ہوتے ہیں۔جو لوگ کسی نہ کسی طور پر مائع، پانی، تیل یا سفری امور سے متعلق کاروبار کر رہے ہیں یا ان شعبوں میں ملازمت کر رہے ہیں جیسے جہاز رانی، مشروب سازی، ہوٹل وغیرہ تو وہ متعلقہ معاملات میں مسائل کا شکار ہیں تو وہ اپنے زائچہ پیدائش میں موجود قمر کی نحوست کو دور کرنے کے لیے خصوصی لوح رفع نحوست قمر حاصل کریں اور کامیابی کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔

لوح رفع رجعت/نحوست عطارد

عطارد جب کسی کے پیدائشی زائچہ میں رجعت/نحوست کا شکار ہوتا ہے تو عمر بھر کے لیے عطارد سے متعلقہ معاملات میں مسائل کا شکار رہتا ہے۔عطارد کی رجعت/نحوست کی وجہ سے فرد کی ذہانت اور عقل و دانش میں کمی اور کمزوری رہ جاتی ہے اور یوں پڑھائی کے میدان میں وہ کامیابیاں حاصل نہیں کر پاتا جو عمومی طور پر حاصل کرنا چاہیے۔کاروباری حضرات، سیلز مین، ملازمت پیشہ خواتین و حضرات

اور اساتذہ اپنے روزمرہ کے معمولات میں عطارد کی رجعت/نحوست کی وجہ سے کامیابی حاصل نہیں کر پاتے اور مشکلات میں گھرے رہتے ہیں۔ سو ایسے تمام اصحاب و خواتین جو یہ محسوس کریں کہ وہ اوپر بیان کردہ اور متعلقہ معاملات میں مسائل کا شکار ہیں تو انہیں چاہیے کہ وہ ادارہ ''راہنمائے عملیات'' سے رابطہ کر کے خصوصی لوح رفع رجعت/نحوست عطارد حاصل کریں اور مندرجہ بالا مسائل سے نجات اور متعلقہ شعبوں میں کامیابی و کامرانی کو اپنا مقدر بنائیں۔

لوح رفع رجعت/نحوست زہرہ

زہرہ کی رجعت/نحوست فرد کی زندگی میں خوشیوں اور آسانیوں کی کمی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ عشق و محبت کے متوالوں کے لیے یا وہ جوڑے جو ازدواجی زندگی کی سچی خوشیوں سے محروم رہتے ہیں درحقیقت کہیں نہ کہیں زہرہ کی رجعت/نحوست ان کو متاثر کر رہی ہوتی ہے۔ وہ لوگ جو شوبز/میڈیا، بیوٹی پارلر، بوتیک اور فیشن کی دنیا سے منسلک ہیں۔ اگر ان کے زائچہ میں زہرہ رجعت/نحوست سے پاک نہ ہو تو وہ عوامی پذیرائی حاصل نہیں کر پاتے ہیں۔ ایسے افراد جو آسان ذرائع سے روپیہ حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں یا وہ جو ریس، لاٹری، سٹاک مارکیٹ وغیرہ جیسے اُمور سے وابستہ ہیں اور فائدے کی بجائے نقصان اُٹھاتے ہیں تو ان کو اس بات کو سمجھ لینا چاہیے کہ زہرہ ان کے پیدائشی زائچہ میں رجعت/نحوست کا شکار ہے۔ سو اپنی زندگی میں خوشیاں اور آسانیاں لانے اور معاملات کار میں روانی کے لیے ادارہ راہنمائے عملیات سے رجوع کریں اور زہرہ کی رجعت/نحوست دور کرنے کے لیے خاص تیار کردہ لوح رفع رجعت/نحوست زہرہ کو حاصل کریں۔ اس لوح کو حاصل کر کے معاملات زندگی میں آسانیوں کے حصول کو یقینی بنائیں۔

لوح رفع رجعت/نحوست مریخ

جب مریخ زائچہ میں رجعت/نحوست کا شکار ہو تو فرد بلاوجہ بات بے بات لڑائی جھگڑا اور دنگا فساد پر آمادہ رہتا ہے اور یوں کسی نہ کسی مسئلہ میں اُلجھ کر اپنی زندگی کو آگے لے جانے کی بجائے پیچھے کی طرف لے جاتا ہے۔ وہ تمام لوگ جو انجینئرنگ، فوج، پولیس یا ایسے دیگر اداروں سے منسلک ہیں۔

مریخ کی رجعت/نحوست سے محفوظ رہنا ہی ان کے لیے بہتر ہے وگرنہ ان کے کام یا متعلقہ شعبے میں ترقی ممکن نہیں۔ وہ افراد جو جسمانی کھیل کھیلنے کے شوقین ہیں یا جسمانی کھیلوں کے مقابلوں میں حصہ لینا چاہتے ہیں اور کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کے لیے بھی مریخ کا رجعت/نحوست سے پاک ہونا نہایت ضروری ہے وگرنہ کامیابی کا حصول ممکن نہ ہوگا۔ سو ایسے تمام کام جن میں اوزار، آگ، ہمت، طاقت اور محنت کا عمل دخل ہو تو وہاں مریخ کا نحوست اور رجعت سے پاک ہونا ہی کامیابی دلا سکتا ہے۔ سو اس حوالے سے ادارے کی تیار کردہ خصوصی لوح رفع رجعت/نحوست مریخ حاصل کریں تاکہ معاملات میں آسودگی پیدا ہو۔

لوح رفع رجعت/نحوست مشتری

جب کسی کے پیدائشی زائچہ میں مشتری رجعت/نحوست کا شکار ہو تو ایسا فرد اپنی زندگی میں رزق کی تنگی اور روزی میں برکت نہ ہونے کی شکایت کرتا ہوا پایا جاتا ہے۔ عالم دین، مذہب اور انصاف سے متعلقہ معاملات کو ڈیل کرنے والوں کو بھی وہ مقام اور عزت حاصل نہیں ہوتی جو کہ ہونی چاہیے۔ ایسے تمام افراد جو اولاد نرینہ کے خواہشمند ہیں مگر لاکھ کوششوں اور منتوں کے باوجود ان کو من کی مراد نہیں ملتی تو یہ بات یقینی ہے کہ ان کے پیدائشی زائچہ میں مشتری رجعت/نحوست کا شکار ہے۔ سو اوپر بیان کردہ اور متعلقہ معاملات میں مسائل کے حل کے لیے ادارہ "راہنمائے عملیات" سے رجوع کریں اور لوح رفع رجعت/نحوست مشتری بنوائیں۔

لوح رفع رجعت/نحوست زحل

ایسے تمام افراد جن کی زندگی میں تاخیر، التواء اور رکاوٹیں ایک لازمی امر ہے تو وہ یہ بات جان لیں کہ ان کے پیدائشی زائچہ میں زحل کا حالت رجعت/نحوست میں ہونا بھی اسی طرح لازم ہے۔ غربت اور تنگ دستی کے شکار لوگ بھی رجعت/نحوست زحل کے تحت آتے ہیں۔ وہ تمام افراد جو کسی نہ کسی طرح زمین کی خرید و فروخت یا ایسا کوئی بھی شعبہ جو زمین سے منسلک ہو، میں ہیں اور ان کو اپنے شعبہ میں خاطر خواہ کامیابی کی بجائے خاطر خواہ نقصان ہو تو ان کو بھی اس بات کو سمجھ لینا چاہیے کہ زحل ان

کے زائچہ پیدائش میں حالت رجعت/نحوست میں ہے۔ خاص طور پر ان افراد کو خصوصی طور پر لوح رجعت/نحوست زحل کی ضرورت ہے جن کی زندگی میں ٹھہراؤ کی کمی ہو اور اہم معاملات مستقل بنیادوں پر حل نہ ہوتے ہوں۔ سو آج ہی ادارہ سے رابطہ کر کے لوح رفع رجعت/نحوست زحل بنوائیں اور زندگی کے امتحانوں کو ثابت قدمی سے پار کرتے جائیں۔

لوح رفع نحوست راس (راہو)

راس (راہو) جب کسی کے پیدائشی زائچہ میں نحوست کا شکار ہوتا ہے تو انسان کو زندگی میں پے در پے ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اُس کی خواہشیں حسرتیں بن کر رہ جاتی ہیں۔ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ راس (راہو) کا نحوست کا شکار ہونا انسان کو غربت، افلاس، بھوک اور انجانے مسائل کا شکار کر دیتا ہے۔ لہذا ایسے لوگ جو اپنے آپ کو اوپر بیان کردہ حالات کا شکار سمجھیں تو وہ فی الفور رفع نحوست راس (راہو) بنوائیں تاکہ زندگی کی گاڑی آسانی سے چل سکے۔

لوح رفع نحوست ذنب (کیتو)

ذنب (کیتو) جب کسی کے زائچہ پیدائش میں نحس ہو تو متعلقہ معاملات میں ایک ایسی نحوست آجاتی ہے جو لڑائی جھگڑا، نقصان، حادثہ، پریشانی، جان لیوا مرض غرضیکہ گھٹیا قسم کے حالات سے انسان کو دوچار کر دیتی ہے۔ گھٹیا اور چھوٹے قسم کے لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے اور انسان کو ان کے ہاتھوں ذلیل و خوار ہونا پڑتا ہے۔ لہذا ایسے لوگ جو اپنے آپ کو اوپر بیان کردہ حالات کا شکار محسوس کریں تو وہ سمجھ لیں اُن کو لوح رفع نحوست ذنب (کیتو) کی ضرورت ہے۔ اس خصوصی لوح کا حصول اُن کو مسائل سے چھٹکارہ دلائے گا۔

لوح رفع رجعت/نحوست یورانس

یورانس جب کسی کے پیدائشی زائچہ میں رجعت/نحوست کا شکار ہوتا ہے تو وہ انسان ناگہانی آفات اور مصیبتوں کے گھیرے میں رہتا ہے۔ کسی نہ کسی انداز میں جدید آلات کے استعمال میں

نقصان ہوتا رہتا ہے۔ اِس کے علاوہ زندگی میں تعمیری رجحانات کم اور تخریبی رجحانات زیادہ ہوتے ہیں۔ لہٰذا اپنے آپ کو رجعت انحوست یورانس سے محفوظ رکھنے کے لیے اور متعلقہ معاملات میں بہتر نتائج کے حصول کے لیے ادارہ ہذا سے لوح رفع رجعت انحوست یورانس بنوائیں۔

لوح رفع رجعت/نحوست نیپچون

نیپچون جب کسی کے زائچہ پیدائش میں رجعت انحوست کا شکار ہوتا ہے تو فرد حقیقی دنیا میں کم اور خیالی دنیا میں زیادہ وقت گزارتا ہے۔ ایسے لوگ اپنے آپ کو نشہ اور دیگر ایسی بُری عادتوں کا شکار کر لیتے ہیں اور اِن کے اہل خانہ اِن کی وجہ سے تکلیف اور مسائل کا شکار ہو جاتے ہیں۔ تخلیقی کام کرنے والوں کو بھی نیپچون کی رجعت انحوست مسائل کا شکار کرتی ہے۔ لہٰذا ایسے تمام لوگ جو اوپر بیان کردہ معاملات کے حوالے سے مسائل اور پریشانیوں کا شکار ہوں تو اُن کو لوح رفع رجعت انحوست نیپچون بنوا کر معاملات میں بہتری کو لانا چاہیے۔

لوح رفع رجعت/نحوست پلوٹو

پلوٹو جب کسی کے زائچہ پیدائش میں رجعت انحوست کا شکار ہوتا ہے تو انسان کی زندگی میں کچھ ایسی باتیں در آتی ہیں جن کے تحت وہ ایسی شدت پسندی کا شکار ہو جاتا ہے کہ جو صرف اور صرف اُس کو مایوسی اور ناکامی کے اندھیروں میں دھکیل دیتی ہے۔ پلوٹو کی رجعت انحوست ایک منفی قسم کا انقلابی رویہ انسان کے اندر پیدا کر دیتی ہے جس کی وجہ سے انسان اپنے لیے مسائل خود مول لے لیتا ہے۔ لہٰذا ایسے تمام لوگ جو ایسے مسائل کا شکار ہوں اُن کو معاملات میں بہتری کے لیے لوح رفع رجعت انحوست پلوٹو بنوانا چاہیے۔

کتب راٹھور پبلشرز

رسائل و جرائد

راہنمائے عملیات (ماہنامہ)	علوم مخفی کے موضوع پر مستند مواد لیے ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔ ماہانہ حالات اور علوم مخفی کے بارے میں قابل قدر معلومات کا خزانہ۔
خالد روحانی جنتری (سالانہ)	ہر سال شائع ہوتی ہے اور ماہرین سے لے کر عام افراد کے لیے بھی اس میں قابل قدر مواد پایا جاتا ہے۔ ہر گھر کی ضرورت۔
خالد ہندی جنتری (سالانہ)	ماہرین سے لے کر عام افراد کے لیے بھی اس میں قابل قدر مواد پایا جاتا ہے۔ ہندی نجومی حساب، پاکستان کے وقت کے مطابق۔
Far-zoq (English quarterly)	علوم مخفی کے موضوع پر پاکستان کا واحد انگریزی جریدہ ہے جو سہ ماہی بنیاد پر شائع کیا جاتا ہے۔

علم نجوم

راہنمائے علم نجوم (حصہ اول)	اگر آپ علم نجوم کو سیکھنا چاہتے ہیں تو پھر اس کتاب سے بہتر کوئی کتاب نہ ملے گی۔ نجوم پر مکمل اور جامع کتاب ہے۔
10 سالہ جنتری	اس میں یونانی حساب سے 2000 تا 2010 تک کے لیے کواکبی رفتاریں دی گئی ہیں۔
ہندی نجوم	ہندی نجوم کے موضوع پر پاکستان میں کتب نایاب ہیں۔ اس موضوع پر خصوصی تحریر بمعہ 20 سالہ ہندی تقویم کے۔
آپ کا برج	ہر فرد کا ایک برج و ستارہ ہوتا ہے۔ آپ کا برج و ستارہ کون سا ہے اور اس کی خصوصیات کیا ہیں۔ اس کتاب میں دیکھیں۔
راٹھور تسویۃ البیوت (مجلد)	ایک ناقابل یقین تخلیق، جو تمام دنیا کے مکمل ساری / تسویۃ البیوت / Table of house پر مشتمل ہے۔
راٹھور 60 سالہ تقویم	(1940 تا 2000)۔ علم نجوم کے موضوع پر ایک اور خاص تحفہ جو یونانی حساب سے کواکب کی 60 سالہ رفتاروں پر مشتمل ہے۔
راٹھور 50 سالہ تقویم	(2001 تا 2050)۔ علم نجوم کے موضوع پر ایک اور خاص تحفہ جو یونانی حساب سے کواکب کی 50 سالہ رفتاروں پر مشتمل ہے۔
راٹھور وقتی نجوم	علم نجوم کی ایک انتہائی اہم شاخ، وقتی نجوم کے موضوع پر ایک ایسی کتاب جس میں اس فن کے رموز و اصول کھول دیئے گئے ہیں
احکام النجوم (وقتی نجوم)	ایک قدیم قلمی شاہکار جس کو وقتی نجوم کے ماہرین اور طلباء کے لیے شائع کیا گیا ہے۔ نایاب خزانہ۔
کتاب الرمل، کواکب، بروج و ساعات	ایک عربی کتاب کا ترجمہ ہے۔ جس میں رمل، کواکب و بروج اور ساعات کے چار ابواب ہیں۔

علم عملیات

عملیات اسمائے ربی	اللہ تعالیٰ کے حسین و موثر ناموں کی روحانی تشریح اور ان کے روحانی اور عملیاتی فوائد و نقوش پر خاص کتاب۔ 300 نقوش۔
روحانی مشورے	روزمرہ مسائل اور مشکلات کے روحانی اور عملیاتی حل کے حوالے سے ایک خاص راہنما کتاب۔

تسخیر موکلات و حاضرات	موکلات، حاضرات، جنات، پری، دیو و ہمزاد وغیرہ کی تسخیر کے حوالے سے ایک لاجواب راہنما تحریر۔ ضرور پڑھیں۔
علم الحروف	حروف کا علم، عملیات کی بنیاد ہے۔ اس ہی موضوع کو فنی و عملیاتی حوالے سے زیر بحث لایا گیا ہے۔ حروف پر واحد کتاب۔
راہنمائے عملیات	عملیات کے بنیادی اُصولوں سے واقفیت اور علم عملیات و نقوش وغیرہ کو سیکھنے کے لیے اس سے آسان اور جامع کتاب نہ ہوگی۔
مفتاح الرموز و اسرار الکنوز	امام جعفر سے منسوب کتب جو عملیات اور جفر کے رموز و اسرار پر مشتمل ہے۔ اُردو ترجمہ۔ ایک جامع اور خاص کتاب۔
السحر الاحمر	عملیات کے موضوع پر ایک قدیم اور موثر اعمال لیے عربی کتاب کا اُردو ترجمہ۔
السحر العجیب فی جلب الحبیب (ح۲)	عجیب و غریب اور قدیم عبرانی سحری، عملیاتی موکلاتی و جناتی اعمال پر مشتمل کتاب کا اُردو ترجمہ۔ (حصہ دوم)
السحر العجیب فی جلب الحبیب (ح۳)	عجیب و غریب اور قدیم عبرانی سحری، عملیاتی موکلاتی و جناتی اعمال پر مشتمل کتاب کا اُردو ترجمہ۔ (حصہ سوم)
سحر بار نوح	ہزاروں سالہ قدیم اعمال پر مشتمل عربی کتاب کا ترجمہ جو آپ کو نئے اعمال دے گا۔ اپنی نوعیت کی خاص کتاب۔
مجربات خالد	صاحب کتاب کے تجربہ شدہ اور خاص روحانی، عملیاتی، نقوش و اعمال پر مشتمل کتاب۔
اُصول و قواعد عملیات	فن عملیات کی معراج پانے اور اس کے تمام پہلوؤں کو سمجھنے کے لیے ہر استاد اور طالب عمل کے لیے یہ کتاب انتہائی ضروری ہے۔ ہر عامل اور طالب علم اس کو ضرور پڑھے، مکمل راہنمائی۔ عملیات کے ہر قاعدے پر بحث کی گئی ہے۔
مسائل کا روحانی حل	انسانی زندگی میں پیش آنے والے لاتعداد مسائل کے روحانی حل پر مشتمل کتاب۔
آسان عملیات	ایسے عملیات پر مشتمل کتاب جن سے ہر فرد فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔ معمولی سمجھ بوجھ والا آدمی بھی اِن سے مستفید ہوسکتا ہے۔
شفائے امراض	یہ کتاب انسانی امراض اور اِن کے روحانی اور عملیاتی حل پر مشتمل مجرب اعمال لیے ہوئے ہے۔ ایک خاص تحفہ۔
خاص نمبر	سحر و جادو، حب و تسخیر، نقش و اعداد کے موضوعات پر مختلف ماہرین کی تحریروں کو ایک جگہ جمع کر دیا گیا ہے۔ لاتعداد موثر اعمال
کتاب الرمل، کواکب، بروج و ساعات	ایک عربی کتاب کا ترجمہ ہے۔ جس میں رمل، کواکب و بروج اور ساعات کے چار ابواب ہیں۔
طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)	پیار محبت اور عشق کے موضوع پر خاص کتاب جو ترمیم و اضافے کے ساتھ شائع کی گئی ہے، عربی کتاب کا ترجمہ بھی شامل ہے۔
بحر الغرائب (ترجمہ)	اسمائے الحسنیٰ کے حوالے سے عملیاتی اور نجومی اصول و قواعد کو مدنظر رکھ کر لکھی گئی ایک نایاب عربی کتاب کا ترجمہ۔ لاجواب نقوش

رمل

الاقوال المرضیہ فی معرفۃ الاعمال الرملیہ	علم رمل کے موضوع پر ایک عربی کتاب کے اُردو ترجمہ پر مشتمل ہے۔ ایک مختصر مگر جامع کتاب۔

بانڈ/لکی نمبرز

بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر	اعداد، نجوم، ساعات، جفر اور استخارہ وغیرہ کے ذریعے بانڈ نمبر اور میچ کے موضوع پر ایک جامع کتاب، 2009 کے نمبروں سمیت

نمبر ہی نمبر (حصہ اول)	نمبروں کے موضوع پر متفرق روٹینوں اور سال 2009 کے متوقع انعامی نمبر لیے ایک دلچسپ کتاب۔
نمبر ہی نمبر 15000 (حصہ دوم)	یہ کتاب 15000 روپے کے بانڈ نمبروں کی روٹینوں پر مشتمل ہے۔ بے مثل کتاب۔
قسمت اور چانس	انگریزی کتاب کا ترجمہ جس سے آپ اپنا کلی لمحہ، گھنٹہ، دن اور سال نکال سکتے ہیں۔ بمعہ سال 2009 کے انعامی نمبر۔
صفحہ، آ کڑہ اور بنڈل (حصہ اول)	اس کتاب میں کواکبی نظرات اور پوزیشنوں کے مدنظر انعامی نمبر نکالنے کا طریقہ تحریر ہے۔ لمحہ بہ لمحہ بدلتے نمبروں کے لیے موثر
صفحہ، آ کڑہ اور بنڈل (حصہ چہارم)	سال 2009 کی کواکبی نظرات اور پوزیشنوں کے مدنظر انعامی نمبر نکالنے کا طریقہ تحریر ہے بمعہ سال 200 کے متوقع نمبروں کے

دست شناسی

اسباق دست شناسی	پامسٹری کے اسباق پر مشتمل ایک ایسی کتاب جو ہر فرد آسانی سے سمجھ سکتا ہے اور پامسٹ بن سکتا ہے

تل شناسی

راہنمائے تل شناسی	انسانی جسم پر موجود تل کیا احکام و اثرات بیان کرتے ہیں۔ تمام جسمانی اعضاء پر تلوں کے اثرات کا بیان۔

ساعات

ساعات حقیقی	ساعات کے متفرق نظاموں کے علاوہ ایسا قدیم نظام جو آپ کی نظروں سے پہلے نہ گزرا ہوگا۔ تمام دنیا کی ساعتوں کا جدول۔
کتاب الرمل، کواکب، بروج و ساعات	ایک عربی کتاب کا ترجمہ ہے۔ جس میں رمل، کواکب بروج اور ساعات کے چار ابواب ہیں۔

تصوف

کتب ابن عربی	ابن عربی کے چار رسائل کا ترجمہ اس کتاب میں شامل ہے۔ تصوف کو سمجھنے والوں کے لیے۔

تسخیر و حاضرات

تسخیر موکلات و حاضرات	موکلات، حاضرات، جنات، پری، دیو و ہمزاد وغیرہ کی تسخیر کے حوالے سے ایک لاجواب راہنما تحریر۔ ہر طالب کے لیے۔
طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)	پیار محبت اور عشق کے موضوع پر خاص کتاب جو ترمیم و اضافے کے ساتھ شائع کی گئی ہے، عربی کتاب کا ترجمہ بھی شامل ہے۔

خوراک

ذائقے	مختلف قسم کے کھانے اور ان کے پکانے کی مختلف تراکیب لیے ہوئے ایک مستند کتاب۔

اعداد

خزینہ اعداد	علم اعداد کو سمجھنے کے لیے اس سے بہتر کتاب آپ کو کوئی نہیں ملے گی۔ استاد جیسی راہنما کتاب۔ اول تا آخر دلچسپ کتاب۔

مستحصلہ جفر

مستحصلہ قادر الکلام	دیگر مستحصلاجات کے ساتھ کتاب کا بڑا حصہ ایک خاص مستحصلہ کی مکمل تشریح و عملی مثال پر مشتمل ہے۔

اکثر محققین کی رائے یہ ہے کہ "ھو" اسم اعظم ہے۔ ان کا استدلال یہ ہے کہ یہ دو حروف کا مرکب ہے، کہیں کوئی نقطہ نہیں پایا جاتا اور اسے کسی اور طریقے سے نہیں پڑھا جاسکتا۔ جس میں اس کے مخصوص معنی کے علاوہ کوئی اور معنی مراد لیا جاسکے۔ ان حضرات کی تائید میں دوسری دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنٰی 99 ہیں اور "ھو" کو ان سب پر مقدم کیا گیا ہے۔ لہٰذا "ھو" اسم اعظم ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

ان للہ تعالٰی تسعتہ وتسعین اسماًمن احصاھا دخل الجنۃ.

اللہ تعالیٰ کے ننانوے اسماء ہیں جو انہیں یاد کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

علماء فرماتے ہیں "احصا" کا لغوی معنی گننا ہے اور حدیث میں اس سے مراد ان اسماء کو پڑھنا اور ان کے معانی کی معرفت حاصل کرنا ہے۔ بعض علماء کے نزدیک اس سے مراد پڑھنے اور معنی کی معرفت حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ ان اسماء کی طرف توجہ مبذول کرنا بھی ہے۔

"ھــــو" جو ان تمام اسماء میں سب سے مقدم ہے اس میں اکثر اسماء کے خواص پائے جاتے ہیں۔ "ھــــو" کے اعداد 11 ہیں۔ بعض علما کے نزدیک ان کی تعداد 33 ہے جبکہ بعض کے نزدیک 22 ہے۔

جو شخص ایک ہی مجلس میں 12000 مرتبہ "یا اللہ یاھو" پڑھے گا جن وانس، وحشی جانور اور پرندے اس سے مانوس ہو جائیں گے اور اس کے حکم کی پیروی کریں گے۔ اس شخص کے سامنے خفیہ علوم اور اشیاء کے خواص ظاہر ہو جائیں گے۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

قرآن کریم میں 37 مقامات پر "لا الہ الاھو" استعمال ہوا اور بعض علماء فرماتے ہیں کہ اسم اعظم انہیں آیات میں موجود ہے اور ان آیات کی تلاوت کرنے والے کی دعا فوراً قبول ہوتی ہے۔ علماء نے ان کے بہت سے خواص ذکر کیے ہیں جن کی تفصیل بیان کرنے کی یہ کتاب متحمل نہیں ہو سکتی۔ جو شخص امراء وحکام بلکہ تمام لوگوں کے دل مسخر کرنا چاہتا ہو اور اس بات کا خواہشمند ہو کہ لوگ بغیر اعتراض کیئے اس کا کلام سنیں، ان کے قلوب میں اس کی محبت ہو، اسے ظاہری و باطنی پاکیزگی حاصل ہو اور ایسے مرتبے پر فائز ہو جہاں ہر شخص اسے عزت، احترام اور محبت کی نگاہ سے دیکھے، اللہ تعالی اس پر علم کے دروازے کھول دے اور کامل معرفت عطا کر کے دنیا کی محبت اس کے دل سے نکال دے تو ایسے شخص کو ہر نماز کے بعد اپنی جائے نماز پر بیٹھ کر، اکی جانب سے منہ پھیرے بغیر اس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔ راستے میں، نماز سے پہلے یا بے وضو حالت میں اس کا ورد نہیں کرنا چاہیے۔ انتہائی خشوع وخضوع اور بھرپور لگن اور جذبے کے ساتھ اس کا ورد کرنا چاہیے تاکہ تمام دینی و دنیاوی

مرادیں پوری ہوں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

جو شخص زندگی میں ایک مرتبہ ان آیات کی تلاوت کرے اسے پورے قرآن کی تلاوت کرنے کا ثواب عطا کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرما دے گا۔ خواہ وہ کتنے ہی زیادہ کیوں نہ ہوں۔ شرط یہ ہے کہ وہ صحیح اعتقاد کے ساتھ ان آیات کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ نیکیوں میں تبدیل فرما دے گا۔

ایک اور مقام پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:-

جو شخص جمعرات کے دن روزہ رکھے اور وہ ان آیات کا حافظ ہو تو شیشے کے برتن پر ان آیات کو تحریر کر کے انہیں بارش یا چشمے کے پانی سے دھوئے اور پھر اس پانی سے افطار کرے تو اللہ تعالیٰ اسے ہر سنی ہوئی بات کو سمجھنے اور یاد رکھنے کی صلاحیت عطا فرما دے گا۔

اگر کسی نے اس پر جادو کیا ہو یا زبان بندی کر رکھی ہو تو وہ اس سے شفا پائے گا۔

اگر ان آیات کو تحریر کر کے اپنے ہمراہ رکھا جائے تو تمام آفات سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ دشمنوں پر کامیابی حاصل ہوگی اور لوگوں کے نزدیک محبوب ہوگا۔

اگر کوئی شخص درد قولنج یا کسی ایسے مرض کا شکار ہو جس کا علاج ممکن نہ ہو اور اطباء اس کے علاج سے عاجز ہوں تو جمعہ کے دن صبح صادق سے پہلے مشک و زعفران کے ہمراہ شیشے کے برتن پر ان آیات کو تحریر کر کے یا عطر کے ذریعے انہیں تحریر کر کے انہیں پی لیا جائے تو اس مرض سے شفا نصیب ہوگی۔ جو شخص فجر کی نماز کے بعد ایک مرتبہ ان آیات کا ورد کرے گا وہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ ہمیشہ مسرور و شادمان اور خوش و خرم رہے گا۔ بڑے بڑے لوگ اس کی خدمت کے لیے مسخر ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ روزانہ 70 فرشتے آفات و بلیات اور غم و حزن سے اس کی حفاظت کے لیے ث فرمائے گا۔

اگر کسی شخص کے ذمے قرض ہو اور ادائیگی کی کوئی صورت سامنے نہ آئے تو اسے چاہیے کہ جمعہ کی نماز کے بعد اپنی مشکل کے حل کی نیت سے 41 مرتبہ ان آیات کو پڑھ لے، اس کی مراد پوری ہو جائے گی۔

اگر کوئی شخص حکام و امراء کو اپنے حکم کا پابند کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزانہ روزہ رکھے، غسل کرے اور 1001 مرتبہ تنہائی میں، دھونی دیتے ہوئے اس اسم کا ورد کرے۔ چوتھے دن اسے قلب سلیم اور فکر مستقیم نصیب ہوگی۔ حکام اس کی فرمانبرداری کریں گے، وہ اپنی قوم میں نمایاں مقام حاصل کرے گا اور کوئی شخص اس کی نافرمانی نہیں کر سکے گا۔

جو لوگ حکومت و ریاست کے حصول کے خواہشمند ہوں انہیں چاہیے کہ باقاعدگی سے ان اسماء کا ورد جاری رکھیں اور اگر ہو سکے تو کالی بلی کی کھال پر مشک، زعفران اور عرق گلاب سے ایسے وقت میں یہ آیات تحریر کریں جب چاند اپنے مطلع میں شعاع کے نیچے ہو تو ایسا شخص جہاں بھی جائے گا اس کی ہر خواہش پوری ہوگی۔ وہ آیات درج ذیل ہیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ والهكم اله واحد لا اله الا هو الرحمن الرحيم الله لا اله الا هو الحى القيوم، لاتاخذه سنة ولا نوم، له مام فى السموات وما فى الارض، من ذا الذى يشفع عنده الا باذنه، يعلم ما بين ايديهم وماخلفهم، ولايحيطون بشىء من علمه الا بما شاء، وسع كرسيه السموات والاض، ولايوده حفظما، وهو العلى العظيم. الم الله لا اله الا هو الحى القيوم، هو الذى يصوركم فى الارحام كيف يشاء لا اله الا هو العزيز الحكيم. شهد الله انه لا اله الا هو والملائكة واولوا الكلم قائماً بالقسط لا اله الا هو العزيز الحكيم. الله لا اله الا هو خالق كل شى فاعبدوه وهو على كل شى وكيل. اتبع ما اوحى اليک من ربک لا اله الا هو واعرض عن

المشركين. قل يا ايها الناس انی رسول الله اليكم جميعاً الذی له ملک السموات والارض لا اله الا هو يحيى و يميت فآمنوا بالله ورسوله النبی الامی الذی يومن بالله وكلماته واتبعوه لعلكم تهتدون. وما امروا الا ليعبدوا الله مخلصين له الدين لا اله الا هو سبحانه وتعالى عما يشركون.فان تولوا فقل حسبی الله لا اله هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم. حتى اذا ادركه الغرق قال آمنت انه لا اله الاالذی آمنت به بنوا اسرائيل وانا من المسلمين. فان لم يستجيبوا لكم فاعلموا انما انزل بعلم الله وان لا اله الا الله فهل انتم مسلمون.وهم يكفرون بالرحمن قل هو ربی لا اله الا هو عليه توكلت واليه المآب. تنزل الملائكة بالروح من امره على من يشاء من عباده ان انذروا انه لا اله الا انا فاتقون. الله لا اله الا هو له الاسماء الحسنى وانا اخترتک فاستمع لما يوحى اننی انا الله لا اله الا انا فاعبدونی. وذا النون اذ ذهب مغاضباً فظن ان لن نقدر عليه فنادى من الظلمات ان لا اله الا انت سبحانک انی کنت من الظالمين فاستجبنا له ونجيناه من الغم وكذلک ننجی المومنين. انما الهكم الله لا اله الا هو وسع كل شی علماً. وما ارسلنا من قبلک من رسول الا نوحی اليه انه لا اله الا انا فاعبدون.

فتعالى الله الملک الحق لا اله الا هو رب العرش الكريم. هو الله الذی لا اله الا هو له الحمد فی الاولى والاخرة وله الحكم واليه ترجعون. ومن يدع مع الله الها آخر لا اله الا هو كل شیء هالک الا وجهه له الحكم

والیہ ترجعون. یا ایھا الناس اذکروا نعمة اللہ علیکم ھل من خالق غیر اللہ
یرزقکم من السماء والارض لا الہ الا ھو ما لی یوفکون. انھم اذا قیل لھم لا
الا اللہ یستکبرون. ذلکم اللہ ربکم لہ الملک لا الہ الا ھو فانی تصرفون.
غافر الذنب وقابل التوب شدید العقاب ذی الطول لا الہ الا ھو الیہ
المصیر. ذلکم اللہ ربکم خالق کل شیء لا الہ الا ھو فانی توفکون. ھو
الحی لا الہ الا ھو فادعوہ مخلصین لہ الدین الحمد للہ رب العالمین لا الہ
الا ھو یحیی و یمیت ربکم ورب آبائکم الاولین. فانی لھم اذا جاء تھم
فاعلم انہ لا الہ الا اللہ واستغفر لذنبک وللمومنین والمومنات. ھو اللہ
الذی لا الہ الا ھو عالم الغیب ھو الرحمن الرحیم. ھو الذی لا الہ الا ھو
الملک القدوس السلام المومن المھیمن العزیز المتکبر سبحان اللہ عما
یشرکون. ھو اللہ الخالق الباری ء المصور لہ الاسماء الحسنی یسبح لہ ما
فی السموات والارض وھو العزیز الحکیم. اللہ لا الہ الا ھو وعلی اللہ
فلیتوکل المومنون. رب المشرق والمغرب لا الہ الا ھو فاتخذہ دلیلا.

تم پر لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرو جو اس نے انسان کو عطا کی ہیں۔
بطور خاص یہ نعمت جو کہ اس نے اپنے فضل و کرم اور لطف و احسان کی بدولت اپنے بندوں کو اپنے اسماء
کا ورد کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو لوگ صرف ان ہی اسماء کا ورد کر سکتے جن کی
اجازت پہلے انبیاء و مرسلین کو حاصل تھی۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو یہ اجازت عطا فرمائی ہے کہ وہ کسی
بھی شکل میں کسی بھی جگہ قبض و بسط اور خوف و رجا کسی بھی حالت میں کوئی سے اسم کا کم یا زیادہ مقدار
میں ورد کر سکتے ہیں۔ لوح یا غیر لوح کی شکل میں ان اسماء کے فوائد و ثمرات حاصل کر سکتے ہیں۔ اللہ

تعالیٰ کے اسماء بے شمار ہیں اور کسی انسان کے بس کی بات نہیں کہ انہیں بیان کر سکے۔ اللہ تعالیٰ خود قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:-

قل لو کان البحر مد اداً لکلمت ربی لنفد البحر قبل ان تنفذ کلمت ربی ولو جئنا بمثلہ مدداً۔

اے رسول تم فرمادو کہ اگر تمام سمندر میرے پروردگار کے کلمات تحریر کرنے کے لیے سیاہی میں تبدیل ہو جائیں تو میرے پروردگار کے کلمات ختم ہونے سے پہلے وہ سمندر (اس کی سیاہی) ختم ہو جائے گی اور اگر ہم اتنی سیاہی اور لے آئیں (تو بھی میرے رب کے کلمات پورے نہیں ہوں گے)۔

ہم اس کتاب میں وہ تمام امور بیان کریں گے جو عمل اور تجربے سے ثابت شدہ ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرمائے۔

اللہ تعالیٰ کے ننانوے 99 نام ہیں۔ ''ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو'' ان اسماء میں سے ایک ہے۔ اس جملے میں تین اسماء ذکر کئے گئے ہیں۔ ''ھو اللہ'' یہ اسم ذات ہے یعنی وہ پروردگار جو عبادت کا مستحق ہے اور تمام صفات کمال سے متصف ہے۔ یہ اسماء اہل توحید کا مخصوص ورد ہیں۔ علماء فرماتے ہیں جو شخص روزانہ 1000 مرتبہ باقاعدگی کے ساتھ ''یا اللہ یا ھو'' کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اسے اہل یقین میں شامل فرمادے گا اور اہل تحقیق و اہل توحید کے مقام تک پہنچائے گا۔ اس کے سامنے وہ تمام امور منکشف ہو جائیں گے جن کے انکشاف کا وہ خواہش مند ہوگا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ''اللہ ھو'' اسم ذات ہے اور اسم ذات ہی اسم اعظم ہے۔ محققین فرماتے ہیں اسم اعظم کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں سے کوئی ایک حرف بھی حذف کر دیا جائے تب بھی اس اسم کی معنویت برقرار رہے گی۔ جیسے لفظ ''اللہ'' کے شروع سے الف ہٹا دیا جائے تو ''للہ'' رہ جائے گا اگر لام ہٹایا جائے تو ''الہٗ'' رہ جائے گا، اگر الف اور لام ہٹایا جائے تو ''لہٗ'' رہ جائے گا اور اگر الف اور دونوں لام

ہٹا دیئے جائیں تو ''ھو'' رہ جائے گا۔

یہاں ہم چند ایسے نکات ذکر کریں گے کہ اسم اعظم کا آغاز لفظ ''اللہ'' سے اور اختتام لفظ ''ھو'' پر ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں پانچ مقامات پر یہ الفاظ استعمال ہوئے۔

ایک سورۃ بقرہ میں ''اللہ لا الہ الا ھو''

دوسرا سورہ آل عمران میں الم اللہ لا الہ الا ھو

تیسرا سورہ نساء میں اللہ لا الہ الا ھو لیجمعنکم الی یوم القیامۃ لا ریب فیہ

چوتھا سورہ طٰہٰ میں اللہ لا الہ الا ھو لہ الاسماء الحسنیٰ

پانچواں سورہ تغابن میں اللہ لا الہ الا ھو وعلی اللہ فلیتوکل المومنون.

اہل علم فرماتے ہیں کہ ''اللہ لا الہ الاھو'' اسم اعظم ہے۔

مشائخ فرماتے ہیں ہیں جو شخص روزانہ 11 مرتبہ ان پانچوں آیات کا ورد کرے گا اس کی تمام مرادیں پوری ہوں گی۔

ہم نے قرآن مجید میں ایک اور نقطہ دریافت کیا ہے کہ ایک آیت میں دو کلمات استعمال ہوئے اور یہ دونوں اللہ تعالیٰ کے اسماء ہیں۔ ان میں کوئی نقطہ نہیں ہے۔ یہ معرب ہوں یا نہ ہوں فی نفسہ ان کی قرآت کی جا سکتی ہے۔ یہ دونوں کلمات سورۃ اخلاص میں موجود ہیں یعنی ''اللہ الصمد'' ''الصمد'' کا معنی وہ ذات ہے جو پناہ کے حصول کے خواہش مندوں کی پناہ گاہ ہو۔ اگر کسی شخص کو کوئی مشکل درپیش ہو یا وہ قتل ہونے کے خوف کا شکار ہو، کسی بھی قسم کی بلاؤں سے محفوظ رہنا چاہتا ہو، اپنی مشکلات کے حل کا خواہاں ہو اسے چاہیے کہ ایک ہی مجلس میں 1000 مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ ہلاکت اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں، میرا ایک دوست تھا ہمیشہ اس کے مخالف رہتے تھے۔ وہ جب بھی انہیں کوئی نصیحت کرتا لوگ اس کی بات کا انکار کر دیتے۔ ایک دن اس نے مجھ سے کہا مجھے ایک مشکل

در پیش ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ تم مجھے اسم اعظم کی تعلیم دو تا کہ میں اس مصیبت سے چھٹکارہ پا لوں۔ میں نے اسے کہا ٹھیک ہے یہ اس وقت کی بات ہے جب اس کے قتل کا فیصلہ صادر ہو چکا تھا اور اسے مقتل کی طرف لے جایا جا رہا تھا۔ راستے میں میری اس سے ملاقات ہوئی جہاں اس نے مجھ سے یہ سوال کیا میں نے اس سے کہا تم مقتل پہنچنے تک کسی سے کوئی بات نہ کرنا اور 1000 مرتبہ "اللہ الصمد" پڑھ لینا اگر وقت کم ہو تو لوگوں سے مہلت حاصل کر لینا اس نے میرے مشورے پر عمل کیا اور مقتل ہی میں اسے رہائی کا پروانہ مل گیا اور وہ ہلاکت سے بچ گیا۔ ہم نے خود بھی اس عمل کا تجربہ کیا ہے تاہم مناسب یہ ہے کہ اسے 1001 مرتبہ پڑھا جائے کیونکہ "قل ھو اللہ" کا عدد کبیر ہے۔

اللہ تعالیٰ کے اسماء کی برکات کا ذکر کرتے ہوئے علماء نے آیت الکرسی کے بھی بہت سے فضائل بیان کیے ہیں۔ بلاشبہ زبان اس آیت کی عظمت کے اظہار سے قاصر ہے۔ تاہم اس آیت کریمہ کے چند مجرب خواص ذکر کیے جاتے ہیں۔

. نعمتوں کی زیادتی، سعادت اور قدر و منزلت کی حفاظت، دشمن سے بچاؤ اور اس پر غلبے کا حصول، بلاؤں سے نجات، زندگی کے حصول اور مقاصد کی تکمیل وغیرہ کے لیے ہر فرض نماز کے بعد اس آیت کو درج ذیل طریقے سے پڑھا جائے۔ اس آیت میں اس جگہ وقف کیا جائے۔ ہر وقف میں عدد حاصل کر کے دائیں طرف کی چھوٹی انگلی سے آغاز کرے اور بائیں ہاتھ کی بڑی انگلی بند کرتا جائے اور جب "یشفع عندہ" پر پہنچے تو یشفع اور عندہ کی دونوں عین کے درمیان اپنے دل میں حاجت کا خیال لاتے ہوئے اسے طلب کرے اور "یعلم مابین ایدیھم" میں "یعلم" اور "ما" دونوں میموں کے درمیان اپنے دل میں دشمن سے نجات اور اس پر غلبے کے حصول کا خیال کرے۔ اس آیت کی تلاوت سے فارغ ہو کر تین مرتبہ سورہ الم نشرح، تین مرتبہ سورہ اخلاص اور تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر آسمان کی طرف پھونک مارے۔ پھر ہر عقد (گرہ) پر ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کے اپنے دونوں ہاتھ اپنے پورے جسم پر پھیرے۔ یہ عمل کرنے سے اس کی تمام حاجات پوری ہو

جائیں گی۔ اس آیت کی ایک عظیم خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کا آغاز لفظ ''اللہ'' سے اور اختتام العلی العظیم پر ہوتا ہے۔

اگر کوئی فقیر جس کے اصل ونسب میں کوئی عظمت وسیادت نہ ہو اور وہ سیادت کے حصول کا خواہاں ہو اسے چاہیے کہ 12 دن تک ترک حیوانات کر کے روزہ رکھے، حلال رزق سے افطاری کرے، روزانہ غسل کرے، پاک وصاف کپڑے پہنے، غسل کے آغاز سے لے کر دو رکعت ادا کرنے تک کسی سے کلام نہ کرے اور 1000 مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔ اگر وہ ان 12 دنوں میں ان شرائط کی صدق نیت کے ساتھ پاسداری کرتا ہے تو بہت جلد اس کی مراد پوری ہوگی۔ کیونکہ مراکش میں صالح داعی نام حکمران کا یہی قصہ ہے۔ جسے ہم طوالت کے خوف سے یہاں بیان نہیں کر رہے۔

وہ مبتدی جو ابھی درجہ کمال تک نہ پہنچے ہوں انہیں چاہیے کہ روزانہ 1000 مرتبہ لفظ اللہ کا ورد کریں تاکہ اہل یقین میں شامل ہوں اس اسم کے اعداد 66 ہیں۔ جو شخص جاہ ومنزلت کے حصول کا خواہاں ہو اسے چاہیے کہ شرف زحل میں سرخ ریشم پر چھ چھ خانوں کے نقش کی صورت میں اس اسم کے حروف تحریر کر کے حفاظت کے ساتھ اپنی ٹوپی میں رکھ لے۔ اگر شرف زحل میں تحریر کرنا ممکن نہ ہو تو جب بھی وہ اپنے گھر میں ہو اور چاند مقام سعد میں ہو۔ نحوسات سے دور ہو اور مسعود سے متصل ہو اس وقت اسے تحریر کرے تو اس کے بہت سے خواص سامنے آئیں گے۔ اس نقش کو تحریر کرتے وقت چھ چھ خانوں والے نقش کی صورت میں تحریر کیا جائے گا۔ وہ جگہ پاک ہوگی، وہاں دھونی دی جائے گی اور حضوری قلب کے ساتھ اسے تحریر کیا جائے تاکہ اس کے تمام خواص حاصل ہوں۔ بالفرض اگر ''اللہ محمد'' کا نقش تحریر کرنا ہو تو اس کے حروف الگ الگ کر کے اس طرح نقش تحریر کیا جائے گا۔

۷۸۶

د	حم	م	ه	ل	ال

حم	م	د	ال	ھ	ل
م	د	ل	حم	ال	ھ
د	حم	م	ھ	ل	ال
ھ	ال	حم	ل	د	م
ل	ھ	ال	د	م	حم

جو شخص صاحب صدق و یقین بننا چاہتا ہو اور اس بات کا خواہش مند ہو کہ اس کے سامنے عالم غیب سے مختلف اقسام کی ظاہری و باطنی فتوحات کا دروازہ کھل جائے تو اسے چاہیے کہ روزانہ فجر کی نماز کے بعد ''یا اللہ یا ھو'' پڑھے۔ ان اسماء کے عدد 99 ہے۔ اور یہ تعداد اللہ تعالیٰ کے اسماء کی تعداد کے مطابق ہے۔

جو شخص نصف رات کے وقت کامل طہارت کے ہمراہ آسمان کی طرف منہ کر کے 99 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے گا وہ مستجاب الدعوات بن جائے گا۔ اس کے دل سے معرفت کے چشمے ابل پڑیں گے اور اسے علم لدنی حاصل ہو گا۔

اگر کوئی شخص اپنے نام کے ہمراہ ان دونوں اسماء کے پانچ پانچ خانوں والے نقش کی شکل میں درج ذیل طریقے سے تحریر کرے تو وہ بہت جلد قبولیت عامہ حاصل کرے گا اور زہرہ کے متعلقین اس کے لیے مسخر ہو جائیں گے۔ اس نقش کو اپنے پاس رکھنے والے کو عالم غیب سے فتوحات نصیب ہوں گی۔ وہ کسی محفل میں بھی شرمندہ نہیں ہو گا۔ ہمیشہ مسرور و شادمان رہے گا، جو چیز پڑھے گا اسے فوراً سمجھ لے گا۔

مثلاً اگر ہم اسم محمد کے اعداد ان دونوں اسماء کے ہمراہ تحریر کرنا چاہیں تو ان کا مجموعہ 191 ہو گا۔ اس سے 60 منفی کر دیں باقی بچے 131۔ انہیں پانچ خانوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ بس ہر خانے میں 26 اعداد آئیں گے جبکہ ایک عدد قابل تکسیر رہ جائے گا۔ جس کا نصف 21 ویں خانے میں آئے

گا۔اگر اس ایک عدد کا کسر 2 ہو تو اس کا بقیہ نصف 16 ویں خانے میں اور اگر 3 ہو تو 11 ویں خانے میں اور اگر 4 ہو تو چھٹے خانے میں آئے گا۔اس نقش کو مکمل تحریر کرنے کے بعد اسے عطر میں بسا کر قرض کی ادائیگی کی نیت سے، دنیا و آخرت کی کسی بھی حاجت کے حصول کے لیے یا چھوٹے بڑے کسی بھی مقصد کی تکمیل کے لیے اپنے ہمراہ رکھا جائے گا۔تاہم ضروری یہ ہے کہ روزانہ کم از کم 99 مرتبہ اس کا ورد کیا جائے۔اس نقش کی شکل بمعہ چال درج ذیل ہے:۔

۷۸۶

۷ ۳۲	۱۳ ۳۸	۱۹ ۴۴	۲۵ ۵۱	۱ ۲۶
۲۰ ۴۵	۲۱ ۴۷	۲ ۲۷	۸ ۳۳	۱۴ ۳۹
۳ ۲۸	۹ ۳۴	۱۵ ۴۰	۱۶ ۴۱	۲۲ ۴۸
۱۱ ۳۶	۱۷ ۴۲	۲۳ ۴۹	۴ ۲۹	۱۰ ۳۵
۲۴ ۵۰	۵ ۳۰	۶ ۳۱	۱۲ ۳۷	۱۸ ۴۳

جو شخص روزانہ 100 مرتبہ باقاعدگی کے ساتھ "هو الله الذی لا اله الاهو" پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے اہل یقین میں شامل کرے گا۔اہل تحقیق میں داخل کرے گا اور اہل توقیر کے درجات پر فائز کرے گا۔وہ جو چاہے گا اس کے لیے منکشف ہو جائے گا، روزانہ صبح کے وقت اس ورد کے بعد کشمش کے 7 دانوں پر 20 مرتبہ یہ اسم پڑھ کے کند ذہن بچے کو کھلایا جائے تو 20 دن کے اندر اندر

وہ انتہائی ذہین ہو جائے گا اور اس کا حافظہ اتنا تیز ہو جائے کہ وہ جو چیز پڑھے اسے یاد رہ جائے، کبھی کچھ نہ بھولے۔

مذکورہ بالا تعویذ شرف زہرہ میں تحریر کر کے بچے کے گلے میں ڈالا جائے تو وہ اتنا ذہین ہو جائے کہ لوگ حیران رہ جائیں۔

جو شخص فجر کی نماز کے بعد خلوص نیت اور حسن اعتقاد کے ہمراہ 100 مرتبہ عالم الغیب والشھادۃ' پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے اصحاب یقین وکشف میں شامل فرمائے گا۔ بایں طور کہ عالم صوری و معنوی کے اسرار اس کے سامنے واضح ہو جائیں گے۔ چھوٹی بڑی تمام مشکلات حل کر سکے گا، وہ جس کام کا آغاز کرے گا اس میں کامیاب و کامران ہوگا اور مغیبات سے مستفید ہوگا۔

جو شخص 19 دن تک اسماء کی اصل تعداد کے مطابق 1931 مرتبہ اس کا ورد کرے گا، اسے کشف قبور حاصل ہوگا اور وہ مردوں کی اچھی بری حالت سے آگاہ ہوگا۔ جو شخص 19 دن تک عدد کبیر کے مطابق اس اسم کا ورد کرے گا وہ چھپی ہوئی چیزوں اور دفینوں پر آگاہی حاصل کرے گا۔ اللہ تعالیٰ کے خزانوں کے تمام معادن اس کے لیے منکشف ہو جائیں گے، یاد رہے عدد کبیر سے مراد عدد مکسر ہے اور صدر و موخر کے ہمراہ عدد مکسر 1832 ہے۔

اگر ممکن ہو تو 19 دن تک ترک حیوانات کرے۔

عدد کبیر کے مطابق 3 مرتبہ اس کا ورد کیا جائے اور ورد کے دوران عود اور صندل کی دھونی دی جائے۔ عدد کبیر کے مطابق 3 مرتبہ سے مراد 4449 ہیں۔ یہ عمل کرنے والے شخص کو کشف کی نادر صلاحیت حاصل ہوگی۔ تمام کائنات اس کے حکم کے تابع ہوگی، حکام وقت اس کے مشورے کے محتاج ہوں گے اور یہ شخص ایسے مرتبے پر فائز ہوگا کہ مشرق و مغرب اس کے لیے منکشف ہو جائیں گے۔ یہ تمام دنیا کے احوال پر مطلع ہوگا۔ حکام کی معزولی اور تقرری کی خبر دے گا، غرضیکہ اسے بے شمار نادر قوتیں حاصل ہوں گی۔ تاہم اسے چاہیے کہ اس دوران پرہیز گاری اختیار کرے، ان ایام میں

روزہ رکھے، حلال رزق کے ساتھ افطار کرے، گفتگو کم سے کم کرے، لوگوں سے دور رہے اور اپنے مقصد کے حصول کے بعد بھی پرہیزگاری کا التزام رکھے تو اس کے سامنے تمام امور کی حکمت اور تمام اشیاء کے خواص ظاہر ہو جائیں گے۔

یعنی وہ ذات جس کی رحمت میں تمام مخلوقات شامل ہوں

جو شخص اس اسم کو ہمیشہ پڑھتا رہے، یا پھر نماز کے بعد 100 مرتبہ پڑھنا معمول بنالے گا تو اللہ تعالیٰ اسے غفلت اور نسیان کی خامیوں سے پاک کردے گا۔

سلطان اولیاء، برہان الاتقیاء، تاج الاصفیاء امام علی بن موسیٰ رضا، اسماء باری تعالیٰ کی تشریح کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔ جو شخص ہر نماز کے بعد 298 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کے دل میں اس کی محبت ڈال دے گا اور اس کے دشمنوں کو بھی اس پر مہربان کردے گا۔

اہل تحقیق فرماتے ہیں ایسے معزز افراد جن سے لوگ (عام طور پر) نفع حاصل کرتے ہیں ان

کے لیے مناسب یہ ہے کہ وہ اسم مبارک (کے وسیلے) سے دعا کیا کریں۔

شیخ ابراہیم فرماتے ہیں، اگر کسی شخص کو کوئی اہم مسئلہ درپیش ہو اور اس کے حل کی کوئی صورت سامنے نہ آ رہی ہو تو اسے چاہیے کہ جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد غروب آفتاب تک کوئی ورد یا دعا نہ کرے۔ اسی طرح کسی سے کوئی بات بھی نہ کرے بلکہ پوری توجہ کے ساتھ قبلہ کی طرف رخ کر کے یا اللہ یا رحمٰن کا ورد شروع کر دے۔ پھر جب سورج غروب ہو جائے تو اپنا سر سجدے میں رکھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے۔ اس امید کے ساتھ کہ اس دعا کا اثر جلد ظاہر ہوگا اور اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

اسی سے ملتا جلتا ایک عمل یوں بھی منقول ہے۔ جو شخص اپنی مشکلات حل کرنا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ورد شروع کر دے۔ جیسے ہی مغرب کی اذان شروع ہو، بارگاہ ایزدی میں سجدہ ریز ہو جائے اور اپنی حاجت طلب کرے۔ پھر جب اذان ختم ہو جائے تو اپنا سر سجدے میں سے اٹھائے۔ دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل و اصحاب پر درود پڑھے اور پھر تمام اہل ایمان کی مغفرت کے لیے دعا کرے، اگر ہمیشہ اسی عمل کو جاری رکھے تو ان اسما کی برکت سے اس کی تمام مرادیں پوری ہو جائیں گی۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں کوئی بھی نام الرحمٰن سے زیادہ عظیم نہیں ہے۔ کیونکہ اگر اس کی بجائے کوئی اور اسم زیادہ قدر و منزلت والا ہوتا تو اللہ تعالیٰ بسم اللہ شریف میں اپنے ذاتی نام کے ساتھ اس کا ذکر کرتا جبکہ بسم اللہ شریف کی شان تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی ہر سورہ کے آغاز میں اس کا ذکر کیا ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ لے اس کا کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جوشخص ان تین اسماء (اللہ، الرحمٰن، الرحیم) کو پڑھ لے، اس کا کوئی گناہ باقی نہیں رہتا''۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں جو شخص یہ خواہش رکھتا ہو کہ اس کے تمام کام آسان ہو جائیں، وہ بلاؤں سے دور اور شیطان کے مکر وفریب سے بچا رہے، اسے چاہیے کہ وہ چار چار خانوں میں اسی طرح نقش تحریر کرے، یاد رہے کہ یہ نقش سعد ساعات میں اسی وقت تحریر کرے جب سورج شرف میں ہو، تو اس کے بہت سے خواص ظاہر ہوں گے۔

۷۸۶

الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن
بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

۷۸۶

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۲	۱۸۹
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۹۱	۲۰۴	۱۹۷	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۳

جوشخص اس مربع کو اپنے ہمراہ رکھے اور روزانہ 786 مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتا رہے وہ جادو کا توڑ کر سکے گا۔ اس کی تمام مشکلات ختم ہو جائیں گی۔ اس طرح بسم اللہ شریف پڑھ لینے کے بعد 132 مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پاک پر درود بھیجنے سے انسان مستجاب الدعوات بن جاتا ہے اس کے لیے رزق کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اس کا دل صاف ہو

جاتا ہے اور اسے زندگی میں کسی قسم کی مشکل یا پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑتا اور یہ سب ان اسماء (اللہ، رحمٰن، رحیم) کی برکت ہے۔

جو شخص اس مربع کو اپنے ہمراہ رکھنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ ہمیشہ پاک وصاف اور معطر رہے۔ اپنے نفس کو آلودگی سے بچائے، صغیرہ و کبیرہ ہر طرح کے گناہوں سے بچتا رہے۔

اس مربع کے اور بھی بہت سے خواص ہیں۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں جس دعا کے آغاز میں اللھم یا اللہ پکارا جائے وہ جلد قبول ہوتی ہے۔ جو شخص عظمت، حکومت، عزت، جاہ و مرتبہ، تسخیر قلوب (لوگوں کے دل مسخر کرنا) وسعت رزق اور خواہشات کی تکمیل کا طلب گار ہو اسے چاہیے کہ وہ ان اسماء کے ہمراہ ایک ہزار مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

"اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء وھو القوی العزیز"۔

(اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے، جسے چاہے رزق عطا فرماتا ہے اور وہ غالب وطاقتور ہے)

اس کی مراد اتنی تیزی سے پوری ہوگی جس کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتا۔ اس طرح قرض کی ادائیگی، قید سے رہائی، معزولی سے بحالی، قیادت کے حصول، طاقتور دشمنوں کے فریب سے نجات اور ایسے لشکر کو جو شہر کا محاصرہ کر چکا ہو، پسپا کرنے کے لیے 7 دن تک 3330 مرتبہ روزانہ اس کا ورد کرے اور نیت دشمن کے گھیراؤ یا قید سے نجات کی ہو تو انشاء اللہ اس کا بہت عظیم اثر سامنے آئے گا۔

اگر کوئی شخص استطاعت رکھتا ہو تو ان اسماء کو یمنی عقیق پر نقش کروا کر انگوٹھی میں پہنے تو اس کے بہت سے خواص کا مشاہدہ کرے گا جیسے اپنے دشمنوں پر غلبہ، لوگوں کے نزدیک محترم ہونا، دوسروں کے سامنے شرمندگی سے بچاؤ، ناگہانی حادثات سے بچاؤ وغیرہ وغیرہ۔ کیونکہ بسم اللہ شریف تین عظیم اسماء کا مجموعہ ہے، جنہیں ہم نے اس لوح میں درج کیا ہے، اور وہ تین اسماء ہیں "اللہ، رحمٰن اور رحیم"۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ ان اسماء (الرحمٰن، الرحیم) کے معانی میں ہی (ضمنی طور پر) بہت

سے معانی پائے جاتے ہیں۔ کیونکہ اس دونوں کا ماخذ لفظ ''رحمت'' ہے جس کے معنیٰ ''اپنے بندوں پر شفقت'' ہے۔

شیخ فرماتے ہیں جو شخص روزانہ 100 مرتبہ ان اسماء کا ورد جاری رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے مخلوق کے حق میں مہربان اور شفیق بنا دے گا، اسی طرح مخلوق بھی اس پر مہربان اور شفیق ہوگی، وہ شخص دنیا و آخرت میں بلند مرتبہ اور محترم شخصیت کا مالک بن جائے گا۔

اس اسم کے ساتھ ان لوگوں کو بطور خاص دعا کرنا چاہیے جو اضطرابی حالت کا شکار ہوں، اپنے مسائل حل کرنے سے عاجز آ گئے ہوں۔

کسی بزرگ نے فرمایا ہے جو شخص اسماء الٰہیہ کے ورد کا آغاز کرنا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ وہ چند شرائط کی پابندی کرے۔ اسماء کا ورد کرنے سے پہلے درج ذیل شرائط کی پاسداری ضرور ہے۔

تقویٰ و پرہیز گاری اختیار کرے، ورد کے آغاز سے کم از کم چالیس دن پہلے اس بات کا خیال رکھنا شروع کرے۔

صرف حلال اشیاء کھائے اور پیے، صالحین و مشائخ کی زیارت اپنا معمول بنالے، اپنے منہ سے کوئی فحش بات نہ نکالے، بلا ضرورت لوگوں سے میل جول نہ رکھے، بہت زیادہ گفتگو سے پرہیز کرے، خاموشی اختیار کرے، اپنی استطاعت کے مطابق صدقہ و خیرات کرے، اگر ممکن ہو سکے تو روزانہ غسل کرے، ہمیشہ باوضو رہے، پاک صاف کپڑے پہنے، عطر و خوشبو استعمال کرے، بہتے پانی کے قریب چہل قدمی کیا کرے، اکثر و بیشتر نفلی روزے رکھا کرے، اپنے والدین کی (قبروں کی) زیارت کرے، اگر وہ زندہ ہوں تو ان کے ساتھ بہت زیادہ عزت و احترام کے ساتھ پیش آئے۔ نیز عدد کبیر سے مدد حاصل کرے۔

اسماء کا ورد کرتے ہوئے عدد کبیر سے مراد تکسیر کے ذریعے حاصل ہونے والا عدد ہے، اگر تکسیر کرنا ممکن نہ ہو تو ایک ہزار (1000) کی تعداد بھی دعوت کبیرہ شمار ہوگی۔

منقول ہے کہ اگر کوئی شخص 40 دن تک روزانہ 5500 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے تو تمام مخلوقات بشمول چرند و پرند اس سے انسیت رکھنے لگیں گے۔ سلاطین و حکام اس کے احکام کی بجا آوری کریں گے۔ اسے چاہیے کہ ہمیشہ یہ ورد جاری رکھے۔ اگر اس تعداد میں پڑھنا ممکن نہ ہو تو جس قدر ہو سکے اس اسم کا ورد جاری رکھے۔ ویسے اگر روزانہ 1000 مرتبہ بھی ورد کرے تو ان فوائد سے مستفید ہو سکتا ہے۔

بزرگ فرماتے ہیں۔ اس اسم کی برکت سے ارواح اور قلوب مسخر ہو جاتے ہیں۔

ایک اور بزرگ کا فرمان ہے۔ الرحمٰن، الرحیم کا ورد ان لوگوں کو اپنا معمول بنانا چاہیے جو پریشان حال ہوں، جو شخص بھی ان اسماء کا ورد اپنا معمول بنائے گا وہ قرض، قید وغیرہ جیسی تمام دنیاوی مشکلات سے محفوظ رہے گا کیونکہ لوگ اس کے ساتھ مہربانی کا برتاؤ کریں گے اور اسے محبوب رکھیں گے۔

ان اسماء کا ورد 557 مرتبہ روزانہ کے حساب سے 9 دن تک جاری رکھنا چاہیے۔ یہ اسماء الف لام کے ہمراہ (یعنی الرحمٰن، الرحیم) یا پھر یا کے ہمراہ (یارحمٰن، یارحیم) پڑھ سکتے ہیں۔

اگر دونوں اسماء کو عدد کی شکل میں لکھنا ہو تو یہ چار چار خانوں والے مربع کی صورت میں اس طرح لکھے جائیں گے۔ اس نقش کی برکت سے آفات و بلیات سے بہت جلد چھٹکارا حاصل ہو جاتا ہے۔ دشمن مغلوب ہو جاتا ہے۔ دشمن پر کامیابی حاصل ہوتی ہے، مخلوق کے دل میں اس شخص کی محبت پیدا ہو جاتی ہے، ایسا شخص غموں سے دور اور تمام امراض سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کا کلام مقبول ہوتا ہے۔ اور اس نقش کا حامل اللہ تعالیٰ کی حفظ و امان میں ہوتا ہے۔

۷۸۶

م	ی	ح	ر
ح	ر	م	ی

ر	ح	ی	م
ی	م	ر	ح

۷۸۶

۶۴	۶۷	۷۰	۵۷
۶۹	۵۸	۶۳	۶۸
۵۹	۷۲	۶۵	۶۲
۶۶	۶۱	۶۰	۷۱

یعنی وہ بادشاہ جو تمام مخلوقات کا نگہبان ہو

جو شخص اس اسم کی برکت سے دعا کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ اس اسم کی تعظیم کرے۔ (انشاء اللہ) اس کی مراد پوری ہوگی اور وہ مخلوق کی محتاجی سے محفوظ رہے گا اور وہ مخلوق کو بھی اپنی طرح اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں فقیر، عاجز اور محتاج تصور کرے گا۔ اسے عالم ملکوت سے عطایا حاصل ہوں گے۔ بزرگ فرماتے ہیں کہ اس اسم کا ورد کرنے والا کسی کا محتاج نہیں ہوگا۔

اس اسم مبارک کا روزانہ 9 مرتبہ ورد کرنے والا شخص دنیا اور آخرت میں لوگوں سے بے نیاز ہوگا۔

ایک مرتبہ ایک شخص حضرت شیخ جلال الدین محمود کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی اے شیخ آپ نے اللہ تعالیٰ کے تمام اسماء کے خواص بیان کئے ہیں نیز ان کی الواح اور اعداد کی بھی نشاندہی کی ہے۔لیکن ''الملک'' اور ''الکبیر'' کی بابت کچھ ذکر نہیں کیا۔شیخ نے جواب دیا۔میں نہیں چاہتا کہ عوام اس اسم کے خواص پر مطلع ہوں کیونکہ یہ چیز ان کے لیے وبال جان بن جائے گی۔صرف اسی وجہ سے میں نے ان اسماء کے خواص ذکر نہیں کئے۔آپ نے مزید ارشاد فرمایا جو شخص مذکورہ شرائط کے ہمراہ باقاعدگی کے ساتھ روزانہ 9000 مرتبہ ''یا ملک'' کا ورد کرتا رہے وہ سلطنت اور ملوکیت حاصل کرے گا اور ہر چیز اس دعوت کے قاری کی سمت کی طرف لوٹتی ہے۔سلطنت کا معنی ''عالم معنی'' ہے اور ملوکیت سے مراد ''عالم صوری'' ہے۔انشاء اللہ ہم اس اسم کے بڑے بڑے خواص مناسب مقام پر ذکر کریں گے۔

القدوس

یعنی وہ ذات جو ہر عیب اور نقص سے پاک ہو

جو شخص روزانہ زوال کے وقت اس اسم مبارک کو ایک سو ستر (170) مرتبہ پڑھے گا اس کا دل صاف ہو جائے گا اور وہ نفس کے شر اور شیطان کے وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔

کسی اور بزرگ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کا ورد کرنے والے شخص کا باطن پاک وصاف ہو جاتا ہے اور اس کے دل سے نفاق دور ہو جاتا ہے۔

اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ 111 مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا وہ تمام ظاہری و باطنی امراض سے نجات پا جائے گا۔

نیز جو شخص جمعہ کے دن روٹی کے ٹکڑے پر "سبوح، قدوس رب الملئکۃ والروح" لکھے اور اس روٹی کو کھالے تو ایسے شخص میں فرشتوں کی صفات پیدا ہو جاتی ہیں۔

یعنی ہر عیب اور نقص سے منزہ و بری ذات

جو شخص کسی بیمار کی شفاء کی نیت سے اس اسم کو ایک سو اکتیس (131) مرتبہ پڑھے گا تو وہ مریض تندرست ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر اس اسم کو تین سو اٹھارہ (318) مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہ پانی دشمن کو پلا دیا جائے تو وہ اس سے محبت کرنے لگے گا۔ اہل تحقیق فرماتے ہیں جو شخص اس اسم کا ورد اختیار کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ اپنے نفس کو کمتر شمار کرے اور روزانہ 111 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل کو تمام امراض سے محفوظ رکھے گا اور اسے جنت میں داخل کرے گا۔ اس اسم کے اعداد 131 ہیں اور ایک اور روایت کے مطابق اس کے اعداد 162 ہیں۔ جب ان

اعداد کو مربع کی شکل میں لکھ کر رکھا جائے تو اس اسم کی برکت سے وہ شخص جذام اور برص بلکہ تمام امراض سے محفوظ رہے گا۔

یعنی وہ ذات جو اپنے وعدے پورے کرنے والی ہو

جو شخص اس اسم کو چاندی پر منقش کروا لے اور طہارت کے ساتھ اس چاندی کی حفاظت کرتا رہے تو ایسا شخص شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا، اس کے دشمن اس پر تسلط حاصل نہیں کر سکیں گے اور اس کا ایمان محفوظ رہے گا۔

اہل طریقت فرماتے ہیں جو شخص اس اسم کو روزانہ 167 مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے شیطان کے ظاہری و باطنی وساوس اور مکر و فریب سے محفوظ رکھے گا نیز اس کے دشمن اس پر غلبہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔

اہل تحقیق فرماتے ہیں جو شخص چاندی کی انگوٹھی پر ''المومن'' کے حروف طریقہ تکسیر کے مطابق منقش کروائے اور حروف نقش کرواتے وقت دھونی بھی دے اور پھر بعد میں وہ انگوٹھی اپنی انگلی میں پہنے اور پھر ہمیشہ باوضو رہے، اپنے آپ کو صاف ستھرا رکھے تو انشاء اللہ وہ شخص مکر کرنے والوں کے مکر سے، دھوکے بازوں کے دھوکے سے اور طعنہ زنی کرنے والوں کے طعنوں سے محفوظ رہے گا، اسے اپنے دشمن پر غلبہ حاصل ہوگا، سلاطین اور حکام کی نگاہوں میں اس کی ہیبت طاری ہوگی، اللہ تعالی اسے تمام ظاہری اور باطنی بلاؤں سے محفوظ رکھے گا۔

اگر کوئی شخص یہ انگوٹھی پہننے کے بعد روزانہ 696 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے یا اسے عدد تکسیر کے برابر پڑھے تو اس کا اثر بہت زیادہ ہو جائے گا۔ اس اسم کے عدد تکسیر 1121 ہیں۔

یعنی اللہ تعالیٰ تمام ظاہر اور پوشیدہ چیزوں کا جاننے والا ہے

جو شخص غسل کرنے کے بعد 100 مرتبہ اس اسم کو پڑھ لے تو اس پر باطنی اثرات منکشف ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

مشائخ فرماتے ہیں کہ جو شخص اسرار باطن پر مطلع ہونا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ غسل کرے اور عدد تکسیر کے مطابق یعنی 1040 مرتبہ روزانہ اس اسم کا ورد کرے۔ یاد رہے کہ غسل کرنے کے بعد کسی سے کلام نہ کرے۔ چالیس یا ستر دن تک اس عمل کو جاری رکھے تو اپنا ہدف پورا کرے گا اور لوگوں کی سوچ پر مطلع ہو جائے گا۔ اس کا باطن اس طرح پاک و صاف ہو جائے گا کہ وہ خود حیران

رہ جائے گا۔اس پر فیوضات کی اس قدر بارش ہوگی کہ وہ ظاہری اشیاء کی طرف توجہ کرنے کے قابل بھی نہیں رہے گا۔ جب یہ حالت ہو جائے اور مقصود حاصل ہو جائے تو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ 100 مرتبہ کا ورد جاری رکھے۔

اگر طریقہ تکسیر کے مطابق چاندی کی انگوٹھی پر اسے نقش کروالیا جائے اور وہ انگوٹھی پہن لی جائے تو ہمیشہ عافیت اور پاکیزگی کی زندگی بسر کرے گا۔ اگر اس نقش کو دعوت سے پہلے بنوایا ہو اور انگوٹھی ہاتھ میں پہن رکھی ہو تو اس اسم کا ورد کرتے ہوئے اس انگوٹھی پر نظر رکھے تو اپنی مراد حاصل کرے گا۔اسے بلند مرتبہ اور عزت و بزرگی حاصل ہوگی، وہ شخص مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا اس اسم اور اس انگوٹھی کی برکت سے یہ حالت و کیفیت بڑھتی چلی جائے گی۔

یعنی محترم، عظیم اور کفر، نفع ونقصان سے پاک ذات

جوشخص فجر کی نماز کے بعد 41 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے گا وہ مخلوق کا محتاج نہیں ہوگا اور جوشخص ہمیشہ اس کا ورد جاری رکھے گا وہ لوگوں کے نزدیک محبوب اور معزز شمار ہوگا۔

اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ جوشخص اس اسم کا ورد شروع کرنا چاہے اسے چاہیے کہ وہ لوگوں کے ساتھ عزت واحترام کا برتاؤ کرے تاکہ اللہ تعالیٰ اسے بھی عزت دے اور وہ دنیا و آخرت میں سرخرو ہو جائے۔

جوشخص لوگوں کے نزدیک معزز و محترم ہونا چاہیے اسے چاہیے کہ وہ اس اسم کا ورد جاری

رکھے۔ جو شخص باقاعدگی کے ساتھ فجر کی نماز کے بعد عدد تکسیر کے مطابق یعنی 750 مرتبہ یا ایک اور قول کے مطابق 838 مرتبہ اس اسم کا ورد جاری رکھے گا تو وہ معزز و محترم ہو جائے گا۔ ورد کرنے والے کو اختیار ہے کہ وہ ان دونوں میں سے کسی بھی عدد کے موافق ورد کر سکتا ہے۔ روزانہ اس تعداد کے مطابق اس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔ اس کے شروع اور آخر میں "یا معز اعزنی بعزتک یا عزیز" پڑھے۔ جہاں تک ہو سکے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہدیہ درود پیش کرے اور قرآن پاک کی آیات کی تلاوت کرے۔ بطور خاص اس آیت مبارکہ کی تلاوت کرے۔

"لقد جاء کم رسول من انفسکم عزیز علیه ماعنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف الرحیم"۔

جو شخص اس آیت کو چار خانوں والے تعویذ کی شکل میں اس طرح تحریر کر کے اپنے ہمراہ رکھے گا وہ حکام اور تمام مخلوق کے نزدیک معزز و محترم ہوگا۔ سب اس کی بات کو اہمیت دیں گے، اس کے دشمن ذلیل و رسوا ہوں گے۔ جو شخص اس سے مقابلہ کرے گا مغلوب ہوگا اور اسے ہر ادنیٰ و اعلیٰ کے نزدیک عزت حاصل ہوگی۔

۷۸۶

لقد جاء کم رسول من	انفسکم عزیز علیه ما	عنتم حریص علیکم	بالمومنین روف رحیم
عنتم حریص علیکم	بالمومنین روف رحیم	لقد جاء کم رسول من	انفسکم عزیز علیه ما
بالمومنین روف رحیم	عنتم حریص علیکم	انفسکم عزیز علیه ما	لقد جاء کم رسول من
انفسکم عزیز علیه ما	لقد جاء کم رسول من	بالمومنین روف رحیم	عنتم حریص علیکم

اس آیت کے اعداد 2898 ہیں۔ اگر کوئی شخص شرف شمس یا شرف زہرہ میں چار چار خانوں میں درج ذیل طریقے سے تعویذ تحریر کرے تو حکام، اشراف، اکابرین بلکہ تمام مخلوق اس کی فرمانبردار بن جائے۔ اس کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں۔ شمس سے منسوب تمام اشیاء اس کے لیے مفید ثابت

ہوں گی اور اگر اسے مربعہ زہرہ میں اپنے ہمراہ رکھا جائے تو ہمیشہ مسرور رہے، اسے بے مثال فہم و فراست حاصل ہو، بڑے بڑے منطقی اور ذہین لوگ اس کے مقابلے میں مہر بلب ہوں اور اپنی عاجزی وکم مائیگی کا اعتراف کریں۔

۷۸۶

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰

۷۸۶

۷۲۳	۷۲۷	۷۳۰	۷۱۷
۷۲۹	۷۱۸	۷۲۳	۷۲۸
۷۱۹	۷۳۳	۷۲۵	۷۲۲
۷۲۶	۷۲۱	۷۲۰	۷۳۱

۷۸۶

ز	ی	ز	ع
ز	ع	ز	ی
ع	ی	ز	ز
ی	ز	ع	ز

اس کے تین تعویذ تحریر کئے ہیں تا کہ لوگوں کو سہولت حاصل ہو۔ تاہم ان میں سے کسی ایک کو

مکمل طہارت کی حالت میں دھونی دیتے ہوئے اپنے آپ کوخوشبو میں بسا کرتحریر کیا جائے اور نہایت عزت واحترام کے ساتھ اپنے سرہانے رکھا جائے۔

اگر اس آیت کو "العزیز" کے اعداد کے ہمراہ پانچ خانوں والے تعویذ کی شکل میں، شرف زہرہ میں تحریر کیا جائے اور اپنے اور مطلوب دونوں کے اسماء کے اعداد اس لوح میں تحریر کر کے اپنے ہمراہ رکھا جائے۔ مثلاً آیت کریمہ کے اعداد 930 ہیں، اپنے نام کے اعداد مع والد کے نام 233 ہیں جبکہ مطلوب اور اس کے والد کے نام کے اعداد 461 ہیں۔ ان کا مجموعہ 1624 ہوا۔ اس میں سے 60 منفی کر دیں باقی بچے 1564۔ اسے پانچ حصوں میں تقسیم کریں، جواب 312 ہوگا۔ اس نقش کو تانبے کی لوح پر تحریر کر کے اپنے ہمراہ حفاظت کے ساتھ رکھا جائے۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں میں نے خود اس بات کا تجربہ کیا اور بادشاہ وقت کے پاس گیا۔ بادشاہ نے اپنی کرسی سے اٹھ کر مجھے آگے کرتے ہوئے میری بے انتہا تعظیم وتکریم کی۔ اگلے دن مجھ سے فرمائش کی کہ میں اسے کچھ درس دوں۔ بس میں اس کا استاد بن گیا۔ جب کبھی میں اس کے پاس جاتا وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہو کر میری تعظیم کرتا۔ امراء اسے منع کرتے تو وہ جواباً کہتا یہ میرے استاد ہیں۔ آخر ایک دن بادشاہ کی تعظیم سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے میں وہ لوح گھر چھوڑ گیا تاکہ بادشاہ کا سلوک حد اعتدال پر آجائے لیکن اس کے باوجود وہ انتہائی عاجزی سے میرے ساتھ پیش آتا تھا۔

اس لوح کی ایک عجیب خاصیت یہ ہے کہ جب میں اس کے ہمراہ گھر سے نکلتا تو خواتین گھروں میں سے نکلنا بند کر دیتیں اور چھت پر بیٹھ کر میری زیارت کرتیں۔ میں نے اس شہرت سے نجات کے لیے وہ لوح گھر پر چھوڑ دی۔ اگر کوئی شرف زہرہ میں اسے تحریر کرے تو بہت سے فوائد سامنے آئیں۔

۷۸۶

۳۰۸	۳۲۱	۳۰۴	۳۱۷	۳۰۰

٣٠١	٣٠٩	٣٢٢	٣٠٥	٣١٣
٣١٤	٣٠٢	٣١٠	٣١٨	٣٠٦
٣٠٧	٣١٥	٢٩٨	٣١١	٣١٩
٣٢٠	٣٠٣	٣١٦	٢٩٩	٣١٢

اگر کوئی شخص کسی سے کلام کئے بغیر فجر کی نماز کے بعد روزانہ دس مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر ہوا میں اور پھر اپنے سارے جسم پر دم کرے تو تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں اگر آسمان زمین پر گر پڑے تب بھی اس آیت کو پڑھنے والے کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ ایک اور بزرگ فرماتے ہیں اگر کوئی تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہنا چاہتا ہو تو اسے اس آیت کی کثرت سے تلاوت کرنی چاہیے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

یعنی مخلوق کا محافظ

جو شخص اس اسم کے وسیلے سے دعا کرے گا وہ ظلم اور ظالموں سے محفوظ رہے گا۔ آپ یہ بھی فرماتے ہیں کہ اکابر اور اشراف کو اس اسم کا ورد جاری رکھنا چاہیے تاکہ ان کی عزت وتوقیر برقرار رہے۔ اگر کوئی شخص بادشاہ کے شر سے خوف زدہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ 12 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے۔ انشاء اللہ اس حاکم کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اسی طرح اگر کوئی بادشاہ یہ چاہتا ہو کہ اس کی مملکت محفوظ رہے اور دشمن اس تک نہ پہنچ سکے، اسے چاہیے کہ وہ اس اسم کا ورد جاری رکھے۔ بطور خاص صبح کی نماز کے بعد 206 مرتبہ ورد کرنے سے لوگوں کے دل میں عظمت کا احساس اجاگر ہوتا

ہے اور انسان کی ہیبت ان پر طاری ہو جاتی ہے اور اگر اس اسم کو مسبعات کے بعد 20 مرتبہ پڑھا جائے تو پڑھنے والا شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ عدد کبیر میں اس اسم کی دعوت 1001 یا 1203 ہے۔

بچوں کی سلامتی کے لیے درج ذیل نقش تحریر کر کے اسے انگوٹھی میں رکھ لیا جائے تو انگوٹھی پہننے والا جنات اور جبارین کے شر سے محفوظ رہے گا اور اسے کوئی بھی تکلیف نہیں پہنچ سکے گی، وہ نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

ر	ا	ب	ج
ب	ج	ر	ا
ج	ب	ا	ر
ا	ر	ج	ب

۷۸۶

۵۱	۵۴	۵۷	۴۴
۵۶	۴۵	۵۰	۵۵
۴۶	۵۹	۵۲	۴۹
۵۳	۴۸	۴۷	۵۸

وہ ذات جو آسمان اور زمین والوں کے سامنے قطعی دلیل کے ساتھ اپنی عظمت ظاہر کردے

جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے دس مرتبہ اس اسم کو پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اسے نیک بیٹا عطا کرے گا۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ بادشاہوں اور سلاطین کو اس اسم کا ورد جاری رکھنا چاہیے اسی طرح جو شخص جاہ و مرتبہ اور دشمن پر غلبہ حاصل کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ ''العزیز الجبار، المتکبر'' کا ورد

جاری رکھے۔ان اسماء کے ورد کا طریقہ یہ ہے کہ انہیں صبح صادق کے وقت یا فجر کی نماز کے بعد عدد کبیر یا عدد تکسیر کے مطابق پڑھا جائے اور اس سے پہلے کسی سے کلام نہ کیا جائے، باوضو اور قبلہ رخ ہو کر پڑھا جائے، الف، لام یا لفظ ''یا'' کے ہمراہ دونوں طرح سے پڑھا جا سکتا ہے۔اس کا عدد تکسیر 8530 ہے۔

یہ تینوں اسماء مکرر حروف کے بغیر 10 حروف پر مشتمل ہیں۔انہیں شرف مشتری میں تثلیث زہرہ میں تسدیس زہرہ میں ایسی لوح پر لکھا جائے جس میں 10 خانے بنے ہوں اور پھر وہ لوح اپنے پاس رکھی جائے۔اسی طرح انہیں کاغذ پر لکھ کر ٹوپی میں رکھنے والا بھی لوگوں کے نزدیک بے انتہا معزز و مکرم ہوگا۔اس کا مربعہ کبیر درج ذیل ہے۔

۷۸۶

ر	ب	ک	ت	م
ک	ت	م	ر	ب
م	ر	ب	ک	ت
ب	ک	ت	م	ر
ت	م	ب	ر	ک

۷۸۶

١٦٥	١٦٨	١٧١	١٥٨
١٧٠	١٥٩	١٦٤	١٦٩
١٦٠	١٧٣	١٦٦	١٦٣
١٦٧	١٦٢	١٦١	١٧٢

یعنی تمام اشیاء کا ایجاد کرنے والا

اہل حقیقت فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم کو کثرت کے ساتھ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرے گا جو قیامت تک عبادت میں مشغول رہے گا اور اس کی عبادت کا ثواب اس شخص کو دیا جائے گا۔

جو شخص صنعت وحرفت یا خطاطی کے پیشے سے تعلق رکھتا ہو اور اسے لغزش کا خوف ہو یا کسی شخص کے معاملات حاکم وقت سے منسلک ہوں اور اسے ان معاملات کی خرابی کا ڈر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس اسم کو مربع کی شکل میں تحریر کرے اور اسے اپنے ہمراہ رکھے نیز اس اسم کو روزانہ صبح ایک سو

100 مرتبہ پڑھے اور بعض حضرات کے نزدیک 2386 مرتبہ پڑھے تو اس کا قلب مسرور ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی پریشانیاں اور مشکلات دور کرے گا۔ وہ شخص قوم کا قائد بن جائے گا اور ان کے امور کا فیصلہ کرے گا۔ اسی طرح اگر وہ شخص انجینئر یا معمار وغیرہ ہو تو اپنے فن میں نادر روزگار بن جائے گا۔ لوگوں سے بے نیاز ہو جائے گا تاہم اسے چاہیے کہ ہمیشہ پاک وصاف رہے۔ وہ مربع درج ذیل ہے۔

۷۸۶

ق	ل	ا	خ
ا	خ	ق	ل
خ	ا	ل	ق
ل	ق	ج	ا

۷۸۶

۱۸۲	۱۸۵	۱۸۹	۱۷۵
۱۸۸	۱۷۶	۱۸۱	۱۸۶
۱۷۷	۱۹۱	۱۸۳	۱۸۰
۱۸۴	۱۷۹	۱۷۸	۱۹۰

البارى

یعنی وہ ذات جو ہر شے کی اس کی صفات وخاصیات کے ہمراہ خالق ہو

جو شخص اس اسم کا ورد شروع کرنا چاہے اسے چاہیے کہ وہ لوگوں کے ساتھ تواضع اور مہربانی کا سلوک کرے تا کہ اللہ تعالیٰ بھی اس پر رحم کرے اور مخلوق کو اس کا تابع فرمان بنادے۔

جو شخص جمعہ کے دن 100 مرتبہ اس اسم کے ورد کو اپنا معمول بنالے گا تو اللہ تعالیٰ اسے قبر میں تنہا نہیں رہنے دے گا بلکہ اس کی قبر میں وہ چیز بھیج دے گا جس سے وہ مانوس ہوگا۔

اہل تحقیق فرماتے ہیں جو شخص ایک ہفتے تک روزانہ 100 مرتبہ کے حساب سے اس اسم کا ورد جاری رکھے گا اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرے گا جس سے وہ قیامت تک (قبر میں) مانوس رہے گا۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ ان تینوں اسماء کا ذکر ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو اپنے امور کی انجام دہی میں کسی رہبر اور مربی کی رہنمائی کے محتاج ہوتے ہیں تاکہ وہ منزل مقصود تک پہنچ سکیں۔

شیخ جلال الدین فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ 15 مرتبہ اس اسم کا ورد جاری رکھے گا تو اللہ تعالیٰ کا لطف و کرم دنیا و آخرت، زندگی، قبر اور حشر میں اس کا شامل حال ہوگا۔ اس اسم کا نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

ی	ر	ا	ب
ا	ب	ی	ر
ب	ا	ر	ی
ی	ر	ب	ا

۷۸۶

۷۶	۷۹	۸۲	۶۹
۸۱	۷۰	۷۵	۸۰
۷۱	۸۴	۷۷	۷۴
۷۸	۷۳	۷۲	۸۳

المصور

یعنی وہ ذات جو ہر شے کو اس کی مخصوص صورت عطا کرتی ہے، جس کی بدولت وہ شے دیگر اشیاء سے ممتاز ہو جاتی ہے

اگر کوئی بانجھ عورت اولاد کی خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ وہ سات دن تک روزے رکھے اور افطار کے وقت صدق دل کے ساتھ 21 مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور پانی پر دم کر کے اس پانی سے روزہ افطار کرے۔ انشاء اللہ اسے فرزند عطا ہوگا۔ اگر شوہر و بیوی دونوں یہ عمل کریں تو زیادہ بہتر ہے۔

یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ جو شخص فصاحت و بلاغت، شعر و شاعری، خوش کلامی میں مہارت

حاصل کرنا چاہتا ہو وہ عدد تکسیر کے مطابق اس اسم کا ورد کرے اور اس اسم کا عدد تکسیر 2082 ہے۔ جب مراد حاصل ہو جائے اور اس قدر کثیر تعداد میں اس اسم کا ورد کرنا مشکل معلوم ہو تو روزانہ 336 مرتبہ کا معمول برقرار رکھے اور کبھی ناغہ نہ ہونے دے تاکہ اس کا اثر زائل نہ ہو۔ اس اسم کا نقش درج ذیل ہے۔

٧٨٦

ر	و	ص	م
ص	م	ر	و
م	ص	و	ر
و	ر	م	ص

٧٨٦

٩٦	٩٩	١٠٢	٨٩
١٠١	٩٠	٩٥	١٠٠
٩١	١٠٤	٩٧	٩٤
٩٨	٩٣	٩٢	١٠٣

الغفار

یعنی وہ ذات جو بندوں کے گناہ اوران کی خطاؤں کی پردہ پوشی کرے

جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد 100 مرتبہ ”یا غفار اغفرلی ذنوبی “(اے مغفرت عطا کرنے والی ذات میرے گناہ بخش دے) پڑھے گا تو اللہ تعالی اسے اس طبقے میں شامل کر دے گا جس کی مغفرت کر دی گئی ہے نیز اس کی عزت محفوظ رہے گی۔

مشائخ فرماتے ہیں اگر عقیق کی انگوٹھی پر طریقہ تکسیر کے مطابق اس اسم کو نقش کروالیا جائے اور

وہ انگوٹھی پہن لی جائے تو کوئی شے اس کی نگاہوں سے اوجھل نہیں رہے گی۔ لوگ اس سے محبت کریں گے اور اس کے لیے دعائے خیر کیا کریں گے۔ اگر اس انگوٹھی کو پہن کر قبرستان جایا جائے تو وہ عذاب سے محفوظ رہے گا۔ اس کا نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

ر	ا	ف	غ
ف	غ	ر	ا
غ	ف	ا	ر
ا	ر	غ	ف

۷۸۶

۳۱۹	۳۲۲	۳۲۸	۳۱۲
۳۲۷	۳۱۳	۳۱۸	۳۲۳
۳۱۴	۳۳۰	۳۲۰	۳۱۷
۳۲۱	۳۱۶	۳۱۵	۳۲۹
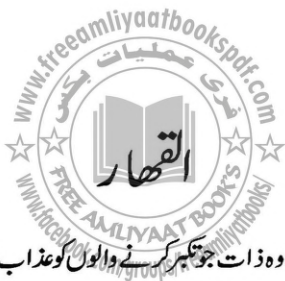
یعنی وہ ذات جو تکبر کرنے والوں کو عذاب اور ذلت سے دوچار کرے

اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ صبح کے وقت اس اسم کا ورد اپنا معمول بنالے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے دل سے دنیا کی محبت نکال دے گا۔

جو شخص کثرت کے ساتھ اس اسم کا ورد اپنا معمول بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے دل سے دنیاوی غم، پریشانیاں، مشکلات دور کردے گا اور اسے اس کے نفس پر غلبہ عطا کردے گا۔

جو شخص جمعہ کی نماز میں فرض اور سنتوں کے درمیان، دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کی نیت سے 100 مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا تو اس کا دشمن اس کا مطیع و فرمانبردار بن جائے گا اور اسے صفائے باطن اور کشادگی قلب (یعنی سوچ کی وسعت اور حافظے کی تیزی) حاصل ہو جائے گی۔

۷۸۶

ر	ا	ھ	ق
ھ	ق	ر	ا
ق	ھ	ا	ر
ا	ر	ق	ھ

۷۸۶

۷۶	۷۹	۸۲	۶۹
۸۱	۷۰	۷۵	۸۰
۷۱	۸۴	۷۷	۷۴
۷۸	۷۳	۷۲	۸۳

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

الوھاب

یعنی وہ ذات جو اپنے بندوں کو انواع و اقسام کی اشیاء عطا کرتی ہے اور ظاہر و باطنی نعمتوں سے نوازتی ہے

جو شخص عشاء کی نماز کے بعد سجدے کی حالت میں 7 مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے لوگوں سے بے نیاز کردے گا۔

اس اسم کے خواص بے شمار ہیں اور اس کے ذریعے کی جانے والی دعا کا اثر جلد ظاہر ہوتا ہے۔

ان تمام خواص کی تفصیل درج کرنا ممکن نہیں ہے۔

اس اسم کے عاملین فرماتے ہیں، جو شخص نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر 7 مرتبہ یہ اسم پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرے تو اس کی دعا کا اثر جلد ظاہر ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس کا مقصد جلد پورا فرما دے گا۔

اہل تحقیق فرماتے ہیں جو شخص روزانہ 1035 مرتبہ "یا وھاب ذالطّول" کا ورد اپنا معمول بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں برکت عطا فرمائے گا اور اس عمل کو ہمیشہ جاری رکھنے والے کو ایسے طریقے سے رزق عطا فرمائے گا جس کا گمان بھی نہیں کیا جا سکتا۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں اگر کسی شخص کو کوئی مشکل درپیش ہو، کوئی مقصد حاصل کرنا چاہتا ہو، اپنے دشمنوں کی قید میں ہو رزق میں تنگی کا شکار ہو، اپنے عہدے سے معزول ہو گیا ہو، دنیاوی منفعت حاصل کرنا چاہتا ہو، کسی بڑے عہدے پر فائز ہونا چاہتا ہو، دشمن سے چھٹکارہ چاہتا ہو یا کسی بھی طرح کی کوئی سی حاجت ہو، اسے چاہیے کہ تین راتوں تک، آدھی رات کے وقت اٹھ کر اچھی طرح وضو کرے، دو رکعت نماز قضائے حاجت ادا کرے، خواہ مسجد میں یا گھر میں، سر سے ننگا ہو، نماز کے بعد دونوں ہاتھ اٹھا کر 100 مرتبہ یہ اسم پڑھے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی حاجت پیش کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کا اثر جلد ظاہر فرمائے گا اور اس کی حاجت پوری فرمائے گا۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ جو شخص 40 دن تک عدد تکسیر کے مطابق، حضوری قلب اور باطنی یکسوئی کے ساتھ اس اسم کو پڑھے گا تو اس کی ہر مراد پوری ہوگی۔ اس اسم کے عدد تکسیر 175 اور عدد کبیر 1484 ہیں۔

کسی بھی مقصد کے حصول، دشمن پر فتح، قرض کی ادائیگی، رزق میں وسعت، اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول، خوشی و شادمانی کے حصول، عمر میں برکت، نظر کی تیزی وغیرہ کے لیے درج ذیل نقش بنا کر اپنے پاس رکھا جائے۔

ب	ا	ھ	و
ھ	و	ب	ا
و	ھ	ا	ب
ا	ب	و	ھ

۷۸۶

۳۷۰	۳۷۴	۳۷۷	۳۶۳
۳۷۶	۳۶۴	۳۶۹	۳۷۵
۳۶۵	۳۷۹	۳۷۲	۳۶۸
۳۷۳	۳۶۷	۳۶۶	۳۷۸

ایک روایت کے مطابق قرض کی ادائیگی، رزق کی کشادگی اور مال و دولت کی کثرت کے لیے جمعہ یا جمعرات کے دن روزہ رکھ کے دو رکعت نماز ادا کی جائے۔ اس طرح کہ نماز ادا کرنے سے پہلے 100 مرتبہ بارگاہ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم میں درود کا نذرانہ پیش کیا جائے، پھر نیت کر کے نماز کا آغاز کرے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 15 مرتبہ آیت الکرسی اور 25 مرتبہ سورہ اخلاص (قل ھو اللہ احد) پڑھے۔ نماز کے بعد 41000 مرتبہ "یا وھاب" کا ورد کرے اور کوشش کرے کہ نماز کے آغاز سے لے کر ورد کے اختتام تک کسی سے کلام نہ کرے تو ایسا شخص ضرور بالضرور مستجاب الدعوات بن جائے گا۔ مشائخ کے نزدیک یہ ایک مجرب عمل ہے۔

کیونکہ اس اسم کے اعداد 14 ہیں اس لیے اس کا نقش مربع کی شکل میں تحریر نہیں کیا جا سکتا تاہم اگر کوئی شخص رزق حلال کی وسعت، دشمن پر غلبہ، مسرت و شادمانی کا حصول، عمر میں برکت، نظر کی تیزی، رضائے الٰہی کے حصول کے لیے اس اسم کا نقش مربع کی شکل میں تحریر کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ "یا وھاب" کے اعداد اور اپنے نام کے اعداد جمع کرے اور پھر اس میں سے 30 منفی کر

دے، باقی بچنے والی رقم کو چار خانوں میں تقسیم کر دے جیسے "یا وھاب" کا عدد 25 ہے اور پڑھنے والے کا نام محمد ہو تو اس کے عدد 92 ہیں۔ ان دونوں کا مجموعہ 117 ہوگا۔ اس میں سے 30 کم کر دیئے تو باقی بچا 87۔ اس کو ہم چار خانوں میں درج ذیل مربع کی شکل میں تحریر کریں گے۔

۷۸۶

۲۹	۳۲	۳۵	۲۱
۳۴	۲۲	۲۸	۳۳
۲۳	۳۷	۳۰	۲۷
۳۱	۲۶	۲۴	۳۶

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

الرزاق

یعنی مخلوق کو ان کی حاجت کے مطابق رزق عطا کرنے والی ذات

یہ وہ اسم ہے جسے فرشتے فصلوں (کھیتی) پر لکھتے ہیں۔ اس اسم کی برکت سے بالیوں سے دانہ پھوٹتا ہے اور اس دانے پر تحریر کیا جاتا ہے کہ یہ کس کا رزق ہے؟

اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم کا ورد کرنا شروع کرے اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالی کے بندوں کو کھلائے پلائے اور رزق کے معاملے میں غمگین نہ ہو۔

اہل طریقت فرماتے ہیں جو شخص اپنے مکان کے چاروں کونوں میں ایک ایک سو مرتبہ اس اسم کا ورد کرے گا تو وہ گھر فقر و فاقہ سے محفوظ رہے گا۔ یہ اسم ان لوگوں کو اپنا ورد بنالینا چاہیے جو فقر و فاقہ کا شکار ہوں۔ اس کا نقش بھی اپنے پاس رکھنا چاہیے یہ نقش عدد کبیر اور عدد تکسیر دونوں کے مطابق تحریر کیا جاسکتا ہے۔

اس اسم کا ورد باقاعدگی سے کرنا چاہیے۔ بطور خاص فجر کی نماز کے بعد اس کا ورد کر کے اپنے اوپر اور اپنے آس پاس دم کرنے سے انسان فقر و فاقہ سے دور ہو کے غنی ہو جاتا ہے۔

اس اسم کے عدد تکسیر 1845 ہیں، جو شخص 40 دن تک 7680 دفعہ اس اسم کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار دنیاوی نعمتیں عطا فرمائے گا اور اسے مال و دولت سے بے نیاز کر دے گا۔

اگر کوئی شخص اتنی تعداد میں نہ پڑھ سکے تو اسے چاہیے کہ 40 دن کے اندر 45700 مرتبہ اس کو پڑھ لے اور اس کا نقش چاندی پر کندہ کروا کے اسے اپنے پاس رکھے۔

40 دن پورے ہونے پر دو رکعت نماز شکرانہ ادا کرے اور پھر بارگاہ خداوندی میں دعا کرے۔ (اگر ہو سکے تو اس کے ساتھ ساتھ) صدقہ و خیرات بھی کر دے تو اللہ تعالیٰ اسے بے حد و بے شمار نعمتیں عطا فرمائے گا۔ اس کا نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

ق	ا	ز	ر
ز	ر	ق	ا
ر	ز	ا	ق
ا	ق	ر	ز

۷۸۶

۷۶	۷۹	۸۳	۶۹

۸۲	۷۰	۷۵	۸۰
۷۱	۸۵	۷۷	۷۴
۷۸	۷۳	۷۲	۸۴

یعنی وہ ذات جو ہر بند دروازہ کھول دے

جو شخص اس اسم کے فوائد کے حصول کا طلب گار ہو اسے چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو مفتح الابواب (تمام دروازے کھولنے والا یعنی اللہ تعالیٰ) کی بارگاہ میں حاضر تصور کرے اور یہ یقین رکھے کہ اس کی رحمت کے دروازے ہمیشہ کھلے رہیں گے۔

جو شخص فجر کی نماز کے بعد اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر 77 مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل سے غفلت دور کر دے گا اور اس کی کیفیت یہ ہو جائے گی کہ اسے کسی بھی کام کو پورا کرنے میں کوئی دشواری محسوس نہیں ہو گی۔

کسی بزرگ نے کہا ہے، اگر کوئی شخص 18 دن کے اندر اندر اس اسم کو 8793 مرتبہ جواس کے عدد تکسیر ہیں پڑھ لے تو اسے اس طرح کی فتوح حاصل ہوں گی کہ کبھی تنگی و ترشی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا بلکہ غیب سے فتوحات حاصل ہوتی رہیں گی۔ باطنی صفائی حاصل ہوگی۔ یہاں تک کہ وہ شخص دنیا سے اس طرح کنارہ کش ہو جائے گا جیسے کوئی اپنی بیوی کو طلاق دینے کے بعد اس سے جدا ہو جاتا ہے۔ جب اسے یہ بزرگی حاصل ہو جائے تو اسے چاہیے کہ روزانہ 500 مرتبہ کا ورد اپنا معمول بنالے اور اس میں کمی نہ ہونے دے۔ اس کا نقش درج ذیل ہے۔

٧٨٦

ح	ا	ت	ف
ت	ف	ح	ا
ف	ت	ا	ح
ا	ح	ف	ت

٧٨٦

۱۲۲	۱۲۵	۱۲۸	۱۱۴
۱۲۷	۱۱۵	۱۲۱	۱۲۶
۱۱۶	۱۳۰	۱۲۳	۱۲۰
۱۲۴	۱۱۹	۱۱۷	۱۲۹

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

یعنی اللہ تعالیٰ ازل سے لے کر ابد تک تمام موجودات کا، ان کے حسن و قبیح سمیت، عالم ہے

اہل حقیقت فرماتے ہیں جو شخص اس اسم کے فوائد کے حصول کا خواہشمند ہو اسے یہ یقین کر لینا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ تمام ظاہر و پوشیدہ چیزوں کا جاننے والا ہے جو شخص اس اسم کا ورد اختیار کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ تواضع اختیار کرے، تاکہ اللہ تعالیٰ علوم کے دروازے اس کے لیے کشادہ کر دے۔

جو شخص اس اسم کو کثرت کے ساتھ اپنے قلب پر جاری کرے گا اسے علم حاصل ہوگا۔ اسی طرح

اگر کوئی شخص مخفی باتوں کا علم حاصل کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ مسلسل تین راتوں تک باوضو ہو کر دو رکعت نماز ادا کرے۔ نماز کے بعد 150 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے۔ پھر اسی وضو کی حالت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پاک پر درود بھیجتا رہے یہاں تک کہ سو جائے۔ خواب میں بہت سی چیزوں کا مشاہدہ حاصل ہو گا۔

جمعہ کی رات کو عشاء کی نماز کے بعد اس کا نقش تحریر کر کے اپنے پاس رکھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پاک پر درود بھیجے 100 مرتبہ اور پھر اس کے بعد عدد تکسیر کے مطابق 450 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے۔ صدر و موخر اور یائے نداء کے ہمراہ اس کی تعداد 1710 ہے۔ جبکہ صدر و موخر اور یائے نداء کے بغیر اس کی تعداد 730 ہے۔ آغاز و اختتام میں آپ علیہ السلام اور آپ کی آل پر 100 مرتبہ درود بھیجے۔

اس عمل کے عامل کو اس قدر ظاہری و باطنی پاکیزگی حاصل ہو گی کہ وہ خود حیران رہ جائے گا۔

اگر ممکن ہو تو اس کا نقش انگوٹھی پر کندہ کروا کے وہ انگوٹھی پہن لے اور ورد کرتے وقت اسی انگوٹھی پر نظر رکھے تو اس کی برکت سے مراد بہت عمدہ طریقے سے، بہت جلد حاصل ہو گی اور اس کا ثمر بہت تیزی سے سامنے آئے گا۔

اہل حقیقت فرماتے ہیں کہ اس اسم کی برکت سے بچے، بولنے اور سمجھنے کی صلاحیت حاصل کرتے ہیں کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا پاک نام ہے اور اللہ تعالیٰ ہی اپنے فضل و کرم کے ساتھ لوگوں کو مختلف صلاحیتوں سے نوازتا ہے۔

۷۸۶

م	ی	ل	ع
ل	ع	م	ی
ع	ل	ی	م

ی	م	ع	ل

۷۸۶

۳۷	۴۰	۴۳	۳۰
۴۲	۳۱	۳۶	۴۱
۳۲	۴۵	۳۸	۳۵
۳۹	۳۴	۳۳	۴۴

القابض
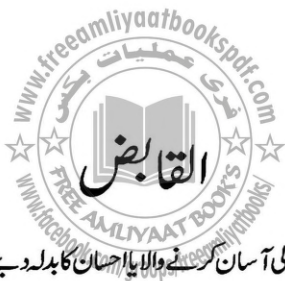
یعنی اللہ تعالیٰ آسان کرنے والا یا احسان کا بدلہ دینے والا ہے،

جیسے وہ چاہے اپنے عدل و حکمت کے مطابق عمل کرتا ہے

اگر کسی شخص کا کوئی طاقت ور دشمن ہو اور وہ شخص اس دشمن سے خوفزدہ رہتا ہو تو اسے چاہیے کہ دشمن کو مغلوب کرنے کی نیت سے رات کے وقت روزانہ 1000 مرتبہ کے حساب سے 3 دن تک اس اسم کا ورد کرے تو اس کا دشمن یا تو اس کا دوست بن جائے گا یا ہلاک ہو جائے گا یا ترک وطن کر جائے گا۔

اہل حقیقت فرماتے ہیں جو شخص 40 دن تک روزانہ روٹی کے 40 ٹکڑے کر کے، ہر ٹکڑے پر اس اسم کو (اشارے کے ساتھ) لکھ کر ان ٹکڑوں کو نہار منہ کھائے گا، اللہ تعالیٰ اسے بھوک کے خوف اور قبر کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔ یہ عمل بطور خاص ان لوگوں کے لیے نہایت مفید ہے جو معرفت کے راستے کے راہرو ہوں یا اس طرح کے کسی اور کام سے متعلق ہوں۔ ملک الموت حضرت عزرائیل علیہ السلام اسی اسم کی برکت سے حاصل ہونے والی قوت سے ارواح قبض کرتے ہیں۔

مشائخ کے فرمان کے مطابق اس اسم کا ورد دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے تیر بہدف ہے۔ اس اسم کے عدد تکسیر (صدر و موخر کے بغیر) 2709 ہیں جبکہ صدر و موخر کے ہمراہ 5412 ہیں۔ بعض دیگر علما کے قول کے مطابق (صدر و موخر کے بغیر) 2709 ہیں اور صدر و موخر کے ہمراہ 5112 ہیں۔ اگر کوئی شخص علمائے مغرب کی بیان کردہ تعداد کے مطابق عمل کرنا چاہتا ہو تو اپنے مقصد کی نیت کر کے 12 دن تک اس کا ورد کرے، انشاء اللہ وہ مقصد خواہ کیسا ہی کیوں نہ ہو، پورا ہو گا۔ اس کا نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

ض	ب	ا	ق
ا	ق	ض	ب
ق	ا	ب	ض
ب	ض	ق	ا

۷۸۶

۲۲۵	۲۲۸	۲۳۲	۲۱۸
۲۳۱	۲۱۹	۲۲۴	۲۲۹
۲۲۰	۲۳۴	۲۲۶	۲۲۳

۲۲۷	۲۲۲	۲۲۱	۲۳۳

الباسط

یعنی اللہ تعالیٰ اپنی حکمت کے تحت جسے جو چاہے عطا فرماتا ہے

اہل حقیقت فرماتے ہیں جو شخص اس اسم کا ورد اپنا معمول بنانا چاہتا ہو، اسے چاہیے کہ وہ صدقہ وخیرات سے ہاتھ نہ کھینچے تاکہ اللہ تعالیٰ اسے فراخی عطا فرمائے۔ جس سے وہ خوش وخرم ہو جائے۔ اس کی ہر پریشانی اور ہر غم مسرت وشادمانی میں تبدیل ہو جائے۔

اس اسم کی برکت سے حضرت میکائیل علیہ السلام بارش نازل کرتے ہیں۔

جو شخص سحری کے وقت، کامل طہارت کے ساتھ، ہاتھ اٹھا کر 10 مرتبہ یا باسط پڑھے اور پھر وہ ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرے تو ایسا شخص کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوگا۔ اسے ہر غم سے نجات مل جائے گی۔

اس ورد کی برکت سے اس کی زندگی خوشگوار ہو جائے گی، کوئی غم، مصیبت، پریشانی اس کے نزدیک بھی نہیں آئے گی۔ اس اسم کا وردان لوگوں کو ضرور کرنا چاہیے جو تنگ دستی وقحط سالی کا شکار ہوں۔

اس اسم کے ورد کا طریقہ یہ ہے کہ 3 دن تک عدد تکسیر کے مطابق ورد کیا جائے۔

اس اسم کے عدد تکسیر 216 ہیں جبکہ صدر و موخر کے ہمراہ 432 ہیں اور ان تین دنوں میں مجموعی طور پر 1296 مرتبہ بنتا ہے۔

اگر ہو سکے تو یہ عمل کرنے سے پہلے مربع شکل میں اس کا نقش سفید کاغذ پر تحریر کر لیا جائے اور ورد کرتے وقت اس کاغذ کو اپنے سامنے رکھ لیا جائے اور اسے دیکھ کر ورد کیا جائے۔

اسی طرح چاندی کی انگوٹھی پر مغربی تکسیر کے مطابق اس کا نقش بنوا کر وہ انگوٹھی پہن لی جائے اور ورد کرتے وقت اس انگوٹھی پر نظر جما لی جائے۔

ایسا کرنے سے انشاء اللہ بہت جلد غنی وخوشحال ہو جائے گا۔ ہر طرح کی ظاہری و باطنی خوشی اسے حاصل ہوگی۔ دنیا اور دنیاوی حکام اس کی نظروں میں ہیچ ہو جائیں گے۔ بظاہر مال کی قلت کے باوجود اس کی جود و سخا کا یہ عالم ہوگا کہ کوئی دنیادار اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا اور اسے اپنے من میں ایک انجانی سی حسرت کا احساس ہوگا۔ اگر کبھی کسی مغموم شخص سے ملاقات ہو جائے تو اس کا غم دور ہو جائے گا اور وہ مسرور ہو جائے گا۔

اگر کسی کو لوگوں کے ساتھ بہت زیادہ واسطہ رہتا ہو تو اس کے لیے بھی یہ نقش تیار کیا جا سکتا ہے۔ اس نقش کا حامل کبھی غمگین نہیں ہوگا تاہم اسے چاہیے کہ باقاعدگی کے ساتھ اس کا ورد جاری رکھے اور عدد تکسیر کے مطابق 222 مرتبہ روزانہ اس کو پڑھا کرے اور کبھی ناغہ نہ ہونے دے۔ انشاء

اللہ اس کے تمام فوائد ہمیشہ برقرار رہیں گے۔ اس کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ط	س	ا	ب
ا	ب	ط	س
ب	ا	س	ط
س	ط	ب	ا

۷۸۶

۱۷	۲۳	۲۹	۳
۲۷	۵	۱۵	۲۵
۷	۳۳	۱۹	۱۳
۲۱	۱۱	۹	۳۱

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

یعنی وہ ذات جو اپنی عظیم قدرت اور قدیم علم کے تحت جو چاہے نازل کر دے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے دشمنوں سے نجات پائی اور ان پر فتح حاصل کی۔

جس شخص کے بے شمار اور طاقتور دشمن ہوں اور وہ ان سے خوفزدہ رہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ اس اسم کے ورد کا آغاز کرے۔ پہلے تین دن اس طرح روزہ رکھے کہ قلیل اور حلال چیز کے ساتھ روزہ

افطار کرے اور ان تینوں دنوں میں گنتی کے بغیر اس اسم کا ورد جاری رکھے۔ چوتھے دن روزہ رکھ کر تنہائی میں دو رکعت نماز ادا کرے اور قبلہ رو ہو کر دشمن سے نجات حاصل کرنے کی نیت کے ساتھ 70,000 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے۔ جب یہ عمل پورا ہو جائے تو سجدے میں جا کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دشمن سے حفاظت کی دعا مانگے، نیز شیطان کے شر سے بھی محفوظ ہونے کی دعا کرے۔

اپنے جسم کی حفاظت کے لیے روزانہ 1586 دفعہ اس اسم کا ورد کرنا نہایت مجرب ہے۔

اگر اس کا نقش تکسیر کے مطابق انگوٹھی پر کندہ کروا کے انگلی میں پہنے تو بہت جلد اپنے دشمن پر غالب آ جائے گا۔

اگر اس کا نقش شرف شمس کے وقت چاندی کی انگوٹھی پر مربع کی شکل میں چار چار خانوں میں اس اسم کے حروف تحریر کر کے، کندہ کروا دیا جائے اور بادشاہ وہ انگوٹھی پہن لے۔

یا چاندی کی چوکور لوح پر الخافض، الرافع، الرقیب، الحفیظ کندہ کروا کے بادشاہ کا نام چوکور کے وسط میں لکھا جائے اور پھر وہ لوح لشکر کے جھنڈے کے اوپر رکھ دی جائے تو یہ لشکر جہاں بھی جائے گا، اس کا دشمن پسپا ہو جائے گا اور اگر یہ لوح لشکر کے درمیان میں رکھی جائے تو خواہ عددی اعتبار سے وہ کم ہی کیوں نہ ہوں دشمن کو زیادہ محسوس ہوں گے اور دشمن کے دل میں ان کا رعب طاری ہو گا اور وہ دشمن پر غالب آ جائیں گے۔ اگر ہو سکے تو اس لوح کو تحریر کرنے کے لیے شرف کے لمحات کا انتظار کیا جائے کیونکہ شرف کے لمحات میں تحریر کی گئی لوح کا حامل ایسی عجیب وغریب باتوں کا مشاہدہ کرتا ہے کہ وہ حیران رہ جاتا ہے۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں ایک مرتبہ مجھے ایک لشکر کے ساتھ سفر کرنے کا اتفاق ہوا۔ اس وقت میرے پاس اس اسم کی لوح محفوظ تھی۔ جب دشمن کا سامنا ہوا تو وہ مقابلہ کیے بغیر فرار ہو گیا۔ بادشاہ یہ سمجھا کہ شاید یہ میری موجودگی کی برکت کی وجہ سے ہوا ہے حالانکہ مجھے معلوم تھا کہ یہ سب اس لوح کی برکات ہیں۔

اگر کوئی شخص بذات خود اس لوح کو تیار کر کے اپنے پاس رکھے تو وہ کبھی بھی شرمندگی یا کمزوری سے دوچار نہیں ہوگا بلکہ زندگی کے ہر موڑ پر کامیاب و کامران ہوگا۔ ایسا شخص کبھی اپنے عہدے سے معزول نہیں ہوگا اور نہ ہی اسے کوئی شر یا اذیت لاحق ہوگی۔ حتیٰ کہ اگر کوئی شخص اس کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا تو وہ برائی اسی شخص کی طرف پلٹ جائے گی۔ اگر اس لوح کے حامل شخص کا نام چار حروف کا مرکب ہو اور ان میں کوئی بھی حرف مکرر نہ ہو جیسے لفظ ''احمد'' تو اسے بھی مربع کی شکل میں نقش کرے۔

۷۸۶

د	م	ح	ا
ح	ا	د	م
ا	ح	م	د
م	د	ا	ح

۷۸۶

۲۴۷	۲۵۰	۲۵۳	۲۳۹
۲۵۲	۲۴۰	۲۴۶	۲۵۱
۲۴۱	۲۵۵	۲۳۸	۲۴۵
۲۴۹	۲۴۴	۲۴۲	۲۵۴

۷۸۶

ض	ف	ا	خ
ا	خ	ض	ف

ض	ف	ا	خ
ا	خ	ض	ف

۷۸۶

خافض	رافع	رقیب	حفیظ
رقیب	حفیظ	خافض	رافع
حفیظ	رقیب	رافع	خافض
رافع	خافض	حفیظ	رقیب
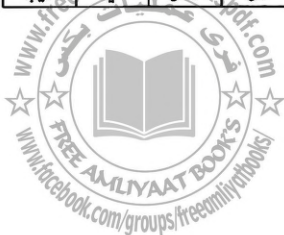
یعنی وہ ذات جو جسے چاہے نچلے مقام سے اٹھا کر اعلی مرتبے پر فائز کر دے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے آسمان کسی ستون کے بغیر قائم ہے اور سلاطین وحکمران اس کی برکت سے بادشاہی حاصل کرتے ہیں۔

اہل تحقیق فرماتے ہیں جو شخص اس اسم کا ورد کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ حتی المقدور لوگوں سے کے ساتھ میل جول رکھے تاکہ اللہ تعالی اس کی قدر و منزلت میں اضافہ فرمائے۔ ایک بزرگ

فرماتے ہیں جو شخص نصف رات یا نصف النھار کے وقت اس اسم کے 100 مرتبہ ورد کو اپنا معمول بنائے تو اللہ تعالی اسے تمام لوگوں کے درمیان بلند مرتبہ، عزت و بزرگی اور شان و شوکت وغیرہ عطا فرماتا ہے۔ تاہم اس شخص کو چاہیے کہ اس ورد کو مسلسل جاری رکھے بلکہ اس کی تعداد میں اضافے کی کوشش کرے۔

اس اسم کے ایک عامل کا بیان ہے جو شخص 21 دن تک عدد تکسیر یعنی 9477 مرتبہ یا عدد تکسیر مع صدر و موخر یعنی 1866 مرتبہ یا اعداد تکسیر مع صدر و موخر یعنی 16794 مرتبہ روزے کی حالت میں یا اگر ہو سکے تو اس سے بھی زیادہ اس اسم کا ورد کرے گا تو وہ اس کے بہت سے خواص کا مشاہدہ کرے گا۔ اگر ان 21 دنوں میں مسلسل اسی تعداد میں اس کا ورد کرتا رہے تو بہت جلد بلند مرتبے پر فائز ہوگا اور بے شمار نعمتیں اسے حاصل ہوں گی۔ اگر روزانہ اتنا پڑھنا ممکن نہ ہو تو 1053 مرتبہ اس کا ورد کرے کیونکہ اسے اس کے اعتقاد کی سچائی اور محنت کا صلہ مل کے رہے گا۔ اس اسم کی لوح بھی اسی طریقے کے ساتھ تیار کی جاتی ہے۔ اگر ہو سکے تو 16794 والا ورد کرتے ہوئے اس اسم کا نقش سونے یا چاندی کی لوح پر نقش کروا کر وہ لوح سامنے رکھ کے پڑھا جائے اور جب ورد مکمل ہو جائے تو وہ لوح احتیاط کے ساتھ اپنے ہمراہ رکھے تو ایسا شخص ہر طرح کے زوال، شر اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

ر	ا	ف	ع
ف	ع	ر	ا
ع	ف	ا	ر
ا	ر	ع	ف

۷۸۶

۸۷	۹۰	۹۴	۸۰
۹۳	۸۱	۸۶	۹۱
۸۲	۹۶	۸۸	۸۵
۸۹	۸۴	۸۳	۹۵
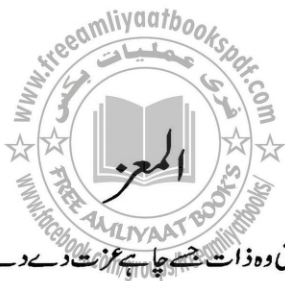
یعنی وہ ذات جسے چاہے عزت دے دے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے انبیاء واولیا نے ظالموں کے خلاف مدد حاصل کی۔

اہل تحقیق فرماتے ہیں جو شخص اس اسم کا عامل بننا چاہتا ہوا سے چاہیے کہ وہ تمام مخلوقات کی عزت کرے بطور خاص ان نیک لوگوں کی جن کی فضیلت کا اللہ تعالی نے قرآن مجید میں ذکر کیا ہے۔

"ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم".

اللہ تعالی کے نزدیک تم میں سے سب سے زیادہ معزز وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔

ایسا کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بھی عزت عطا فرماتا ہے اور اسے دنیا و آخرت میں بزرگی حاصل ہوتی ہے۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں جو شخص جمعہ یا پیر کی رات عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد اور سونے سے پہلے 104 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے دل سے ہر طرح کا خوف دور فرما دے گا اور اسے لوگوں کے درمیان ہیبت و شوکت عطا فرمائے گا۔ سلاطین و حکام اس کی خواہشات کا احترام کیا کریں گے۔

اس اسم کے عامل ایک بزرگ فرماتے ہیں جو شخص دین و دنیا میں عزت و معرفت اور جاہ و عزت حاصل کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ اسم "الرحیم" کے تحت ذکر کردہ تمام شرائط کی پاسداری کرتے ہوئے 41 دن تک اس اسم کا ورد کرے۔

اس اسم کے عدد تکسیر 314 ہیں جبکہ صدر و موخر کے ہمراہ عدد تکسیر 628 ہیں۔ اس کے عدد تکسیر سبعہ 4396 جبکہ عدد تکسیر ثلاثہ 1884 ہیں۔ اس اسم کا ورد کرنے والے کو پرہیزگاری اختیار کرنی چاہیے۔ نفلی روزے رکھنے چاہئیں اور گوشہ نشینی اختیار کرنی چاہیے اور روزانہ رات کے وقت "یا معز یا عزیز" 1884 مرتبہ جبکہ دن میں 4396 مرتبہ اس کا ورد کرنا چاہیے۔ جبکہ دن اور رات کے اوراد کے آخر میں اور چوبیس گھنٹے میں ایک دفعہ 141 مرتبہ "یا عزیز، یا معز اعزنی بعزتک" تک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار عزت سے نوازے گا اور لوگوں کے درمیان اسے بلند مرتبے پر فائز کرے گا۔ اس اسم کے ذریعے چاند کو بھی مسخر کیا جا سکتا ہے۔ جو شخص تسخیر قمر چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ ترک حیوانات کرے اور اپنی غذا کم سے کم تر کرے اور اپنے نفس کو اس بات کا عادی بنائے۔ اور 100 مرتبہ روزانہ کے اعتبار سے 92 دن تک (رات کے وقت) اس کا ورد جاری رکھے، اس مدت کے دوران کم سے کم کلام کرے، فضول گفتگو سے گریز کرے اور لوگوں سے بلاضرورت ملاقات نہ کرے۔ جب مقصد حاصل ہو جائے تو روزانہ 1263 مرتبہ اس کا ورد اپنا معمول بنا لے۔

اس اسم کا عامل عدد تکسیر کے اعتبار سے اس کا نقش بنائے یا چاندی پر اس کے حروف الگ الگ

کر کے نقش تیار کرے۔ تاہم اگر دونوں ہی نقش بنوائے تو نتیجہ زیادہ بہتر ہوگا۔ ہم ان دونوں کی مثال بیان کرتے ہیں تاکہ کسی شخص کو کوئی دشواری پیش نہ آئے۔ انگوٹھی پر اس کا نقش بنا کر اسے انگلی میں پہنے اور ہمیشہ پاک وصاف رہے۔ پرہیزگاری اختیار کرے تاکہ اللہ تعالیٰ اسے عزت و مرتبہ عطا کرے اور اس کے سامنے غیب، بھلائی، عزت، قوت اور عالم صوری و معنی کے دروازے کھل جائیں، اسے اپنے دشمنوں پر کامیابی وغلبہ حاصل ہو۔ کوئی اس کے ساتھ زبردستی نہ کر سکے اور اللہ تعالیٰ اسے چاند کی منسوبات یعنی چاندی کی کانیں، د داور خزانوں پر اس طرح اطلاع دے کہ وہ ان میں تصرف کرنے کے قابل ہو جائے۔ اسے لوگوں کے درمیان بلند مرتبہ حاصل ہو۔ اور وہ چھوٹے بڑے ہر طرح کے لوگوں کے قلوب مسخر کرے۔

اس اسم کا عامل جب اس اسم کی صفات اور عجائب وغرائب کا ارادہ کرتا ہے تو ایک مافوق الفطرت شخصیت کی حیثیت اختیار کر جاتا ہے۔ اگر وہ اس اسم کو الف لام کے ہمراہ پڑھنا چاہے تو ورد کے دوران "یاعزیز یا معزاعزنی بعزتک" پڑھے۔ چودھویں رات کو کسی پاک وصاف اور تنہا گوشے میں یا کسی بزرگ مقام کے آس پاس خوشبو لگا کر، اپنے خیالات مجتمع کر کے دعا کرے۔ چونکہ یہی وہ وقت ہے جب اسماء کے انوار ظاہر ہوتے ہیں اور عجائب وغرائب کا بھی ظہور ہوتا ہے اس کے علاوہ چاند کے فرشتے خوبصورت شکلوں میں اس عامل کے پاس تشریف لاتے ہیں۔ عامل کو چاہیے کہ ان ایام میں کثرت کے ساتھ بہتے پانی میں غسل کرے، اگر یہ ممکن نہ ہو تو کسی خالی گھر میں غسل کرے، حمام میں نہ جائے۔ ان تمام ایام کے دوران سفید لباس پہنے رکھے اور دیگر تمام ضروری شرائط کی پاسداری کرے۔

۷۸۶

یاعزیز	یامعز	اعزنی	بعزتک
بعزتک	اعزنی	یامعز	یاعزیز

اعزنی	بعزتک	یاعزیز	یامعز
یامعز	یاعزیز	بعزتک	اعزنی

۷۸۶

۲۰۹	۲۱۲	۲۱۵	۲۰۲
۲۱۴	۲۰۳	۲۰۸	۲۱۳
۲۰۴	۲۱۷	۲۱۰	۲۰۷
۲۱۱	۲۰۶	۲۰۵	۲۱۶

ایک بزرگ فرماتے ہیں جو شخص چاند کی تسخیر کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ چار مثقال چاندی کی لوح پر دھونی دیتے ہوئے (چاند کی) چودھویں ی رات میں اس نقش کو تحریر کرے اور یہ نقش دھونی پر رکھ دے اور اسے اپنے بچھونے کے پاس رکھے اور ان اسماء کا ورد شروع کر دے، اپنی نظر اس نقش پر رکھے تا کہ اس کا مقصد جلد پورا ہو جائے۔ اس کا نقش درج ذیل ہے۔

یامعز ۱۲۸	یاعزیز ۱۰۵
اعزے ۱۳۸	بعزتک یاعزیز ۷۰

المذل

یعنی حقارت اور ذلت دینے والی ذات

یہ اسم مظلوموں کے لیے نہایت مفید ہے کیونکہ اس کی برکت سے مظلوم ظالموں کے ظلم سے محفوظ رہتے ہیں۔ جو شخص اس اسم کا عامل بننا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ اپنے اعمال کو شریعت کے مطابق ڈھال لے اور اس سے کوئی بھی ایسا عمل صادر نہ ہو جو شریعت کا مخالف ہو، اس اسم کا ورد کرنے کا مقصد یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کو ذلیل و رسوا کرے۔

اہل طریقت فرماتے ہیں اگر کسی شخص کا دشمن نہایت طاقتور ہو، ظالم و جابر و قاہر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور پھر اپنی پیشانی زمین پر رکھ کر نہایت عاجزی کے

ساتھ 75 مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اسے ظالم دشمن کے شر سے محفوظ رکھے اور اس کے دشمن کو ذلیل ورسوا کرے اور اس دشمن کو اس کے منصب و مرتبے سے، جہاں کہیں بھی ہو، معزول کرے۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں۔ اگر کسی شخص کا کوئی طاقتور دشمن ہو یا کوئی شخص کسی ظالم کے ظلم کا شکار ہو یا کسی لشکر جرار کا سامنا ہو یا دشمن نے شہر کا محاصرہ کر رکھا ہو اور دفاع اور بچاؤ کی کوئی تدبیر نہ ہو اور وہ شخص ہر طرف سے عاجز آ چکا ہو۔ جب اس طرح کی صورتحال درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ دشمن کو دفع کرنے کی نیت سے 31 دن تک روزانہ 10,000 مرتبہ اس اسم کا ورد جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دشمن کو پسپا کر دے گا اور وہ محاصرہ چھوڑ کے بھاگ جائے گا۔ اگر اس اسم کا عامل دشمن کو ہلاک کرنے کی نیت سے 40 دن تک یہ عمل جاری رکھے تو اس اسم کی برکت سے وہ دشمن فرار ہو جائے گا۔

بزرگ فرماتے ہیں اس اسم کے ذریعے عطارد سیارے کو تسخیر کیا جا سکتا ہے جس کے بہت سے فائدے ہیں۔ اگر کوئی شخص عطارد کو تسخیر کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ تمام ضروری شرائط کی 60 دن تک مکمل پاسداری کرے اور اگر تمام شرائط کی پاسداری نہیں کر سکتا تو 40 دن تک اس عمل کو جاری رکھے۔ روزانہ 10,000 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے۔ اس تمام عرصے میں لوگوں سے میل جول ترک کیے رکھے۔ عطارد کا خیال اپنے ذہن میں رکھے اور اپنی نیت درست رکھے۔ اتوار اور منگل کے دن شرائط کی پاسداری کرے اور عطارد کی شکل کو اپنے سامنے حاضر تصور کرے اور اس اسم کے عامل کی صحبت اختیار کرے۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو 60 یا 90 دن تک عطارد کو اپنے سامنے تصور کرے اور اس سے کہے اے اللہ کے بندے اللہ تعالیٰ تجھ سے یہ بات طلب کرتا ہے کہ تو میرے عمل کے مقصد کو پورا کر دے۔ تیری حاضری کا مقصد مدد اور علم حاصل کرنا ہے۔ یاد رہے کہ یہاں عطارد سے مراد عطارد کا فرشتہ ہے جو عامل کے سامنے حاضر ہوتا ہے۔ اس کے عامل کو چاہیے کہ وہ اس فرشتے کے

سامنے زیادہ سے زیادہ وضاحتیں پیش کرے تا کہ وہ فرشتہ اسے اپنی مہر والا وہ مکتوب عطا کرے جس پر اس کا نام تحریر ہے۔ عامل کو چاہیے کہ وہ فرشتے سے اس کا نام دریافت کرے تا کہ بوقت ضرورت اس سے کام لیا جا سکے پھر جب بھی عامل سات مرتبہ اس کا نام پڑھے گا تو وہ فرشتہ عطارد کے ہمراہ اس کے پاس آ جائے گا اور اس کا کام پایہ تکمیل تک پہنچانے میں مدد دے گا اور یہ اس اسم کے خواص میں سے ایک خاصیت ہے۔ اگر اس اسم کا عامل ''یا مذل'' کا ورد کرے تو اس کی مراد بہت جلد پوری ہو جائے گی۔ اس کی لوح درج ذیل ہے۔

۷۸۶

ل	ز	م	یا
م	یا	ل	ز
یا	م	ز	ل
ز	ل	یا	م

۷۸۶

۱۹۲	۱۹۵	۱۹۸	۱۸۵
۱۹۷	۱۸۶	۱۹۱	۱۹۶
۱۸۷	۲۰۰	۱۹۳	۱۹۰
۱۹۴	۱۸۹	۱۸۸	۱۹۹

یعنی وہ ذات جو آسمان وزمین کی ہلکی سے ہلکی آواز سننے کی صلاحیت رکھتی ہے

اہل حقیقت فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم کا عامل بننا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اپنی زبان اور کانوں کو جھوٹ اور غیبت سے محفوظ رکھے۔ یعنی حرام گفتگو کرنے اور سننے سے پرہیز کرے۔ اس اسم کا ورد کرتے ہوئے تمام ضروری شرائط کی پاسداری کرے تاکہ وہ مستجاب الدعوات بن سکے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید فرقان حمید میں اپنے دیگر صفاتی ناموں کے ساتھ اس اسم کا ذکر بھی کیا ہے۔ ہر وہ

آیت یاد جس میں لفظ سمیع یا علیم استعمال ہوا ہو اس کے بے شمار خواص ہوتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کے وقت 3 مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

"بسم الله الذی لایضر مع اسمه شئی فی الارض ولا فی السمآء وهو السمیع العلیم".

(اللہ تعالیٰ کے بابرکت نام کے ساتھ وہ اللہ تعالیٰ جس کے نام کی برکت کی وجہ سے زمین و آسمان کی کوئی شے کسی بھی قسم کا کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہ (اللہ تعالیٰ) سننے والا اور جاننے والا ہے)۔

پھر وہ شخص دونوں ہاتھوں پر پھونک مار کر دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرے ایسا شخص سارا دن کسی ناپسندیدہ صورتحال کا شکار نہیں ہوگا اور نہ ہی کسی قسم کے عذاب یا مشکل کا سامنا کرے گا۔ اسی طرح اگر کوئی شام کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو ساری رات ان تمام چیزوں سے محفوظ رہے گا۔

جو شخص روزانہ فجر کی نماز کے بعد کوئی دنیاوی گفتگو کیے بغیر 7 مرتبہ یہ دعا پڑھ لے۔

"فسیکفیکهم الله وهو السمیع العلیم"

(اور عنقریب اللہ تعالیٰ ان کے لیے کافی ہوگا اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے) تو اللہ تعالیٰ ان کلمات قرآنی کی برکت سے اس دن کے اس شخص کے تمام کام پورے کردے گا۔

اور اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد کھڑے ہو کر اس اسم کے ورد کو اپنا معمول بنالے تو وہ کبھی بھی کسی کا محتاج نہیں ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کاملہ کے تحت اس کی تمام مرادیں پوری کردے گا۔

اگر کوئی شخص شرف شمس کے وقت اس آیت کو مندرجہ ذیل طریقہ کے ساتھ مربع کی شکل میں تحریر کرے اور پھر اپنے پاس رکھے تو وہ لوگوں کے نزدیک پسندیدہ شخصیت کا مالک بن جائے گا۔

اگر ممکن ہو تو اسے سونے کے ساتھ کاغذ پر تحریر کرے اور درجات اور شرف والی ساعات کا

خیال رکھے۔ شمس اور قمر اس دوران نحوست سے دور ہوں۔

خود کو خوشبو میں بسائے تو ایسا شخص حاکمان وقت کی نظر میں مقرب و محترم اور لوگوں کے نزدیک معزز ہو جائے گا۔ لوگوں کی حاجات اس کے ذریعے پوری ہوں گی اور اس کے تمام کام اس طرح سے پایہ تکمیل تک پہنچیں گے جس کا اس نے تصور بھی نہیں کیا ہوگا۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ یہ آیت مختلف الفاظ کے ساتھ کئی مقامات پر مذکور ہے۔ ان میں سے ہر جملے کے خواص مختلف ہیں۔ تاہم ایک خاصیت مشترک ہے اگر کوئی شخص تنگدستی، پریشانی، غربت وافلاس اور قرض کا شکار ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس کے نقش کو اپنے پیش نظر رکھے، انشاء اللہ روز بروز اس کے تمام بگڑے ہوئے کام سنورتے چلے جائیں گے اور وہ ترقی کرتا چلا جائے گا۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں اگر کوئی شخص تنہائی میں بے شمار دفعہ اس آیت کا ورد کرے اور کسی ضروری کام یا طہارت وغیرہ کے حصول کے علاوہ اس گوشہ تنائی سے نہ نکلے تو جلد ہی اس کا مقصد حاصل ہو جائے گا اور فرشتہ اس کے موکل کو ضبط کرے گا۔

۷۸۶

فسیکفیکم	اللہ وھو	السمیع	العلیم
العلیم	السمیع	اللہ وھو	فسیکفیکم
اللہ وھو	فسیکفیکم	العلیم	السمیع
السمیع	العلیم	فسیکفیکم	اللہ وھو

۷۸۶

۱۸۵	۱۹۸	۱۹۵	۱۹۲
۱۹۶	۱۹۱	۱۸۶	۱۹۷
۱۹۰	۱۹۳	۲۰۰	۱۸۷

۱۹۴	۱۸۹	۱۸۸	۱۹۹

۷۸۶

ع	ی	م	س
م	س	ع	ی
س	م	ی	م
ی	ع	س	م

۷۸۶

۴۴	۴۷	۵۲	۳۷
۵۱	۳۸	۴۳	۴۸
۳۹	۵۴	۴۵	۴۲
۴۶	۴۱	۴۰	۵۳

اگر کوئی شخص اس آیہ کریم کو مشک اور زعفران کے ساتھ لکھے اور پھر اسے پھولوں کے عرق کے ساتھ دھو لے، اگر بواسیر کا مریض اس عرق کو پی لے تو اسے اپنے مرض سے نجات حاصل ہو جائے گی۔ اسی طرح اگر اس آیت کو گھر کی چھت پر تحریر کیا جائے تو وہ گھر بربادی سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اگر اس کا نقش تاج پر رکھ لیا جائے تو اس تاج کا مالک اپنی قوم کا سردار بن جاتا ہے۔ اگر اس کا نقش سعد ساعات میں مربع کی شکل میں تحریر کر کے اپنے پاس رکھا جائے تو اس کا حامل بہت جلد بلند مرتبے پر فائز ہو اور چھوٹا بڑا ہر شخص اس کا محتاج ہو اور وہ شخص بلا مقابلہ لوگوں کی پسندیدہ شخصیت بن جائے۔ اس پر فتوحات کے دروازے کھل جائیں، اس کی کہی ہوئی بات قبول کی جائے اور اگر اس آیت کو 8 جمعوں تک 4068 مرتبہ فی جمعہ کے حساب سے پڑھا جائے تو ہر طرح کی مراد پوری ہو۔

اگر کوئی شخص ان 8 جمعوں تک لوگوں سے الگ تھلگ رہے اور ہفتے کے باقی دنوں میں روزانہ 1009 مرتبہ اس کا ورد جاری رکھے تو آٹھواں جمعہ آنے تک حاکمان وقت اور اس عہد کے بڑے بڑے لوگ اس کی زیارت کے لیے آنا شروع ہو جائیں اور وہ مشہور شخصیات میں سے ایک ہو جائے۔ علماء نے اس آیت کے بہت سے خواص ذکر کیے ہیں۔ وہ آیت کریمہ درج ذیل ہے۔

"بسم اللہ الرحمن الرحمین واذیرفع ابراھیم القواعد من البیت و اسماعیل ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم"۔

(اور جب ابراہیم اور اسماعیل بیت اللہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے اور یہ دعا کر رہے تھے اے ہمارے پروردگار ہماری یہ خدمت قبول فرما لے بے شک تو سننے والا اور جاننے والا ہے)۔

اگر یہ مربع سفید کاغذ کے ٹکڑے پر تحریر کیا جائے اور پھر اسے سفید مرغ کی گردن کے ساتھ چپکا دیا جائے اور پھر جمعرات کے دن فجر کی نماز کے بعد 500 مرتبہ اس اسم کا ورد کیا جائے تو اس شخص کی ہر حاجت پوری ہو جائے گی۔

اگر کھڑا ہو کر اس اسم کا ورد کرے تو بہت جلد مستجاب الدعوات بن جائے گا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص روزانہ 400 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے اور دو مرتبہ یا سمیع یا بصیر پڑھے تو اس کی برکت سے کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا اور نہ ہی کسی کے سامنے شرمندگی اٹھانا پڑے کیونکہ اللہ تعالیٰ اسے پریشانی اور اضطراب سے محفوظ رکھے گا اس کی دعاؤں کو شرف قبولیت عطا کرے گا اور اسے باطنی صفائی حاصل ہوگی۔ اس آیت کریمہ کا نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

واذیرفع ابراھیم القواعد	من البیت و اسماعیل ربنا	تقبل منا انک انت	السمیع العلیم

تقبل منا انک انت	السیمع العلیم	واذایرفع ابراھیم القواعد	من البیت و اسماعیل ربنا
السیمع العلیم	تقبل منا انک انت	من البیت و اسماعیل ربنا	واذایرفع ابراھیم القواعد
من البیت و اسماعیل ربنا	واذایرفع ابراھیم القواعد	السیمع العلیم	تقبل منا انک انت

یعنی وہ ذات جو تمام ظاہری و باطنی امور کی نگران ہو.

اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم کا عامل بننا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ لوگوں کے عیوب سے صرف نظر کرے اور اپنے عیوب پیش نظر رکھے، نیز اپنی آنکھوں کو شریعت کے مخالف کاموں کے ارتکاب سے محفوظ رکھے تا کہ اللہ تعالیٰ اسے ظاہری و باطنی بصیرت عطا کرے۔ یہ وہ اسم ہے جس کے ذریعے انبیاء و اولیاء سے خرق عادت کا صدور ہوتا رہا اور اسی کی برکت سے انہیں (روحانی و جسمانی) عروج نصیب ہوا۔ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوا۔ جو شخص جمعہ کے دن فرض اور نوافل کے درمیان 101 مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا اسے یقین کی دولت حاصل ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کی اس

پر خاص عنایات ہوں گی۔ اس کے سامنے اللہ تعالیٰ کے اسماء کے اسرار منکشف ہوں گے۔

اہل حقیقت فرماتے ہیں اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ بارگاہ خداوندی میں دونوں ہاتھ دعا کے لیے اٹھائے اور دعا کے آغاز یا آخر میں یا سمیع یا بصیر کہے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول کرے گا۔ دعا میں گریہ وزاری شرط ہے۔

اس اسم کے ذریعے ان لوگوں کو بطور خاص دعا کرنا چاہیے جن کے اعمال کمزور ہوں، جو پریشان حال ہوں اور تنگی و ترشی کا شکار ہوں۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ جو شخص 40 دن تک روزانہ خمس اعداد تکسیر کے مطابق اس اسم کا ورد کرے گا۔

عدد تکسیر 1670 ہے جبکہ اعداد تکسیر 1325 ہیں اور صدر و موخر کے ہمراہ 16650 ہیں۔

اس عمل کے لیے شرط یہ ہے کہ کم کھانا، کم سونا اور کم بولنا اختیار کرے۔ اپنی نظر کو حرام کے ارتکاب سے محفوظ رکھے، اگر ہو سکے تو بہتر یہ ہے کہ رات کے وقت قرات کرے۔ اپنے اکثر اوقات تنہائی میں بسر کرے تاکہ دینی و اخروی حاجات پوری ہو سکیں اور ظاہری و باطنی اعتبار سے یہ عرفاء کے حلقے میں شامل ہو سکے۔ اس سے مصائب و پریشانیاں دور ہو جائیں گی اور ذہنی فراغت نصیب ہو گی۔

جب مقصد حاصل ہو جائے تو روزانہ 16650 مرتبہ اس کا ورد کرے اور اگر ہو سکے تو ہر نماز کے بعد 302 مرتبہ کا ورد جاری رکھے۔ اپنے احوال درست رکھے اور باقاعدگی اختیار کرے، بہت جلد اس کی تمام ضروریات پوری ہو جائیں گی۔

۷۸۶

ر	ی	ص	ب
ص	ب	ر	ی

ر	ی	ص	ب
ص	ب	ر	ی

۷۸۶

۵۳	۹۲	۸۳	۷۴
۸۶	۷۱	۵۶	۸۹
۶۸	۷۷	۹۸	۵۹
۹۵	۶۲	۶۵	۸۰

یعنی عادل اپنے بندوں میں حق اور باطل کے درمیان تفریق کرنے والا

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے مقربین قرب حاصل کرتے ہیں۔ جو شخص نصف شب کے وقت باقاعدگی کے ساتھ اس کا ورد جاری رکھے گا یہاں تک کہ اسے نیند آ جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے باطن کو اپنے اسرار کا محرم بنا دے گا اور اس کے لیے عالم غیب سے ایک کھڑکی کھول دے گا جب بھی وہ اپنے ورد میں اضافہ کرے گا اس کی قلبی صفات اور باطنی طہارت میں بھی اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔

۷۸۶

م	ک	ح	یا
ح	یا	م	ک
یا	ح	ک	م
ک	م	یا	ح

۷۸۶

۱۶	۱۹	۲۴	۹
۲۳	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۶	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۵

العدل

یعنی اللہ تعالیٰ اپنے قول و فعل میں سچا ہے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے مصری جادوگر حلقہ بگوش اسلام ہوئے تھے۔ جو شخص اس اسم کا وظیفہ اختیار کرنا چاہے اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عدل اور احسان کا رویہ اختیار کرے تا کہ اللہ تعالیٰ اس پر اپنی نوازشات کی بارش نازل کرے۔ اسے چاہیے کہ وہ اللہ سے عدل اور احسان کا سوالی ہو اور یہ اعتقاد رکھے کہ تمام امور اور احکام میں عدل اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے آتا ہے، نیز اللہ تعالیٰ کی ذات سے کسی بھی قسم کے ظلم کا صدور نہیں ہوتا۔

اہل تحقیق فرماتے ہیں جو شخص جمعہ کی رات کو 21 مرتبہ یہ اسم روٹی کے ٹکڑے پر تحریر کر کے وہ

روٹی کھائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے برے اعمال سے دور رہنے کی توفیق عنایت کرے گا۔ مخلوق اس کے لیے مسخر ہو جائے گی، اس کا دل اسرار کا محرم بن جائے گا، وہ سچائی کے راستے پر گامزن رہے گا، اس کا دل ظلم اور کجی سے دور اور محفوظ رہے گا۔

جو لوگ ظالموں کے ظلم کا شکار ہوں انہیں اس اسم کے ذریعے دعا کرنا چاہیے بایں طور کہ 35 دن تک صدقہ خیرات کریں اور اس اسم کا بڑا وظیفہ اختیار کریں جو عشاء کی نماز کے بعد کسی شخص سے کلام کئے بغیر پڑھا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو ظالموں پر غلبہ عطا کرتا ہے اور جابروں کے خلاف اس کی مدد کرتا ہے اور اگر فجر کی نماز کے بعد کسی شخص سے کلام کئے بغیر عدد تکسیر کے مطابق 9 مرتبہ یعنی 3102 مرتبہ اس کا ورد کرے اور اگر چاہے تو 5616 مرتبہ تک ورد کر سکتا ہے۔ ان ایام میں جب اس ورد کا آغاز کیا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے ظالموں کے شر سے، جابروں کے فریب اور دنیاوی مشکلات سے محفوظ رکھتا ہے اور اسے وقار اور ہیبت عطا فرماتا ہے۔ وہ شخص عجیب وغریب اسرار کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اسے چاہیے کہ دعا کے اختتام پر چار مرتبہ یا عادل کہا کرے تاکہ مستجاب الدعوات بن جائے نیز اس اسم کا نقش اپنے پاس رکھے۔

۸۶

ل	د	ع	یا
ع	یا	ل	د
یا	ع	د	ل
د	ل	یا	ع

۸۶

۲۵	۲۸	۳۳	۱۸
۳۲	۱۹	۲۴	۲۹

۲۰	۲۵	۲۶	۲۳
۲۷	۲۲	۲۱	۲۴

اللطیف

یعنی اللہ تعالیٰ اپنا احسان اور اپنی ظاہری و باطنی نعمتیں اپنے بندوں تک بسہولت پہنچانے والا ہے، جیسا کہ وہ دنیا و آخرت اور غیب و شہادت کا عالم ہے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے فرشتے اہل ایمان کے اعمال کو آسمان تک پہنچانے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

اہل تحقیق فرماتے ہیں جو شخص اس اسم کے وظیفے کا آغاز کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ لوگوں کے ساتھ احسان، شفقت اور عنایت کا سلوک کرے تا کہ خود لطف الٰہی کا مستحق بن جائے۔

جو شخص 80 مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا اس کی تمام مرادیں پوری ہوں گی اور تمام مسائل حل ہو جائیں گے۔

جو شخص کسی بھی چیز کا مالک نہ ہو، یا انتہائی غریب ہو یا اپنے وطن سے دور ہو یا اس کی بچی کی شادی نہ ہوتی ہو، یا مریض ہو اور علاج سے مایوس ہو چکا ہو، یا اس کی مراد پوری ہونے کا کوئی امکان ہو، یا کوئی سخت مشکل درپیش ہو تو ان تمام صورتوں میں اسے چاہیے کہ غسل کرے اور کامل وضو کرنے کے بعد پورے خشوع وخضوع کے بعد دو رکعت نماز ادا کرے۔ نماز سے فراغت کے بعد جائے نماز پر بیٹھا رہے اور قبلہ کی طرف رخ کر کے پوری توجہ کے ساتھ 100 مرتبہ "یا لطیف" پڑھے۔ اس نیت کے ساتھ اس کی حاجت پوری ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی تمام حاجات پوری کر دے گا اور اس کی تمام مشکلات اس طرح ختم ہو جائیں گی جو اس کے وہم وگمان میں بھی نہیں ہوگا۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں اس اسم میں مکاشفات وتجلیات، کمالات ظاہریہ و باطنیہ، ہر دل عزیزی، فتوحات، مصائب وآلات سے نجات اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کے حصول کے عجیب وغریب اسرار موجود ہیں۔

ایک اور بزرگ فرماتے ہیں جو شخص اس اسم کے ذریعے دعا کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ دعا کی تمام شرائط کی پاسداری کرے اور ایک شرط یہ بھی ہے کہ اس اسم کے حروف کو تکسیر کی شکل میں عقیق، بلور یا خالص چاندی کی انگوٹھی پر نقش کروا کر مکمل طہارت اور تعظیم کے ہمراہ وہ انگوٹھی اپنے پاس رکھے اور دعا کے دوران ہر فقرے پر اس کی طرف دیکھے، دعا ختم کرتے وقت انتہائی عاجزی اور تعظیم کے ساتھ یہ دعا پڑھے۔

"یا لطیف الطفنی بلطفک"

(اے مہربان مجھ پر مہربانی فرما)۔

یہ عمل 75 دن تک جاری رکھا جائے۔ اگر کوئی شخص اس اسم کی تکسیر کو انگوٹھی پر نقش نہ کروا سکے تو دو اوراق پر تحریر کر کے ایک بطور تعویذ اپنے پاس رکھ لے اور دوسرا حفاظت کے ساتھ کہیں رکھ دے اور روزانہ 7300 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے تو وہ شخص دعا کے دوران، نیند یا بیداری کی حالت میں بہت سے عجیب وغریب امور کا مشاہدہ کرے گا۔ علوم اور اشیاء کے خواص اس کے لیے منکشف ہو جائیں گے۔ اسے چاہیے کہ وہ ان چیزوں کی طرف التفات نہ کرے کیونکہ یہ اس کے لیے حجاب کا باعث بن سکتی ہیں۔ اس عمل کا اثر بے انتہا ہے۔ اکثر اوقات اشیاء کے حقائق اور حکمت وقدرت کے اثرات عامل کے سامنے ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ اگر کوئی شخص مربع کی شکل میں "اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء" اس طریقے سے تحریر کرے۔ اس مربع کے خواص بے شمار ہیں۔

۷۸۶

اللہ لطیف	بعبادہ	یرزق	من یشاء
من یشآء	یرزق	بعبادہ	اللہ لطیف
بعبادہ	اللہ لطیف	من یشاء	یرزق
یرزق	من یشآء	اللہ لطیف	بعبادہ

مثلاً باطن کی صفائی، رزق میں وسعت، اُمور میں کشادگی، دشمن کی پسپائی وغیرہ۔ اس اسم کا وظیفہ کرتے وقت یا یہ مربع تحریر کرتے وقت خوشبو لگائی جائے، دھونی دی جائے، پاک صاف کپڑے پہنے جائیں، دن کے وقت روزہ رکھا جائے، غرضیکہ اسم "رحیم" کے تحت ذکر کردہ شرائط کی پاسداری کی جائے۔

۷۸۶

ل	ط	ی	ف

ط	ل	ف	ی
ل	ط	ی	ف
ی	ف	ل	ط

۷۸۶

۳۲	۳۵	۳۸	۲۴
۳۷	۲۵	۳۱	۳۶
۲۶	۳۰	۳۳	۳۰
۳۴	۲۹	۲۷	۳۹

یعنی اللہ تعالیٰ خفیہ باتوں کو جاننے والا ہے

یہ وہ اسم ہے محتاج جس کے ذریعے دعا کر کے غنی ہو جاتے ہیں۔اس اسم کا وظیفہ کرنے والے شخص کو چاہیے کہ اپنا دل، ظاہر و باطن لوگوں کے ساتھ صاف ستھرا کرے۔اپنے دل سے منفی احساسات و جذبات نکال دے،لوگوں کے ساتھ مہربانی،شفقت اور محبت کا سلوک کرے۔ان کی خاطر مدارت کرے تا کہ اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کے قلوب کے اسرار پر مطلع فرمائے۔

یہ اسم قبیح انعال کا شکار لوگوں کو ورد زبان رکھنا چاہیے۔

جو شخص کثرت کے ساتھ اس اسم کا ورد کرے گا وہ شیطان کے شر، حاکم کے ظلم، دنیاوی

مشکلات و پریشانیوں سے محفوظ رہے گا۔ تاہم آپ نے ورد کی تعداد کا تعین نہیں فرمایا۔

جو شخص 21 دن تک عدد تکسیر کے مطابق اس اسم کا ورد کرے گا وہ نفس کے شر، حاسدوں کے حیلے اور دشمنوں کے مکر سے محفوظ رہے گا۔ ایسا شخص اسرار، ضمائر (پوشیدہ اشیاء) اور لوگوں کے خیالات پر مطلع ہوگا، اشیاء کے خواص اور ان کے متعلقات کو جان لے گا۔ اس اسم کا عدد تکسیر 2436 ہے جبکہ صدور موخر کے ہمراہ 4842 ہے۔

۷۸۶

ر	ی	ب	خ
ب	خ	ر	ی
خ	ب	ی	ر
ی	ر	خ	ب

۷۸۶

۲۰۲	۲۰۵	۲۱۰	۱۹۵
۲۰۹	۱۹۶	۲۰۱	۲۰۶
۱۹۷	۲۱۲	۲۰۳	۲۰۰
۲۰۴	۱۹۹	۱۹۸	۲۱۱

الحلیم

یعنی بردبار، وہ ذات جو اپنے نافرمانوں کو ڈھیل دے، تمام مخلوق جس کی قدرت کے ماتحت ہو اور کوئی باغی و مجرم اس کی پکڑ سے بچ نہ سکتا ہو

اہل تحقیق فرماتے ہیں۔ مخلوق کے لیے پانی اور غذا کی ترکیب و ترتیل اسی اسم کی برکت کا نتیجہ ہے۔

اہل تحقیق فرماتے ہیں جو شخص اس اسم کا عالم بننا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ اپنے غصے پر قابو پائے اگرچہ لوگ اس کے ساتھ بہتر سلوک نہ کرتے ہوں۔ صبر کو اپنا شعار بنالے۔ اگر کوئی شخص اس کے ساتھ بدسلوکی سے پیش آئے تو یہ اس کا جواب رحمت وشفقت سے دے اور ناراضگی کا اظہار نہ کرے۔ غرضیکہ اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کی قدرت ہونے کے باوجود بردباری سے کام لے۔

جو شخص حاکم کے غصے کو سرد کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ 10000 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے۔ اگر کوئی شخص بیج بوتے وقت اس اسم کو تحریر کر کے اسے پانی میں دھو کے چھڑک دے تو اس اسم کی برکت سے نہ صرف یہ کہ پیداوار زیادہ ہوگی بلکہ وہ کھیت آفات وبلیات سے بھی محفوظ رہے گا۔ جو لوگ ظالموں کے ظلم وستم سے خوفزدہ ہوں انہیں چاہیے کہ اس سے نجات کے لیے کثرت کے ساتھ اس اسم کا ورد کریں۔

ہر نماز کے بعد 880 مرتبہ اس اسم کا ورد کرنے سے تکبر، حسد اور بخل وغیرہ جیسی تمام منفی صفات دور ہو جاتی ہیں۔ اور یہ ایک فطری حقیقت ہے کہ انسان کے لیے سب سے زیادہ مضر اس کی اپنی منفی صفات ہوتی ہیں۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں اگر کوئی شخص ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اور 11 مرتبہ یا حلیم پڑھ کر کسی مریض پر دم کردے تو وہ مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔

اگر ہو سکے تو 99 دن تک عدد تکسیر کے مطابق اس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔ اس عمل کے نتیجے میں طبیعت میں اس قدر بردباری پیدا ہو جاتی ہے کہ اگر دنیا جہاں کے ظالم مل کر اس شخص پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑ دیں تب بھی وہ صبر پر ثابت قدم رہے۔ اپنے اس صبر و بردباری کی بدولت وہ جنات اور انسانوں کو مسخر کرنے کی صلاحیت حاصل کر لیتا ہے۔ اس ورد کے ساتھ ساتھ اگر تقویٰ و پرہیزگاری کا خیال رکھا جائے تو بہت جلد باطنی صفائی، جلاء قلب، اشیاء کے خواص کا علم بلکہ دفینوں کا علم بھی حاصل ہو جاتا ہے۔ اگر کسی شخص کے سامنے یہ سب چیزیں ظاہر ہوں اور وہ ان کی طرف توجہ نہ کرے تو اللہ

تعالیٰ اسے تمام امور اور جمیع مخلوقات کی بصیرت عطا فرما دیتا ہے۔

اس اسم کے عدد تکسیر 537 ہیں۔ جبکہ اس کی تکسیر 6872 ہے جو 9 ویں دن پڑھی جائے گی۔
اس کا نقش مربع کی شکل میں لکھا جاتا ہے جس کے خواص واثرات بے شمار ہیں۔ اس فن کے ماہرین کا کہنا ہے کہ اس نقش کو حاجت روا کہنا چاہیے کیونکہ اس کا اثر بہت جلد ظاہر ہوتا ہے۔

۷۸۶

م	ی	ل	ح
ل	ح	م	ی
ح	ل	ی	م
ی	م	ح	ل

۷۸۶

۲۱	۲۵	۲۸	۱۴
۲۷	۱۵	۲۰	۲۶
۱۶	۳۰	۲۳	۱۹
۲۴	۱۸	۱۷	۲۹

۷۸۶

م	ی	ل	ح
ل	ح	م	ی
ح	ل	ی	م
ی	م	ح	ل

۷۸۶

۲۳	۲۷	۳۱	۱۷
۳۰	۱۸	۲۳	۲۸
۱۹	۳۳	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۲۰	۳۲

یعنی وہ ذات جو ہمارے تصور سے بالاتر ہے

یہ وہ اسم ہے جس کی ہیبت انبیاء و ملائکہ کے قلوب میں جاگزیں ہے۔ اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم کا عامل بننا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو حقیر اور کمتر شمار کرے۔ اللہ تعالی کے احکام کی پیروی کرے تا کہ اللہ تعالی اسے بھی عظمت عطا کرے۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں جو شخص اس اسم کو با قاعدگی سے پڑھنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ دل میں اس کا ذکر کرے اور اللہ تعالی کے احکام کی اس لیے تعظیم کرے تا کہ اللہ تعالی اسے بھی عزت و کرامت عطا فرمائے۔

وہ لوگ جو عزت و عظمت یا جاہ و مرتبے کے حصول کے خواہش مند ہوں یا انہیں یہ سب کچھ حاصل ہو اور وہ اسے باقی رکھنا چاہتے ہوں تو انہیں چاہیے کہ اس اسم کی برکت سے دعا کیا کریں۔

جو غریب اور کمتر لوگ عزت و عظمت حاصل کرنا چاہتے ہوں انہیں چاہیے کہ وہ شرف شمس میں سرخ رنگ کے کاغذ پر سونے کے ساتھ یہ نقش لکھیں۔

۷۸۶

م	ی	ظ	ع
ظ	ع	م	ی
ع	ظ	ی	م
ی	م	ع	ظ

۷۸۶

۵۲	۵۵	۵۸	۴۵
۵۷	۴۶	۵۱	۵۶
۴۷	۶۰	۵۳	۵۰
۵۴	۴۹	۴۸	۵۹

اگر یہ ممکن نہ ہو تو پیلے رنگ کے صفحے پر سیسے کے قلم کے ساتھ یہ نقش تحریر کر سکتے ہیں۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

یعنی وہ ذات جو تمام گناہ اور غلطیوں کو بخش دے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے نیک لوگوں کی نیکیاں اور گناہ گاروں کی توبہ قبول ہوتی ہے۔

جو شخص اس اسم کا عامل بننا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ لوگوں کی خامیوں کی پردہ پوشی کرے اور ان کے عیوب سے درگزر کرے تاکہ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے۔

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے معاملات پردے میں رہیں تو اسے چاہیے کہ وہ 1209 مرتبہ یہ اسم پڑھ کر کسی سیاہ رنگ کے پتھر پر دم کرکے وہ پتھر کسی کنوئیں میں ڈال دے۔

ایک اور بزرگ فرماتے ہیں کہ درد، بخار یا ایسی کوئی بھی بیماری جو نا قابل علاج ہو، اس کے

شکار شخص کو چاہیے کہ وہ تین چھوٹے کاغذ لے اور ہر کاغذ پر تین مرتبہ یاغفور لکھے اور وہ مریض کو کھلائے تو وہ شخص جلد شفایاب ہو جائے گا۔ اسی طرح کسی بھی قسم کی پریشانی یا معصیبت کا شکار شخص یہ عمل کرے تو اس کی پریشانی دور ہو جائے گی۔ اس اسم کا باقاعدہ ورد کرنے والا شخص ہمیشہ مسرور وشادمان رہتا ہے۔

۷۸۶

غ	ف	و	ر
و	ر	غ	ف
ر	و	ف	غ
ف	غ	ر	و

۷۸۶

۳۱۴	۳۲۷	۳۲۴	۳۲۱
۳۲۵	۳۲۰	۳۱۵	۳۲۶
۳۱۹	۳۲۲	۳۲۹	۳۱۶
۳۲۸	۳۱۷	۳۱۸	۳۲۳

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

یعنی تھوڑی نیکی کرنے والے شخص کو بہت زیادہ

اجر دینے والی ذات

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے روحوں کی پیدائش سے 5لاکھ سال پہلے تمام مخلوقات کا رزق موجود تھا۔

جو شخص اس اسم کا عامل بننا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ یہ بات پیش نظر رکھے کہ تمام مخلوقات کا رازق اللہ تعالیٰ ہے اور وہ شخص رزق یا مال کے حصول کے لیے صرف اللہ تعالیٰ ہی کا محتاج ہے۔ یہ

سوچ رکھنے سے اللہ تعالیٰ اسے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے گا۔ جو شخص غموں سے چھٹکارہ حاصل کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ 40 مرتبہ یہ اسم پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہ پانی پی لے تو اس کے سب غم دور ہو جائیں گے۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں اگر کوئی شخص فقر و فاقہ، تنگی و ترشی کی زندگی بسر کر رہا ہو تو اسے چاہیے کہ باقاعدگی کے ساتھ اس اسم کا ورد کرے تاکہ اس کے رزق میں فراخی ہو۔

اگر کوئی شخص 4 دن تک روزانہ 1000 سے زیادہ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر و باطن کو آلودگی سے پاک کر دے۔ اسی طرح اگر کسی شخص کی آنکھ میں تکلیف ہو تو وہ 40 مرتبہ یہ اسم پڑھ کر کسی پاک پانی پر دم کر کے آنکھ اس پانی سے دھو لے۔ اس کا نقش درج ذیل ہے جس کے خواص بے شمار ہیں۔

۷۸۶

ر	و	ک	ش
ک	ش	ر	و
ش	ک	و	ر
و	ر	ش	ک

۷۸۶

۱۳۱	۱۳۴	۱۳۷	۱۲۴
۱۳۶	۱۲۵	۱۳۰	۱۳۵
۱۲۶	۱۳۹	۱۳۲	۱۲۹
۱۳۳	۱۲۸	۱۲۷	۱۳۸
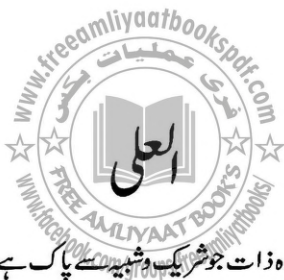
وہ ذات جو شریک وشبیہ سے پاک ہے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے انبیاء، اولیا اور فرشتوں کو بلند مرتبہ نصیب ہوتا ہے۔

جو شخص اس اسم کا عامل بننا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالی کی عظمت کا احساس اپنے دل میں پختہ کرے اور اپنے آپ کو تمام مخلوق سے زیادہ حقیر وکمتر شمار کرے۔ تاکہ اللہ تعالی اسے بڑائی عطا کرے۔

جو شخص باقاعدگی کے ساتھ کثرت سے اس اسم کا ورد جاری رکھے گا لوگوں کے درمیان اس کی قدر و منزلت زیادہ ہو جائے۔ اِسی طرح اگر کوئی شخص اپنے وطن سے دور ہو تو یہ عمل کرنے سے وہ بہت

جلد واپس اپنے وطن پہنچ جائے گا۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں جو شخص نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے اور 1000 سے زائد مرتبہ اس اسم کو 110 دن تک پڑھتا رہے۔ اگر وہ کمتر ہے تو برتر ہو جائے گا اگر وہ نیچ ہے تو معزز ہو جائے گا اور اگر غریب الوطن ہے تو وہ واپس اپنے وطن پہنچ جائے گا۔ وہ اپنے دشمنوں پر غالب آئے گا۔ لوگوں کے دل میں اس کی ہیبت طاری ہو گی، اسے حکام کا قرب حاصل ہو گا، اس کے علاوہ بھی اس کے بہت سے خواص ہیں تاہم اس نقش کو تحریر کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ شمس برج اسد میں 19 ویں درجے میں ہو اور قمر سعدین کے قریب اور نحسین سے دور ہو اور کوئی ستارہ نہ ٹوٹا ہو۔ اس نقش کو تحریر کرتے وقت اسے دھونی دیتے ہوئے، صاف ستھرے مکان میں تحریر کیا جائے۔ نیز لوگوں سے الگ تھلگ ہو کر تنہائی میں اسے پوری یکسوئی کے ساتھ تحریر کیا جائے۔

۷۸۶

۱۰۹	۱۱۳	۱۱۶	۱۰۲
۱۱۵	۱۰۳	۱۰۸	۱۱۴
۱۰۴	۱۱۸	۱۱۰	۱۰۷
۱۱۲	۱۰۶	۱۰۵	۱۱۷

اگر ہو سکے تو 11 دن تک روزانہ ہر نماز کے بعد 3333 مرتبہ اس اسم کا ورد کیا جائے۔ اس دوران لوگوں سے میل ملاقات کم سے کم رکھی جائے اور الگ تھلگ مکان میں دھونی دیتے ہوئے اسے پڑھا جائے۔ نماز باجماعت ادا کی جائے لیکن الگ تھلگ رہا جائے اگر ہو سکے تو روزانہ غسل کر کے صاف ستھرے کپڑے پہنے جائیں، رات کی نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی جائے تو ایسا شخص باطنی امور کا مشاہدہ کرنے کے قابل ہو جاتا ہے نیز اسے علم لدنی بھی حاصل ہو جاتا ہے اس کی سوچ فکر کے نت نئے زاویے تراشتی ہے۔ حکام اس کے فرمانبردار بن جاتے ہیں۔ مخلوق میں سے جو

اسے دیکھ لے اس کا گرویدہ ہو جاتا ہے۔

یہاں تک کہ اس کا دشمن بھی اس کا فرمانبردار بن جاتا ہے۔ جو بھی شخص اس کا نام سنتا ہے اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہے یہاں تک کہ یہ اگر کسی کافر کی طرف توجہ سے دیکھ لے تو وہ کافر حلقہ بگوش اسلام ہو جاتا ہے۔ اس عمل کی برکت سے کمزور طاقتور ہو جاتا ہے۔ تاہم عامل کو چاہیے کہ روزانہ یہ ورد کرنے کے بعد اس اسم کے اعداد کے مطابق 110 مرتبہ اس کا ورد کرے۔

اگر کوئی شخص اس سے زیادہ ورد کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ چوبیس گھنٹوں میں ایک دفعہ صدر و موخر کے ہمراہ عدد تکسیر کے مطابق یعنی 1181 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے تو اس کے بہت سے اثرات سامنے آئیں گے۔ تحفۃ الشاہی (تحفہ شاہی) نامی کتاب میں تحریر ہے کہ جو شخص زیادہ شان و شوکت حاصل کرنا چاہتا ہو یا اپنی یا کسی اور کی تعظیم و توقیر کروانا چاہتا ہو، زندگی میں بلند مرتبے کے حصول کا خواہش مند ہو تو یہ عمل کرنے سے اس کی تمام خواہشات پوری ہو جائیں گی۔

۷۸۶

ی	ل	ع	ال
ع	ال	ی	ل
ال	ع	ل	ی
ل	ی	ال	ع

۷۸۶

۲۵۸	۲۶۱	۲۶۴	۲۵۰
۲۶۳	۲۵۱	۲۵۷	۲۶۲
۲۵۲	۲۶۶	۲۵۹	۲۵۶
۲۶۰	۲۵۵	۲۵۳	۲۶۵

یعنی اللہ تعالیٰ کی ذات صورت، خیال اور شبیہ سے پاک و ماورا ہے

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک بزرگ سے دریافت کیا کہ آپ اس اسم کی شرح کیوں نہیں تحریر کرتے؟ انہوں نے جواب دیا کہ اس اسم کی ہیبت کی وجہ سے زمین و آسمان، عرش و کرسی، جنت و دوزخ اور لوح و قلم اللہ تعالیٰ کے حکم کے پابند ہیں۔

جو شخص اس اسم اعظم کی برکت سے دعا کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ

کی کبریائی کا ذکر کرے اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کسی کی تعظیم نہ کرے یعنی اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو عظیم وکبیر (ذاتی وحقیقی طور پر) نہ سمجھے کیونکہ تمام انبیاء والاولیاء نہایت عاجزی وانکساری کے ساتھ اللہ تعالیٰ ہی کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہوتے ہیں اور اسی کی بارگاہ سے مراتب ودرجات حاصل کرتے ہیں۔

جو شخص صورتاً وسیرتاً عظمت وشوکت حاصل کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ 7000 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے، اس کا مقصد حاصل ہو جائے گا تاہم اسے چاہیے کہ وہ اس قدر ومنزلت پر مغرور نہ ہو بلکہ یہ سب کچھ اخروی فائدے کے لیے حاصل کرے تاکہ اس کا عمل ضائع نہ ہو۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں جو شخص گوشت کھائے بغیر اور بلا ضرورت گھر سے نکلے بغیر پوری توجہ ویکسوئی کے ساتھ اسم رحیم کے تحت ذکر کردہ تمام شرائط کی پاسداری کرتے ہوئے 21 دن تک روزانہ 4666 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے گا تو انبیاء واولیا کی ارواح اور فرشتے اس سے مانوس ہو جائیں گے اور رات کے وقت اس کے ہاں آیا کریں گے اور اسے عالم ارواح اور عالم ملکوت کی بلکہ تمام دنیا کے اسرار کی اطلاعات پہنچایا کریں گے۔ امراء، وزراء، قاضی، معززین بلکہ بہت سے لوگ اس کی زیارت کے لیے آیا کریں گے، اسے صوری ومعنوی دنیا میں بلند مقام حاصل ہوگا۔ اسے چاہیے کہ 40 دن تک کوئی ناغہ نہ ہونے دے اور 7000 سے کم مرتبہ اس کا ورد نہ کرے۔ بلکہ اس سے زیادہ ہی کرے۔ نیز سعد ساعات میں خالص چاندی کی انگوٹھی پر اس اسم کے حروف کا نقش کندہ کروائے۔

۷۸۶

ر	ی	ب	ک
ب	ک	ر	ی
ک	ب	ی	ر

ی	ر	ک	ب

۷۸۶

۵۷	۶۱	۶۴	۵۰
۶۳	۵۱	۵۶	۶۲
۵۲	۶۶	۵۹	۵۵
۶۰	۵۴	۵۳	۶۵

اسے چاہیے کہ انگوٹھی پر اتوار، پیر یا جمعرات کے دن یہ نقش تحریر کرے۔ صبح کی نماز سے پہلے بہتے ہوئے پانی میں غسل کرے پھر اللہ تعالی سے مغفرت طلب کرے، اس کی حمد کرے، اس کا شکر ادا کرے، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود بھیجے اور پھر وہ انگوٹھی پہنے، آغاز دعا کرتے وقت اس عمل کی اہمیت اپنے دل میں اجاگر کرے اور پورے خشوع خضوع کے ساتھ انگوٹھی کو دیکھتے ہوئے یا کبیر، یا کبیر کہتے ہوئے اپنے دل میں اس اسم کے معنی دہراتے ہوئے دعا کرے اور دعا کے آخر میں کہے "یا کبیرا کبرنی" (اے عظیم ذات مجھے بھی بڑائی عطا فرما) اور پھر کئی مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل اور اصحاب پر درود بھیجے، دعا کے آغاز اور اختتام کے وقت بھیجا جانے والا درود ہی اس کی قبولیت کے لیے کافی ہے۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں اگر کوئی شخص 43 دن تک روزانہ 7000 مرتبہ اس اسم کا ورد جاری رکھے تو اس کی دعا بہت جلد قبول ہو جاتی ہے۔

یعنی اشیاء کی آفات سے حفاظت کرنے والا

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے حضرت نوح علیہ السلام نے طوفان سے نجات پائی تھی۔ جو شخص اس اسم کا ورد کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ اپنا دل، آنکھیں، زبان بلکہ تمام اعضاء کو گناہوں سے محفوظ رکھے تاکہ اللہ تعالیٰ اسے مصائب وبلیات سے محفوظ رکھیں۔

اگر کوئی شخص پانی میں ڈوبنے، آگ میں جلنے، جو پاؤں کے شر اور حرام چیزوں کے استعمال سے بچنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ یہ اسم لکھ کر بطور ڈھال اپنے پاس رکھ لے تو وہ ان تمام مصائب سے محفوظ رہے گا۔

جو شخص جمعہ کے دن 998 مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور اسے خوشنما لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ شیطانی وساوس، حکام کے خوف، درندوں کے ڈر، بچھوؤں اور سانپوں کے ڈنک اور فاسد خیالات سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

ظ	ی	ف	ح
ف	ح	ظ	ی
ح	ف	ی	ظ
ی	ظ	ح	ف

۷۸۶

۲۴۸	۲۵۷	۲۶۶	۲۲۷
۲۶۳	۲۳۰	۲۴۵	۲۶۰
۲۳۳	۲۷۲	۲۵۱	۲۳۲
۲۵۴	۲۳۹	۲۳۶	۲۶۹

جو شخص چاندی کی لوح پر اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ تمام مخلوقات کے شر، اچانک موت، قرض، فقر، تمام امراض اور آخری زمانے کی تمام بلاؤں (آزمائشوں) سے محفوظ رہے گا اگر چاندی پر لکھنا ممکن نہ ہو تو شرف شمس کے وقت سادہ کاغذ پر تحریر کر لیا جائے تو بھی یہ تمام فوائد حاصل ہوں گے۔ اسی طرح سمندر میں سفر کرنے والے اگر اس اسم کا ورد جاری رکھیں تو سمندری طوفان اور دیگر مصائب و مشکلات سے محفوظ رہتے ہوئے خیریت کے ساتھ ساحل پر پہنچ جائیں گے۔

علماء تحریر کرتے ہیں کہ جو شخص اس اسم کے حروف کی تکسیر اس طریقے سے عقیق، بلور، یا چاندی کی لوح پر نقش کروائے اور اس لوح کے پانچ حصے ہوں جن میں سے ایک سونے کا ہو۔

ی ا ح ف ی ظ ا ح ف ظ ن ی

ی ی ن ا ظ ح ف ف ح ی ا ظ

ظ ی ا ی ی ن ح ا ف ظ ف ح

ن ظ ف ی ظ ا ف ی ا ی ح ن

ن ح ح ظ ی ف ا ی ی ط ف ا

ا ن ف ح ظ ح ی ظ ی ی ا ف

ف ا ا ن ی ف ی ح ظ ظ ی ح

ح ف ی ا ظ ا ظ ن ح ی ی ف

ف ح ی ف ی ی ح ا ن ظ ظ ا

ا ف ظ ح ظ ی ن ف ا ی ح ی

نقاش عامل کے ہمراہ موجود ہو، جمعے کے دن اکی طرف منہ کر کے بیٹھیں یا پیر کے دن سعد ساعات جب چاند سعود کے قریب ہو، (اور یا حفیظ) دس سطروں میں "یا حفیظ احفظنی" تحریر کرے اس دوران کسی سے کوئی بات چیت نہ کرے، نقاشی کے دوران عامل خوشبو میں بسا ہوا ہو اور اس کی نظر لوح پر ٹکی ہوئی ہو۔ عامل جمعرات، جمعہ یا اتوار کے دن بہتے پانی یا کسی ایسے مکان میں غسل کرے جہاں اور کوئی موجود نہ ہو۔ غسل کے لیے حمام جانے سے پرہیز کرے۔ غسل کے بعد دو رکعت نماز ادا کرے اور عدد تکسیر کے مطابق اس اسم کا ورد شروع کر دے۔ لوح اپنے سامنے رکھے اور اس پر نظر جمائے رہے پھر عدد تکسیر کے مجموعہ کو مربع کی شکل میں اپنی انگوٹھی کے عقیق یا بلور پر اس طرح تحریر کرے۔ پھر وہ انگوٹھی اپنی انگلی میں پہن لے اور لوح اور انگوٹھی پر نظر جمائے ہوئے ہلکی آواز میں یا حفیظ والحفیظ کا ورد کرے۔ اسے اختیار ہے کہ دعا کہ آخر میں "یا حفیظ احفظنی" پڑھے اور ہمیشہ باقاعدگی کے ساتھ یہ دعا کرتا رہے۔ اگر ہمیشہ کرنا ممکن نہ ہو تو عدد تکسیر کے مطابق 86 دن تک

اس کا ورد کرے اگر اس سے کم ورد کرے تو بھی کوئی حرج نہیں ہے تاہم اسے چاہیے کہ بالکل ہی ترک نہ کرے۔اس کی تمام شرائط کی پابندی کرے۔ایسا شخص تمام آفات و بلیات، دشمنوں اور حاسدوں کے شر، مکاروں، جادوگروں اور حکام کے شر، بیماریوں، شیطان کے شر اور آخری زمانے کی تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

۵۱۳۸	۵۱۵۰	۵۱ء۹	۵۱۶۳
۵۱۶۸	۵۱۶۶	۵۱۳۷	۵۱۵۱
۵۱۶۱	۵۱۴۷	۵۱۵۲	۵۱۴۰
۵۱۳۵	۵۱۳۹	۵۱۴۲	۵۱۴۰

ایسا شخص ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت کے سائے تلے اس کی پناہ میں رہے گا۔اس کا باطن غلط نظریات اور منفی سوچ سے پاک ہو جائے گا اسے چاہیے کہ وہ کبیرہ گناہوں کے ارتکاب سے بچے کیونکہ یہ اسم، اسم اعظم ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے تمام اعمال کا نگران ہے۔اسے چاہیے کہ اپنے ذہن سے ہر طرح کا قلق دور کر دے۔ ہمیشہ پاک و صاف اور باوضو رہے یا تیمم کئے رکھے۔ جنابت، قضائے حاجت یا صحبت کے وقت ان الواح کو اپنے جسم سے جدا کر دے اور ان کی تعظیم کا خیال رکھے تا کہ اس کے اپنے تمام مقاصد پورے ہوں۔اس ورد کو ہمیشہ جاری رکھے۔

بعض حضرات کے نزدیک الحفیظ کے عدد تکسیر 6174 ہیں جبکہ صدر و موخر کے ہمراہ 12347 ہیں جبکہ یا حفیظ کے عدد تکسیر 6504 ہیں جبکہ صدر و موخر کے ہمراہ اس کے عدد تکسیر 10149 ہیں۔جبکہ الحفیظ کے عدد تکسیر 2904 ہیں اور حفیظ کے 998 ہیں۔

یعنی اللہ تعالیٰ ہر شے کی حفاظت پر قادر ہے اور ہر شے اس کی مقرر کردہ تقدیر کے تابع ہے

یہ وہ اسم ہے جس کی وجہ سے تمام مخلوقات موجود ہیں جو شخص اس اسم کا وظیفہ اختیار کرنا چاہے اسے چاہیے کہ وہ اکثر اوقات اللہ کے بندوں کی خدمت میں صرف کرے۔ فقرا محتاجین کا ساتھ دے، کمزوروں کے ساتھ عاجزی وانکساری سے پیش آئے تاکہ اللہ تعالیٰ اسے عزت، قوت اور بزرگی عطا فرمائے۔ ایسا شخص اس سانپ کا مقابلہ کرنے کے قابل ہو جائے گا جس کے سات سر اور

ایک ہزار چہرے ہوتے ہیں اور وہ سانپ اس کے حکم کا ماتحت بن جائے گا۔

جو شخص اس اسم کو 7 مرتبہ پڑھ کر بہتے ہوئے پانی یا بارش کے پانی پر دم کر کے کسی بگڑے ہوئے بچے کو پلائے گا تو اس کی عادات ٹھیک ہو جائیں گی، حافظہ قوی ہوگا اور اس کا ذہن درست کام کرنے لگے گا۔

علماء فرماتے ہیں اگر کوئی شخص بھوک و پیاس کے ذریعے اپنے نفس کی اصلاح کرنا چاہتا ہو لیکن وہ روزہ رکھنے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو یا کوئی شخص قحط کے دنوں میں تھوڑے کھانے پر گزارہ نہ کرسکتا ہو یا وطن سے دور کسی مصیبت کا شکار ہو، یا صحرا میں غذا و پانی کی قلت کا شکار ہو اسے چاہیے کہ 77 مرتبہ یہ اسم پڑھ کر صدق دل کے ساتھ خالی برتن میں دم کر کے اسے پانی سے بھرے اور اپنے پاس رکھے یہ تمام مشکلات بہت جلد ختم ہو جائیں گی اور اللہ تعالیٰ اسے صبر کی توفیق عطا فرمائے گا۔

اگر کوئی شخص اس اسم کو 12190 مرتبہ پڑھ کر پاک مٹی پر دم کر کے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے اور اس مٹی کا تھوڑا سا حصہ اس شخص کو دے جسے بھوک اور پیاس کی حالت میں صبر نہ آتا ہو وہ مریض اس مٹی کو سونگھے تو انشاءاللہ اس مرض سے نجات پا جائے گا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص وطن سے دور ہو اور اس اسم کا ورد کرے تو صحیح وسالم وطن واپس پہنچ جائے گا۔

۷۸٦

ت	ی	ق	م
ق	م	ت	ی
م	ق	ی	ت
ی	ت	م	ق

۷۸٦

۱۳۷	۱۴۰	۱۴۳	۱۳۰

۱۴۱	۱۳۶	۱۳۱	۱۴۲
۱۳۵	۱۳۸	۱۴۵	۱۳۲
۱۴۴	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۹

الحسیب

یعنی اللہ تعالیٰ لوگوں کی تمام حاجتیں پوری کرنا اوران کی تمام آفات دور کرنا پسند کرتا ہے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے کراماً کاتبین لوگوں کے گناہوں پر مطلع ہوتے ہیں۔

جو شخص اپنے طاقتور دشمن سے چھٹکارا پانا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ روزانہ 80 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے۔ نیز اس عمل کا آغاز جمعرات کے دن سے کرے تو بہت جلد دشمن سے چھٹکارا پا جائے گا۔

جو شخص اس اسم کا وظیفہ اختیار کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ اپنے گناہوں کا محاسبہ کرے اور

صحابہ کرام کی طرح ان پر ندامت کا اظہار کرتے ہوئے خدمت خلق میں مشغول ہو جائے۔ جو شخص دشمن کے شر، چوروں کے ڈر، حاسد کے حسد، برے پڑوسی، نافرمان بیوی یا شوہر، ظالم حاکم یا سفر کے دوران پیش آنے والی پریشانی بلکہ کسی بھی قسم کی پریشانی کا شکار ہوا سے چاہیے کہ وہ جمعرات کے دن سے روزہ رکھنے کا آغاز کرے اور بدھ تک پورا ایک ہفتہ روزہ رکھے، اس دوران روزانہ دن میں 77 مرتبہ ''حسبی اللہ الحسیب'' اور اسی طرح رات میں بھی 77 مرتبہ اسے پڑھے گا وہ ان تمام مشکلات سے نجات پا جائے گا۔ ایک ہفتے کے بعد روزہ رکھنے کی ضرورت نہیں تاہم اس تعداد میں اس اسم کا ورد جاری رکھے تاکہ اس کا مال و اولاد تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہیں۔

جو شخص ''حسبی اللہ من کل مربی'' ایسے وقت میں تحریر کرے جب سورج برج اسد یا برج حمل میں اور سعدین میں ہو اور پھر وہ تحریر اپنے پاس رکھے اور روزانہ 21 مرتبہ یہ دعا پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے لگے تو اگرچہ سارا جہاں اس سے دشمنی پر آمادہ ہو پھر بھی اسے کوئی بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

۷۸۶

حسبی	ربی	من کل	مربی
مربی	من کل	ربی	حسبی
ربی	حسبی	مربی	من کل
من کل	مربی	حسبی	ربی

اسی طرح اگر کسی شخص پر تہمت لگا دی جائے اور اسے حاکم وقت کا خوف ہو تو یہ نقش اپنے ہمراہ لے جا کر حاکم کے سامنے کر دے۔ اگر وہ یہ دعا پڑھتا رہے تو بہت جلد حاکم اس کے ساتھ اس طرح مہربانی سے پیش آئے گا کہ لوگ حیران رہ جائیں گے۔

اگر ممکن ہو تو یہ نقش سبز رنگ کے کاغذ پر خوبصورت کر کے تحریر کیا جائے تو بہت سی برکات حاصل ہوں گی۔

۷۸۶

ب	ی	س	ح
س	ح	ب	ی
ح	س	ی	ب
ی	ب	ح	س

۷۸۶

۱۹	۲۵	۳۱	۵
۲۹	۷	۱۷	۲۷
۹	۳۵	۲۱	۱۵
۲۳	۱۳	۱۱	۳۳

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر
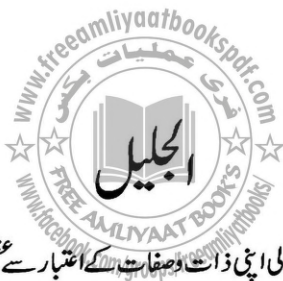
یعنی اللہ تعالیٰ اپنی ذات وصفات کے اعتبار سے عظیم تر ہے

یہ وہ اسم ہے جس کی ہیبت وجلال سے تمام مخلوقات لرزہ براندام رہتی ہیں۔ جو شخص اس اسم کا ورد کرنا چاہتا ہوا سے چاہیے کہ وہ عین الیقین کے ساتھ اس بات کا جائزہ لے اور علم الیقین کے ساتھ یہ بات جان لے کہ عظمت وجلالت صرف اللہ رب العزت کی ذات کے لائق ہے اور بندے کی صفت عاجزی وکمزوری ہے اسے چاہیے کہ وہ ہمیشہ عاجزی کا اظہار کرے اور اپنے ظاہر و باطن کو مساکین کی طرح رکھے تاکہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا حشر ان لوگوں کے ساتھ کرے جو بنی نوع انسان میں بہتر گروہ ہے۔ جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے اللہ مجھے مساکین کے ساتھ زندہ رکھ، ان کی ہمراہی میں موت عطا فرما اور قیامت کے دن انہیں کے زمرے میں شامل فرما''۔ ''او کما قال علیہ السلام''۔

جو شخص سات دن تک روزانہ مشک، زعفران، عرق گلاب اور شکر کے ہمراہ اس اسم کو روٹی پر لکھ کر اسے کھائے اور روزانہ ایک روٹی کا پیڑا خیرات کرے تو اللہ تعالیٰ اسے تمام مخلوقات کے درمیان عزت و بزرگی عطا فرمائے گا۔ جو شخص عمدہ قلم سے مشک، زعفران اور عرق گلاب کے ساتھ کاغذ پر اس اسم کو 73 مرتبہ تحریر کر کے اسے اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑے اور اس اسم کو اپنی چاندی کی انگوٹھی پر نقش کروائے جس کا پانچواں حصہ سونے کا ہو اور اس انگوٹھی کو اپنے بائیں ہاتھ میں رکھے اور روزانہ عدد تکسیر کے برابر اس اسم کا ورد کرے تو بہت جلد عظمت وحشمت اور جاہ و مرتبہ حاصل کرلے گا۔ حکام سے اس کی جان پہچان پیدا ہوگی اور لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت طاری ہوگی۔ عدد تکسیر یا عدد کبیر کے برابر اس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔

اس کا عدد تکسیر 219 ہے اور صدر و موخر کے ہمراہ 408 بن جائے گا۔ جو لوگ عظمت و شہرت حاصل کرنا چاہتے ہوں یا اپنی عظمت و شہرت کو برقرار رکھنا چاہتے ہوں انہیں اس اسم کا ورد کرنا چاہیے اور ورد کرتے وقت انگوٹھی کی طرف دیکھنا چاہیے۔

یہ بات بھی مسلم ہے کہ اس اسم کا ورد کرنے والے شخص کے سامنے صفات عظمت و کبریائی کی تجلیات ظاہر ہوتی ہیں۔

الکریم

یعنی اللہ تعالی پاک ہے اور (اپنی شان کے مطابق) عمدہ صفات کا مالک ہے، وہ بندوں کے گناہوں اور خطاؤں سے درگزر فرماتا ہے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے باعزت لوگ اپنے مرتبے کو برقرار رکھتے ہیں، جو شخص اس اسم کا ورد کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ جہاں تک ہو سکے لوگوں کے ساتھ رحمت و شفقت کا برتاؤ کرے

تا کہ اسے اللہ تعالیٰ کی زیادہ سے زیادہ معرفت حاصل ہو اور اللہ تعالیٰ اس کی دعاؤں کو شرف قبولیت عطا کرے۔

جو شخص اپنے دل میں کثرت کے ساتھ اس اسم کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کے تمام مقاصد پورے فرمائے گا۔

جو شخص اس اسم کو کثرت کے ساتھ پڑھے گا وہ لوگوں کے درمیان معزز و مکرم ہو جائے گا۔

جو شخص سوتے وقت اس اسم کی برکت سے دعا کرے گا تو فرشتے اس کے لیے دعا میں مشغول ہو جائیں گے اور فرشتوں کی دعا فوراً قبول ہوتی ہے۔ جو شخص فقیر ہو یا کثرت عیال میں مبتلا ہوا سے چاہیے کہ کثرت کے ساتھ اس اسم کا ورد کرے۔ اللہ تعالیٰ اسے اس کے گمان سے زیادہ رزق عطا فرمائے گا۔

اس اسم کو ہمیشہ عدد تکسیر یا عدد کبیر کے مطابق پڑھنا چاہیے۔ الکریم کا عدد تکسیر 1806 ہے اور یا کریم کا عدد تکسیر 1686 ہے جبکہ اصل عدد 270 ہے۔ صدر و موخر کے ہمراہ اس کا عدد تکسیر 3010 ہے جبکہ صدر و موخر کے ہمراہ یا کریم کا عدد تکسیر 2217 ہے۔ ایک روایت کے مطابق صدر و موخر کے بغیر یا کریم کا عدد تکسیر 1620 ہے۔

قاری کو اختیار ہے کہ وہ ان میں سے جو چاہے تعداد اختیار کر سکتا ہے۔ اس اسم کا مربع رزق کی برکت کے لیے نہایت زود اثر ہے۔ عدد تکسیر یا عدد کبیر کسی بھی حوالے سے اس کا مربع بنایا جا سکتا ہے۔ ہم یہاں دونوں طرح کے نقش تحریر کر رہے ہیں۔ اس کا نقش چاندی کی انگوٹھی پر بنوا کر طالع سعد میں انگلی میں پہنا جائے تا کہ اس کے عظیم اثرات سامنے آئیں۔

۷۸۶

م	ی	ر	ک
ر	ک	م	ی

ک	ر	ی	م
ی	م	ک	ر

۷۸۶

۶۷	۷۰	۷۳	۶۰
۷۲	۶۱	۶۶	۷۱
۶۲	۷۵	۶۸	۶۵
۶۹	۶۴	۶۳	۷۴

۷۸۶

۵۸۱	۵۸۵	۵۸۸	۵۷۴
۵۸۷	۵۷۵	۵۸۰	۵۸۶
۵۷۶	۵۹۰	۵۸۳	۵۷۹
۵۸۴	۵۷۸	۵۷۷	۵۸۹

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

یعنی اللہ تعالیٰ ہر حال میں تمام افراد اور تمام اشیاء کا نگران ہے

سیدنا شعیب علیہ السلام بکریاں چراتے ہوئے اس اسم کا ورد کیا کرتے تھے۔ آپ کثرت کے ساتھ یہ اسم وردِ زبان رکھتے تھے جس کی برکت سے آپ تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہتے تھے۔

اگر کوئی شخص اس اسم کا وظیفہ اختیار کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ یہ احساس اپنے دل میں جاگزیں کر لے کہ پوشیدہ و ظاہر ہر حال میں اللہ تعالیٰ اس کا نگران ہے۔ اسے چاہیے کہ اپنے نفس کو ایسے تمام کاموں کے ارتکاب و اقوال کی ادائیگی سے باز رکھے جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب بن سکتے ہوں۔ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اسے ایسی صلاحیت عطا فرما دے گا جس کی بدولت وہ ملک

الموت کو دیکھ سکے گا۔

7 مرتبہ اس اسم کا ورد کرنے سے قوی دشمن کے شر سے نجات مل جاتی ہے۔ایک اور بزرگ فرماتے ہیں۔اپنی جان، مال، اولاد اور گھر کی حفاظت کی نیت سے اس اسم کا ورد کرنے سے یہ سب ہر طرح کی آفات وبلیات سے محفوظ رہتے ہیں۔اگر کسی شخص کی زوجہ یا اولاد بے حد حسین ہو اسے ضرور اس اسم کا ورد کرنا چاہیے تا کہ وہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہ سکیں۔

المجیب

یعنی اللہ تعالیٰ دعا کرنے والے شخص کی دعا قبول فرماتا ہے

جب حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے اپنے خواب کے نتیجے میں حضرت سیدنا اسماعیل علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ذبح کرنے کا ارادہ کیا تو اسی اسم کی برکت سے سیدنا اسماعیل علیہ السلام کی جگہ مینڈھا ذبح ہوا تھا۔

جو شخص اس اسم کا وظیفہ اختیار کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ حتی المقدور لوگوں کی حاجت روائی کرے۔ البتہ اپنی کسی حاجت کی تکمیل کے لیے صرف اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا گو ہو۔ انشاء اللہ اس کی تمام حاجات پوری ہو جائیں گی۔

حاجات کی تکمیل کے لیے 110 مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر اپنی حاجت پوری ہونے کی دعا کرنے سے بہت جلد وہ حاجت پوری ہو جاتی ہے۔ نیز باقاعدگی سے اس اسم کا ورد کرنے والا شخص تمام دنیاوی آفات وبلیات سے محفوظ رہتا ہے۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں جو شخص دعا کے آخر میں 26 مرتبہ یا سمیع یا مجیب پڑھ لے تو اس کی دعا بہت جلد قبول ہوگی۔

۷۸۶

ب	ی	ج	م
ج	م	ب	ی
م	ج	ی	ب
ی	ب	م	ج

۷۸۶

۱۳	۱۶	۲۰	۶
۱۹	۷	۱۲	۱۷
۸	۲۲	۱۴	۱۱
۱۵	۱۰	۹	۲۱

شیخ شہاب الدین سہروردی فرماتے ہیں جو شخص اس نقش کو اپنے ہمراہ رکھے گا وہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اسی طرح اگر کسی کو کوئی سخت مشکل درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ وہ کچھ لوگوں کو اکٹھا کر کے 90,000 مرتبہ یہ اسم پڑھوائے۔ انشاء اللہ اس کا اثر بہت تیزی کے ساتھ ظاہر ہوگا اور اس کی مراد پوری ہو جائے گی۔

اگر 90,000 مرتبہ پڑھنا مشکل ہو تو 19,000 مرتبہ پڑھ لیں۔

اسی طرح ایک بزرگ فرماتے ہیں اگر کوئی شخص تمام شرائط کے ہمراہ 66 مرتبہ روزانہ اس اسم کا ورد کرے اور ورد کے آخر میں یہ دعا پڑھے تو اس کی دعا بہت جلد قبول ہو جاتی ہے۔ دعا یہ ہے۔

"استجب دعواتی کلھا یا ذوالجلال والاکرام".

اے رب ذوالجلال والاکرام میری تمام دعائیں قبول فرما۔

''الواسع'' (یعنی اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل تمام جہانوں پر وسیع ہے)

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے عرش قائم ہے۔ جو شخص اس اسم کا وظیفہ کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ اپنے نفس کو تکبر، حسد اور بخل سے مکمل طور پر پاک کرے۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں بھوکوں کو کھانا کھلائے اور انفاق کرے تاکہ اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت کی نعمتوں سے نوازے۔

مشائخ فرماتے ہیں اگر کوئی مال دار شخص قناعت سے بے بہرہ ہو اور لالچ اس میں بدرجہ اتم پایا جاتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس اسم کا ورد شروع کرے۔ بہت جلد قناعت کی دولت سے مالا مال ہو جائے گا۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں اگر کوئی شخص رزق کی تنگی کا شکار ہو تو درج ذیل نقش چاندی پر کندہ کروائے اگر یہ ممکن نہ ہو تو سادہ ورق پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس اسم کا ورد جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ اسے مالا مال کر دے گا۔ اسے روزانہ 37 مرتبہ اس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔ اس اسم کا عدد تکسیر 411 ہے۔

۷۸۶

ع	س	ا	و
ا	و	ع	س
و	ا	س	ع
س	ع	و	ا

۷۸۶

۳۴	۳۷	۴۰	۲۶
۳۹	۲۷	۳۳	۳۸
۲۸	۴۲	۳۵	۳۲
۳۶	۳۱	۲۹	۴۱

ایک بزرگ فرماتے ہیں جو شخص ان چار اسماء الودود، الواسع، اللطیف، الشھید کو باقاعدگی کے ساتھ 40 دن تک ان چاروں کے عدد تکسیر کے مطابق پڑھے گا تو بہت سے اسرار و خواص کا مشاہدہ کرے گا۔ حکام کے قلوب کی تسخیر، جاہ و مرتبے کے حصول اور وسعت رزق کے لیے یہ عمل نہایت مفید ہے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ ماچھٹر

یعنی اللہ تعالیٰ کے تمام کام درست اور مبنی برحکمت ہوتے ہیں

اس اسم کی برکت سے روح قالب میں سے نکلتی ہے اور اسی اسم کی برکت سے جسم سے جدا ہوتی ہے۔

کسی مرتبے اور مقام پر فائز شخص اگر اپنے مقام کی حفاظت کا خواہاں ہو تو اسے چاہیے کہ باقاعدگی سے اس اسم کا ورد کرے۔

سخت پریشانی کا شکار شخص اس اسم کا ورد کرے تو پریشانی سے نجات پا جائے۔

اہل علم فرماتے ہیں اس اسم کے عجائبات بے شمار ہیں نیز یہ کہ اگر کسی شخص کے کام پورے نہ

ہوتے ہوں، وہ قرض، غربت یا تنگدستی کا شکار ہو وغیرہ وغیرہ تو اسے چاہیے کہ وہ اس اسم کا ورد معمول بنائے۔

جو شخص اس اسم کے ورد کا آغاز کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ اپنی زبان کو اعتراض کرنے سے بچائے، مخلوقات کے مسائل میں دخل نہ دے اور یہ جان لے کہ یہ سب ایک حکمت والی ذات کی مشیت کا نتیجہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کو جس حال میں بھی رکھا، انہیں جو کچھ بھی عطا کیا وہ سب حکمت کے عین مطابق ہے اور اس کے علاوہ اور کچھ بھی مناسب نہیں ہوتا۔ یعنی اس پر لازم ہے کہ ہر حال میں راضی برضا رہے تاکہ اللہ تعالیٰ اسے اشیاء کی حقیقت کا کشف عطا فرمائے گا۔ جو لوگ علم حکمت (طب وفلسفہ اور ان کے متعلقات) سیکھنا چاہتے ہوں یا ان علوم کو جانتے ہوں اور اس میں مزید مہارت حاصل کرنا چاہتے ہوں انہیں اس اسم کا ورد کرنا چاہیے اس سلسلے میں تعداد کی کوئی قید نہیں ہے۔

ایک روایت کے مطابق ایک دن ایک شخص بارگاہ رسالت مآب میں حاضر ہوا اور عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اے اللہ کے رسول! میں بہت مقروض ہوں تو آپ نے فرمایا تم یہ آیات تلاوت کیا کرو (آپ نے تلاوت کے وقت یا تعداد کا تعین نہیں کیا) کچھ عرصے بعد وہ حاضر خدمت ہوا اور عرض کی اے اللہ کے رسول! میرا قرض تو ادا ہو گیا ہے لیکن میرے اپنے پاس کوئی چیز نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا ان آیات کا ورد جاری رکھو۔

کچھ عرصے بعد وہ دوبارہ حاضر ہوا، عرض کی اے اللہ کے حبیب! بہت سے لوگ میرے دشمن ہیں اور میرا پڑوسی بھی بہت برا آدمی ہے۔ آپ نے اسے حکم دیا تم ان آیات کا ورد جاری رکھو۔

چند دن بعد وہ دوبارہ حاضر ہوا اور عرض کی مجھے سرداروں سے خوف آتا ہے۔ آپ نے فرمایا ان آیات کو ورد زبان بنالو اور مخلوق میں سے کسی سے بھی نہ ڈرو، تمہیں جب بھی کوئی پریشانی یا مشکل درپیش ہو تو ان آیات کا ورد شروع کرو اور اس وقت تک جاری رکھو جب تک ان کی برکت سے وہ

پریشانی دور نہ ہو جائے۔

راوی کہتے ہیں یہاں یہ نقطہ قابل غور ہے کہ آپ نے انہی آیات کو پڑھنے کا بار بار حکم دیا کسی دوسری آیت کی طرف رہنمائی نہیں فرمائی۔ اہل حقیقت فرماتے ہیں ان آیات کی معنوی گہرائی بہت زیادہ ہے۔

الحکیم کا عدد تکسیر 545 ہے جبکہ یا حکیم کا عدد تکسیر 445 ہے تاہم اس اسم کے اعداد تکسیر کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے۔

۷۸۶

م	ی	ک	ح
ک	ح	م	ی
ح	ک	ی	م
ی	م	ح	ک

۷۸۶

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۴	۱۳	۱۸	۲۳
۱۴	۲۷	۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

الودود

یعنی اللہ تعالیٰ اطاعت گزار بندوں سے محبت کرتا ہے

سیدنا آدم علیہ السلام اور حضرت حواؑ اس اسم کو بہت محبوب رکھتے تھے۔

جو شخص اس اسم کا ورد کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور مخلوق کی محبت اپنے اوپر لازم کرلے اور کسی شخص کے لیے دل میں عداوت نہ رکھے تاکہ اللہ تعالیٰ اس کی محبت مخلوق کے دل میں ڈال دے اور ہر شخص اس سے محبت کرنے لگے۔

زوجین کے درمیان باہمی الفت پیدا کرنے کے لیے ہر جمعہ کے دن 1001 کشمش کے دانوں پر یا کھانے پر یہ اسم پڑھ کر دم کریں اور وہ کھانا دونوں فریق کھالیں تو ان کے درمیان باہمی

الفت پیدا ہو جائے گی۔

اگر کسی شخص کا ایک یا بہت سے دشمن ہوں تو اسے چاہیے کہ 40 دن تک اس اسم کا ورد جاری رکھے۔اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کے دل میں اس کی محبت ڈال دے گا۔

مشائخ فرماتے ہیں کہ جاہ ومنزلت، قدرت وطاقت، لوگوں کے درمیان ہردلعزیزی، حکام کی نظر میں عزت، امور میں وسعت، غم، پریشانی اور دشمن سے نجات، کسی حاجت کی تکمیل، جلائے قلب وصفائے باطن کے حصول، وساوس سے نجات اور ہر طرح کی حاجات کی تکمیل کے لیے شعبان کے آخر دن، یا عرفہ یا عیدالاضحیٰ کے دن، یا پھر جمعہ کے دن عدد کبیر یعنی 2222 مرتبہ یا عدد وسط 1111 یا عدد صغیر یعنی 77 مرتبہ اس اسم کا ورد کیا جائے (اگر جمعہ کے دن ورد کرنا ہو) تو اس دن روزہ رکھا جائے، قبلہ کی طرف رخ کر کے کسی سے کلام کیے بغیر پاک وصاف جگہ پر بیٹھ کر اس اسم کا ورد کیا جائے، افطاری کے وقت تک اگر ورد پورا نہ ہوا ہو تو کسی سے دنیاوی کلام کیے بغیر عشاء کی نماز کے بعد بقیہ ورد کو پورا کیا جائے۔اگلے دن حسب استطاعت صدقہ کیا جائے اور اپنے مقاصد کے حصول کا یقین رکھا جائے۔

یہ عمل کرنے والا شخص لوگوں کے نزدیک نہایت محبوب شخصیت کا مالک بن جاتا ہے۔ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ ایک ڈاکو جو اپنے والدین کا نافرمان، سخت جھوٹا، زانی، شرابی تھا، لوگوں کو سخت اذیت پہنچاتا اور ڈراتا دھمکاتا تھا۔بزرگ فرماتے ہیں ایک مرتبہ میری اس سے ملاقات ہوئی میں نے اسے قیامت کی ہولناکیوں سے ڈرایا تو اس پر گریہ طاری ہو گیا۔اس نے مجھ سے درخواست کی کہ آپ میرے لیے دعا کریں میں نے کہا اگر تم اسلام قبول کر لو تو میں تمہیں چند کلمات سکھاؤں گا جن کی برکت سے اللہ تعالیٰ تمہیں اس گمراہی سے نجات عطا فرمائے گا۔قصہ مختصر ان بزرگ نے اسے یہ آیات تحریر کر کے دیں۔اس نے اسے تین دن میں یاد کیا۔میں ان دنوں تسخیر قلوب کے لیے اس آیت کا ورد کیا کرتا تھا۔اس نے رمضان کے مہینے میں جمعہ کے دن غسل کیا اور میں نے اسے یہ آیت

سکھائی۔ اس کے بعد اس نے لوگوں کے حقوق ادا کرنے شروع کیے، ڈاکہ زنی سے جو کچھ لوٹا تھا وہ حسب استطاعت لوگوں کو واپس کرنا شروع کیا۔ یہاں تک کہ عید الاضحیٰ کا زمانہ آ گیا۔ میری ملاقات اس سے عرفات کے میدان میں ہوئی میں نے دیکھا کہ اس نے زرد رنگ کے کپڑے پہن رکھے تھے۔ اس کے ہمراہ چند اور لوگ بھی اسی طرح کے کپڑے پہنے ہوئے تھے اور ایک الگ گوشے میں سجدے میں گرے مناجات میں مشغول تھے۔ میں ان کے قریب گیا جب اس شخص نے سجدہ سے سر اُٹھایا تو مجھے سامنے پا کر گویا ہوا۔ اے شیخ آپ نے دیکھا اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام کی برکت سے کیسے مجھے پستی سے نکال کر یہ بلند درجہ عطا کیا۔ اے شیخ میرے سر پر دم کریں اس کے علاوہ اس نے چند اور باتوں کا ذکر کیا اور کہا کہ میری تمام پریشانیاں دور ہو چکی ہیں۔ میں نے محسوس کیا کہ وہ میری توقع سے کہیں زیادہ نیک بن چکا ہے اور میدان عرفات میں موجود سب لوگ اس سے والہانہ عقیدت کا اظہار کر رہے تھے۔ اس کے بعد وہ لوگ یاودود یاودود کا ورد کرتے ہوئے صحرائی بستیوں کی طرف چل دیئے اور ہماری نظروں سے اوجھل ہو گئے۔

اگر کوئی شخص اس دعا کا ورد نہ کر سکتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ عدد صغیر کے مطابق 77 مرتبہ اسے پڑھ لے۔ اس آیت کریمہ کی تفسیر بہت زیادہ ہے۔ طوالت سے بچنے کے لیے ہم اسی پر اکتفا کرتے ہیں، وہ آیت یہ ہے۔

"ھو یبدی و یعید وھو الغفور الودود ذوالعرش المجید فعال لما یرید"۔

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے حضرت آدم علیہ السلام اس مرتبے پر فائز ہوئے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں تمام اسماء کا علم عطا فرمایا۔

جو شخص اس اسم کے ورد کا آغاز کرنا چاہے اسے چاہیے کہ حسب استطاعت لوگوں کے ساتھ شفقت کا برتاؤ کرے اور ان کی خدمت بجا لائے تا کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے مکرم بندوں میں شامل

فرمائے۔

تنگی کا شکار ہر سالک کو یا بلند مرتبے کے طالب ہر شخص کو اس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔ انشاء اللہ سالک پر منازل وسلوک کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ بلند مرتبے اور عزت و رفعت کے حصول کے لیے صبح کی نماز کے بعد 99 مرتبہ اس اسم کا ورد کر کے اپنے اوپر دم کر لینا چاہیے۔

جو شخص برص، جزام، نقرس کی بیماری سے خوفزدہ ہو اسے چاہیے کہ ایام بیض (چاند کی 13,14,15 تاریخ) کے روزے رکھے اور ان تینوں حلقوں میں کھڑے ہو کر اس اسم کا ورد کرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ اسے تمام بیماریوں سے محفوظ رکھے گا اور اگر کوئی شخص کسی بیماری کا شکار ہو تو اللہ تعالیٰ اسے بیماری سے شفاء عطا فرمائے گا۔ بطور خاص ان تینوں بیماریوں سے جن کا ذکر ابھی کیا گیا ہے۔

الباعث

وہ ذات جو ہر نفس اور مردہ جسم کو ملاش کرتی ہے، جو ہر زندہ کی موجد ہے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے قیامت کے دن لوگوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ جو شخص اس اسم کا ورد کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ لوگوں کے درمیان امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا آغاز کر دے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت گزاری اختیار کرے تا کہ اللہ تعالیٰ اس کے دل کو زندہ کر دے اور قیامت کے دن اس حال میں اٹھائے کہ اس کا چہرہ پُر نور ہو۔

اگر کوئی شخص خواہش نفس کا پیروکار ہو، اسے چاہیے کہ وہ 7 دن تک 500 مرتبہ روزانہ کے حساب سے کھڑے ہو کر اس اسم کا ورد کرے۔ اس کا نقش چار خانوں کی شکل میں اس طرح تحریر کیا جائے گا۔

۷۸۶

ش	ع	ا	ب
ب	ا	ع	ش
ع	ش	ب	ا
ا	ب	ش	ع

۷۸۶

۱۴۳	۱۴۶	۱۴۹	۱۳۵
۱۴۸	۱۳۶	۱۴۲	۱۴۷
۱۳۷	۱۵۱	۱۴۴	۱۴۱
۱۴۵	۱۴۰	۱۳۸	۱۵۰

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ غفلت، خواہش نفس، ہوس، وساوس، فاسد خیالات، لالچ، دنیا کا حصول، شہوت کی کثرت وغیرہ کے نتیجے میں اگر کسی شخص کا دل مردہ ہو جائے تو اسے اس اسم کا کثرت سے ورد کرنا چاہیے بطور خاص رات کو سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر 100 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے مردہ دل کو اپنے انوار کی معرفت سے روشن کر دے گا۔ جو معنوی اعتبار سے زندگی کے مترادف ہے۔

صفائے باطن کے حصول، حکام کے مکر اور شیطانی وسوسوں سے بچاؤ کے لیے اس اسم کو روزانہ عدد تکسیر کے مطابق پڑھا جائے۔

الباعث کے عدد تکسیر 1200 ہیں جبکہ یاباعث کے عدد تکسیر 3540 ہیں جبکہ اس کا عدد تکسیر کبیر 1719 ہے۔ قاری کو اختیار ہے کہ وہ ان میں سے کوئی سی تعداد کے مطابق اس اسم کا ورد کر سکتا ہے۔

یعنی اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جاننے والا ہے، وہ ہر چھوٹی بڑی پوشیدہ و واضح شے پر مطلع ہے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے بچے کو ماں کے پیٹ میں سعادت نصیب ہوتی ہے۔ جو شخص اس اسم کا ورد کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ ہمیشہ سچ بولے اور اللہ تعالیٰ کی بات کسی کو بتاتے ہوئے بخل سے کام نہ لے۔ کسی سے خوفزدہ نہ ہو، اگر گواہی دینے کی ضرورت پیش آئے تو سچی گواہی دے، نیز گواہی کو چھپانے کی کوشش نہ کرے تاکہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نورانی چہرے کے ہمراہ اسے زندہ

کرے اور اس کی پاکیزگی کی گواہی دے۔

اگر کسی شخص کی بیوی، بیٹا، کنیز یا کوئی بھی شخص اس کی اطاعت نہ کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ روزانہ صبح اس نافرمان کے چہرے پر ہاتھ رکھ کر یا اس کے بال پکڑ کر 201 مرتبہ ''یا شھید'' پڑھ کر دم کرے تو اللہ تعالیٰ اس نافرمان کو اس کا مطیع و فرمانبردار بنا دے گا۔

یعنی اللہ تعالیٰ کا وجود حق ہے اور اسی کی ذات ربوبیت کے لائق ہے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے سیدنا یوسف علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام کو دوبارہ ملے تھے اور اسی اسم کی عظمت کی بدولت حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے بھائی سے ملے تھے۔ اسی اسم کی برکت سے حضرت سلیمان علیہ السلام کو بادشاہت نصیب ہوئی۔ جو شخص اس اسم کا ورد کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ یہ بات جان لے کہ (اللہ تعالیٰ کے علاوہ) کسی دنیادار کی تعظیم وتکریم کرنا یا اس سے مدد

مانگنا یا کوئی اُمید وابستہ کرنا جائز نہیں۔ اسے چاہیے کہ وہ ہر حال میں توجہ ذات باری تعالیٰ ہی کی طرف مبذول رکھے تاکہ اللہ تعالیٰ اس کے دل کو حضوری و نورانیت عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ اسے ہر شے کا مشاہدہ کروائے گا یعنی وہ شخص حق کے نور کی تجلی سے حق کا نور دیکھے گا۔

جو شخص نصف رات کے وقت باوضو ہو کر دو رکعت نماز ادا کرے اور پھر آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر 100 مرتبہ ''یا حق'' پڑھے اور پھر اس عمل کو باقاعدگی کے ساتھ جاری رکھے تو اس کا دل نورانی ہو جائے گا۔ اسے اس قدر جلائے قلب اور صفائے باطن حاصل ہوگی کہ لوگوں کی سوچ اس پر منکشف ہو جایا کرے گی۔

اگر کسی شخص کی کوئی چیز کھو گئی ہو اور وہ دوبارہ حاصل کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ ایک کاغذ پر چاروں طرف اس شے کا نام لکھے اور درمیان میں ''الحق'' لکھے اور ایک دوسری روایت کے مطابق چاروں طرف الحق تحریر کرے اور درمیان میں اس شے کا نام لکھے پھر نصف رات کے وقت وہ کاغذ اپنی ہتھیلی پر رکھ کر باوضو حالت میں اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر جس قدر ہو سکے ''یا حق'' کا ورد کرے۔ چند دن تک باقاعدگی کے ساتھ یہ عمل دہرانے سے اس کی کھوئی چیز واپس مل جائے گی۔ یا اللہ تعالیٰ اس کھوئی ہوئی چیز کے بدلے میں زیادہ بہتر چیز اسے عطا فرما دے گا۔

الوکیل

یعنی اللہ تعالیٰ ہر محتاج کا کارساز ہے، بطور خاص جو لوگ اس پر توکل کریں

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے حضرت سلیمان علیہ السلام کا تخت ہوا میں پرواز کیا کرتا تھا۔
اسی کی برکت سے حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی نے طوفان سے نجات پائی تھی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آگ سے نجات پائی تھی۔

جو شخص اس اسم کے ورد کا آغاز کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر مکمل اعتماد

رکھےاور یہ بات جان لے کہ مخلوقات کی تمام حاجات کو پورا کرنا صرف ''الوکیل'' یعنی اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔

جیسا کہ قرآن مجید نے ارشادفرمایا:

''وكفى بالله وكيلا''

(اللہ تعالیٰ ہی کارساز ہے)

جوشخص کسی مسئلے کے حل کے لیے 66 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا مقصد پورا فرمادے گا۔ شکر کی عدم موجودگی یا وسوسوں کی کثرت کے شکار لوگوں کو اس اسم کا ضرور ورد کرنا چاہیے۔

اسی طرح اگر کوئی شخص تنگی، قلت اور اضطراب کا شکار ہو تو وہ رزق کے حصول کے لیے باقاعدگی کے ساتھ اس اسم کا ورد کرے۔

اس اسم کا 66 مرتبہ ورد اسم اللہ کے عدد کے موافق ہے لہذا عامل کو چاہیے کہ وہ 66 کو 66 سے ضرب دے کر جو رقم حاصل ہو اتنی تعداد میں 3 دن میں تمام شرائط کی پاسداری کرتے ہوئے خلوت، طہارت اور روزے کے ہمراہ اس کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اسے فقر اور وساوس سے نجات عطا فرمادے گا۔ یاد رہے کہ مجموعی تعداد کو ان تینوں دنوں میں برابر تقسیم کیا جائے گا۔ مثلاً روزانہ 494 مرتبہ ایک دن ورد کیا تھا تو روزانہ 494 مرتبہ یہ پڑھے گا۔ اگر ہو سکے تو ہر نماز کے بعد اس اسم کو 66 مرتبہ پڑھا جائے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو فجر کی نماز کے بعد کسی سے کلام کئے بغیر 60 مرتبہ اس کا ورد کیا جائے۔

۷۸۶

ل	ی	ک	و
ک	و	ل	ی

و	ک	ی	ل
ی	ل	و	ک

۷۸۶

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳
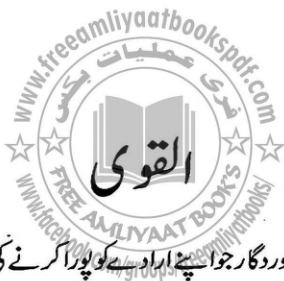
یعنی وہ پروردگار جو اپنے ارادے کو پورا کرنے کی قدرت رکھتا ہے

یہ وہ اسم ہے جس کی ہیبت سے نمرود، فرعون اور شداد ہلاکت کا شکار ہوئے۔ جو شخص اس اسم کا ورد کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ پہلے اس بات کا یقین کرے کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے سامنے وہ شخص خود اور تمام مخلوقات نہایت کمزور، حقیر اور مسکین ہیں۔ وہ اپنے آپ کو تیز ہوا کی زد میں آیا ہوا وہ صحرائی غبار سمجھے جسے ہوا جہاں چاہے لے جاتی ہے اور وہ ہوا کے سامنے ٹھہرنے کی قوت نہیں رکھتا۔ جب

تک وہ اپنے نفس کو اس طرح کمزور نہیں دیکھے گا اس وقت تک اس کا مقصد حاصل نہیں ہوگا اور اگر وہ ایسا سمجھ لے تو اللہ تعالیٰ اسے قوت اور دشمن پر غلبہ عطا فرمائے گا۔

مشائخ کا اس امر پر اتفاق ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے دشمن کے خوف سے سخت ہراساں ہو تو اسے چاہیے کہ وہ تھوڑی سی مٹی لے کر اسے پانی میں ملا کر گارا بنائے اور پھر اسے 100 ٹکڑوں میں تقسیم کر کے پھر ہر ٹکڑے پر ایک مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور وہ ٹکڑے مچھلیوں کو کھلا دے۔ تاہم یہ ضروری ہے کہ وہ ٹکڑے پاک جگہ پر ڈالے جائیں اور دل میں دشمن سے نجات کی نیت رکھی جائے۔ اس عمل کے بعد اگر عدد کبیر کے مطابق اسی اسم کا ورد جاری رکھا جائے تو بہت جلد وہ شخص ہلاک ہو جائے گا اور اس کے پسماندگان بھی اس کے خلاف سر نہیں اُٹھا سکیں گے۔

منقول ہے کہ ایک بزرگ نے بعض عباسی خلفاء کے ظلم و ستم سے نجات کے لیے اس عمل کو اختیار کیا تھا تو ان کا مقصد پورا ہو گیا۔

جو شخص شیطانی وسوسوں یا نفس امارہ کی ترغیبات کا شکار ہو اسے چاہیے کہ صبح صادق سے لے کر سورج نکلنے تک ان چار اسماء کا ورد کرے۔ درمیان میں نماز پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اسے نفس اور شیطان پر غلبہ عطا فرمائے گا۔ سلوک کے راستے پر چلنے والے شخص کو ان اسماء کے ورد سے غافل نہیں رہنا چاہیے۔ وہ چار اسماء ہیں۔

القادر، المقتدر، القوی، القائم

جو شخص 40 دن تک عدد کبیر کے مطابق ان اسماء کا ورد کرے وہ اپنے نفس پر قوی، قادر اور غالب ہو جائے گا۔ سالک کے لیے ان کا ورد نہایت ضروری ہے۔ ان اسماء میں ایسے عجیب خواص پائے جاتے ہیں جو شرح و بیان سے ماوراء ہیں۔ ان اسماء کا عامل عالم غیب کے اسرار پر بھی مطلع ہو جاتا ہے۔ حکومت و بادشاہی کے زوال سے خوفزدہ ملوک و حکام کو اس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔

اس اسم کا 116 مرتبہ ورد کرنا چاہیے۔ تاہم زیادہ مناسب یہ ہے کہ روزانہ ایک مرتبہ عدد کبیر

کے مطابق اس کا ورد کیا جائے۔ بایں طور کہ ہر مرتبہ ایک ہی جگہ پر اس کا ورد کیا جائے۔ صبح صادق سے لے کر طلوع آفتاب تک اس کا ورد کرنا بھی نہایت مفید ہے۔ اگر ان چاروں اسماء کو اس نقش کی صورت میں تحریر کر کے اپنے پاس رکھا جائے تو حامل نقش سے جھگڑا کرنے والا ہر شخص قہر کا شکار ہوگا۔

۷۸۶

القائم	القوی	المقتدر	القادر
القدور	المقتدر	القوی	القائم
القوی	القائم	القادر	المقتدر
المقتدر	القادر	القائم	القوی

۷۸۶

۱۸۵	۱۸۹	۱۹۲	۱۷۸
۱۹۱	۱۷۹	۱۸۴	۱۹۰
۱۸۰	۱۹۴	۱۸۷	۱۸۳
۱۸۸	۱۸۲	۱۸۱	۱۹۳

اگر بادشاہ پیلے رنگ کے ریشمی کپڑے پر اس نقش کو تحریر کر کے اسے جھنڈے کے سرے پر سی دے تو کوئی دشمن اس کے لشکر کے سامنے نہیں ٹھہر سکے گا۔ تاہم یہ شرط ہے کہ یہ نقش تحریر کرتے وقت دھونی دی جائے اس کے لیے وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ تاہم سعد ساعات میں لکھنا نہایت مفید ہے۔

۷۸۶

ی	و	ق	یا

و	ی	یا	ق
ی	و	ق	یا
ق	یا	ی	و

۷۸۶

۱۴	۴۰	۳۴	۲۸
۳۶	۲۶	۱۶	۳۸
۲۴	۳۰	۴۴	۱۸
۴۲	۲۰	۲۲	۳۲

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے تھنوں میں دودھ اور چشموں میں پانی اُترتا ہے۔ جو شخص اس اسم کے ورد کا آغاز کرنا چاہے اسے یقین کر لینا چاہیے کہ اس دنیا فانی میں ہر شخص اپنے خالق یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم کا غلام ہے اور اس بات کا بھی یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ ہر چیز فانی ہے تو اللہ تعالیٰ اس شخص پر اپنا فضل فرماتے ہوئے اسے سچے یقین کی دولت سے مالا مال فرما دے گا۔

اگر کسی دودھ پلانے والی عورت کی چھاتی میں دودھ کم آتا ہو تو یہ اسم چینی کے برتن پر تحریر کر کے اسے برستی ہوئی بارش کے پانی سے دھو کر اس عورت کو پلا دیا جائے۔

جو شخص اپنے کام میں پریشانی کا شکار رہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ اس وقت کا انتظار کرے جب چاند نحس مقامات سے نکل آئے اور پھر یہ نقش سفید یا چینی کے برتن پر مشک زعفران کی روشنائی کے

ساتھ تحریر کر کے اسے پانی سے دھو کر وہ پانی شیشے کے برتن میں اچھی طرح محفوظ کر کے رکھ لے۔ پھر روزانہ اپنے ہاتھ پہ تھوڑا سا پانی لے کر اس کے ذریعے اپنے چہرے کا مسح کرے اور چہرے کے خشک ہونے سے پہلے صاف پانی سے اپنا منہ دھولے۔ انشاء اللہ اس عمل کے نتیجے میں اس کے کام کی رکاوٹ دور ہو جائے گی اور لوگ اس کام پسند کرنے لگیں گے۔

۷۸۶

ن	ی	ت	م
ت	م	ن	ی
م	ت	ی	ن
ی	ن	م	ت

۷۸۶

۱۲۴	۱۳۰	۱۳۶	۱۱۰
۱۳۴	۱۱۲	۱۲۲	۱۳۲
۱۱۴	۱۴۰	۱۲۶	۱۲۰
۱۲۸	۱۱۸	۱۱۶	۱۳۸

اسی طرح اگر اس پانی کو کھیت یا درخت پر چھڑکا جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی پیداوار میں برکت عطا فرمائے گا۔ اسی طرح اگر کسی باغ کی پیداوار کم ہو اور اس باغ کو سیراب کرنے والے پانی میں عمل کیا ہوا پانی ملا دیا جائے تو باغ کی پیداوار کئی گنا بڑھ جائے گی۔ اسی طرح اگر کوئی شخص وہ پانی اپنے چہرے پر مل لے تو اس کی تنگی فراخی میں تبدیل ہو جائے گی۔ اگر کوئی قیدی کثرت کے ساتھ اس اسم کا ورد کرے تو قید سے نجات پا جائے۔ جو لوگ توکل میں ثابت قدم نہ ہوں انہیں چاہیے کہ وہ عدد تکسیر کے مطابق روزانہ اس اسم کا ورد کریں تو وہ یقین کی دولت سے مالا مال ہو جائیں گے۔'' یا

متین'' کا عدد تکسیر 366 ہے۔ اگر یہ اسم اس تعداد میں روزانہ ادائیگی قرض کے لیے پڑھا جائے تو قرض ادا ہو جائے۔ اسی طرح اگر کوئی بچہ اپنی خوراک سے سیر نہ ہوتا ہو تو اس کی خوراک پر یہ اسم دم کر کے کھلایا جائے تو وہ بچہ صابر ہو جائے گا۔

الولی

یعنی اللہ تعالیٰ اپنے پاکیزہ اور محبت کرنے والے بندوں پر خاص احسان فرماتا ہے

اس اسم کا ایک معنی یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ محبت کرنے والوں کے ساتھ محبت فرماتا ہے۔

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے مخلوق کی محبت اہل ایمان کے دل میں جاگزیں ہو جاتی ہے۔

اس اسم کا وظیفہ اختیار کرنے والے شخص کو اپنے تمام اعضاء جوارح کے ہمراہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت و

فرمانبرداری اختیار کرنی چاہیے اور کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہیے، جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے مترادف ہو۔ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والوں اور اس کی اطاعت کرنے والوں کے ساتھ محبت رکھنی چاہیے۔ ایسے شخص کو کسی دنیادار کی طرف لالچی نظروں سے نہیں دیکھنا چاہیے تاکہ اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کا حامی و ناصر ہو۔

جو لوگ نامحرموں کو دیکھنے کے فتنے میں مبتلا ہوں انہیں بطور خاص اس اسم کا ورد کرنا چاہیے بایں طور کہ روزانہ ہر نماز کے بعد 57 مرتبہ یہ اسم پڑھا جائے۔

اگر کوئی شخص کسی تنگ مزاج بیوی یا برے پڑوسی کے فتنے میں مبتلا ہو اسے چاہیے کہ ان کی موجودگی میں اس اسم کا ورد کرے۔ اس کی برکت سے ان کے دلوں میں خوف طاری ہوگا اور وہ بدسلوکی سے باز آ جائیں گے۔

اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد 46 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کو اس پر مہربان اور اس کا محب بنا دے گا۔

اگر کوئی حاکم یا امیر کسی شخص پر غضبناک ہو اور وہ شخص ان کے قلوب کو مسخر کرنا چاہتا ہو یا بد مزاج بیوی فرمانبردار بنانا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ عزت و احترام کے ساتھ یہ اسم پھول یا پھل پر تحریر کرے۔

''یا ولی'' کے عدد تکسیر 611 ہیں جبکہ بعض اہل علم کے نزدیک اس کے عدد تکسیر 46 ہیں۔ بہر طور وہ حاکم یا بیوی جب بھی اس پھول کی خوشبو سونگھیں گے یا وہ پھل کھائیں گے تو اس پر مہربان ہو جائیں گے۔

۷۸۶

ی	ل	و	یا
و	یا	ی	ل

خوش جیوے سرفراز شاہ ووچ مانچسٹر

یا	و	ل	ی
ل	ی	یا	و

۷۸۶

۱۱	۱۴	۱۷	۴
۱۶	۵	۱۰	۱۵
۶	۱۹	۱۲	۹
۱۳	۸	۷	۱۸

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

الحمید

یعنی وہ ذات جو اپنے بندوں کی عبادت، مدحت اور ذکر کے لائق ہو، اور جو اپنے بارے میں برا گمان رکھنے والے کو ادب سکھائے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے یہ تمام اسماء باقی ہیں۔

جو شخص اس اسم کے ورد کا آغاز کرنا چاہیے اسے چاہیے کہ وہ اپنے دل اور زبان کو اللہ تعالیٰ کی

حمد سے بھر دے۔ صالحین اور حامدین سے محبت رکھے۔

اپنی یا دوسروں کی سفاہت (بے وقوفی وحماقت) سے نجات کے لیے اس اسم کو اس برتن پر تحریر کیا جائے جس سے وہ شخص خود یا سفاہت کا شکار لوگ پانی پیتے ہوں اور انہیں چاہیے کہ اسی برتن سے پانی پئیں۔ اسی طرح فضول اور فحش گفتگو کرنے والوں کو بھی اس اسم کا ورد اختیار کرنا چاہیے۔

اگر کوئی شخص اپنی بیوی یا باندی کے طرزِ عمل سے نالاں ہو اور انہیں روکنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ یہ اسم پڑھ کر کھانے پر دم کر کے وہ کھانا اسے کھلا دے اللہ تعالیٰ ان کی اصلاح فرما دے گا۔

اسی طرح فحش گوئی یا بدگوئی کرنے والا شخص اگر اپنے کئے پر نادم ہو اور اس عادت بد سے چھٹکارہ پانا چاہتا ہو لیکن اس کی صلاحیت نہ رکھتا ہو یا کوئی حاکم یا عہدے دار شخص لوگوں کو اذیت پہنچاتا ہو تو ایسا شخص خود یا کوئی اور شخص پانی پینے والے برتن میں یہ نقش تحریر کر دیں یا سونے کی لوح پر یہ نقش کندہ کروا کے اسے پینے والے پانی کے برتن میں رکھ دیں اور مندرجہ بالا عادات بد کے شکار لوگ اسی برتن سے پانی پئیں تو ان کا دل اور زبان بھلائی کے راستے پر لگ جائیں گے اور صفات سیئہ صفات حسنہ میں تبدیل ہو جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ اس کی زبان کو بدگوئی کی بجائے اپنی حمد ثناء میں مشغول کر دے گا اور ایسا شخص لوگوں کے نزدیک ہر دلعزیز ہو جائے گا۔

جو شخص 60 دن تک ''الولی والحمید'' ان دونوں اسماء کا عدد تکسیر کے مطابق ورد کرے تو بہت جلد اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں گھر کر جائے گی۔ لوگوں کی زبان پر اس کا چرچا ہو گا، وہ اپنے زمانے کی نمایاں شخصیت بن جائے گا، حکام، امراء اور عوام اس کے ساتھ عزت و تکریم سے پیش آئیں گے۔ کوئی غم اس کے پاس نہیں کھٹکے گا اور وہ ہمیشہ مسرور و شادمان رہے گا۔

اس اسم کے عدد تکسیر 430 ہیں جبکہ الف لام کے ہمراہ 432 ہو جائیں گے۔

د	ی	م	ح
م	ح	د	ی
ح	م	ی	د
ی	د	ح	م

٧٨٦

١٥	١٨	٢١	٨
٢٠	٩	١٤	١٩
١٠	٢٣	١٦	١٣
١٧	١٢	١١	٢٢

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

یعنی وہ ذات جو ہر شے کی تعداد کا علم رکھتی ہو

جو شخص اس اسم کے ورد کا آغاز کرنا چاہے اسے چاہیے کہ وہ اس بات کا یقین کرے کہ اللہ تعالیٰ کا علم تمام کلیات و جزئیات پر محیط ہے۔ اسے چاہیے کہ وہ ہمیشہ اپنی توجہ اس نقطے کی طرف مرکوز رکھے اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری میں مشغول رہے تا کہ اللہ تعالیٰ اسے تمام اشیاء اور مخلوقات کے خواص کا علم عطا فرمادے۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں جو شخص جمعہ کے دن 1555 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے گا قیامت کے دن اس کا حساب آسان ہوگا۔

جو شخص جمعہ کی رات 1555 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے گا اس کے لیے علم حساب سیکھنا آسان ہوگا اور اگر کوئی شخص روزانہ 1555 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے گا تو وہ علم حساب کا ماہر بن جائے گا۔

جو لوگ علم حساب میں کمزور ہوں انہیں بطور خاص اس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔

اس اسم کے عدد تکسیر 954 ہیں اور اس کا عدد کبیر 1001 ہے۔ چار دن تک 1001 مرتبہ اس اسم کا ورد کرنے سے نسیان دور ہو جاتا ہے۔ اور ہر سنی ہوئی چیز یاد رکھنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ نیز حساب میں غلطی نہیں ہوتی۔

۷۸۶

ی	ص	ح	م
ح	م	ی	ص
م	ح	ص	ی
ص	ی	م	ح

۷۸۶

۳۶	۴۲	۴۸	۲۲
۴۶	۲۴	۳۴	۴۴
۲۶	۵۲	۳۸	۳۲
۴۰	۳۰	۲۸	۵۰

یعنی اللہ تعالیٰ کسی علت اور حاجت کے بغیر ہر شے کا خالق ہے، یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے ارواح پیدا ہوتی ہیں

جو شخص اس اسم کا ورد کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ پہلے اس بات کا یقین کر لے کہ اللہ تعالیٰ تمام اشیاء اور تمام مخلوقات کا خالق ہے تا کہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کاملہ کے ذریعے اسے تمام آفات و بلیات سے محفوظ رکھے۔

کسی بھی کام کا آغاز کرنے سے پہلے عزت وتکریم کے ساتھ یہ اسم 56 مرتبہ پڑھ کر کام شروع

کرنا چاہیے۔

بیٹے کے خواہش مند شخص کو اس اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کرنا چاہیے بلکہ ہمیشہ اپنے قلب میں اس کا ورد جاری رکھے۔ بطور خاص اپنی زوجہ کے قرب کے وقت دل میں اسی کا ورد کرے۔ اگر میاں بیوی دونوں اس کا ورد کریں تو یہ زیادہ بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں فرزند صالح عطا فرمائے گا۔

اسی طرح اگر اسقاط حمل کا اندیشہ ہو تو عقیق کی بنی ہوئی لوح پر یہ نقش کندہ کروا کے اسے سبز ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی گردن میں بطور تعویذ پہنا دیا جائے۔

اگر شوہر موجود نہ ہو تو لڑکی کا بھائی یا والد یہ عمل سرانجام دے سکتے ہیں۔ اگلے دن صبح کی نماز کے وقت عورت فجر کی نماز ادا کر کے بیٹھ جائے اور بارگاہ رسالت مآب میں ہدیہ درود پیش کرنے کے بعد 99 مرتبہ اس اسم کا ورد کر کے اپنے پیٹ پر پھونک مارے۔ 3 یا 7 دن تک یہ عمل جاری رکھا جائے۔ اگر پیٹ میں موجود بچے میں کوئی کمزوری یا نقص ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسے صحیح سالم پیدا فرما دے گا۔ حاملہ عورت کو چاہیے کہ ہمیشہ اس اسم کا ورد جاری رکھے، انشاء اللہ وضع حمل میں سہولت ہوگی۔

اگر کسی عورت کا حمل ہمیشہ ساقط ہو جاتا ہو یا حمل قرار ہی نہ پاتا ہو اور وہ یہ سمجھتی ہو کہ وہ بانجھ ہے تو اسے چاہیے کہ عدد کبیر کے مطابق اس اسم کا ورد جاری رکھے اور لوح عقیق اپنے ہمراہ رکھے۔ اگر عقیق دستیاب نہ ہو تو سونے کی لوح پر یہ نقش تحریر کیا جائے۔ اگر سونا بھی میسر نہ ہو تو سرخ رنگ کے ریشمی کپڑے یا پیلے رنگ کے کاغذ پر اس نقش کو تحریر کر کے اپنے ہمراہ رکھے۔ اللہ تعالیٰ اسے فرزند صالح عطا فرمائے گا۔ تاہم اس اسم کا ورد باقاعدگی سے کرتے رہنا چاہیے تاکہ اللہ تعالیٰ اسے آفات و بلیات سے محفوظ رکھے۔

۷۸۶

ی	د	ب	م
ب	م	ی	د

م	ب	د	ی
د	ی	م	ب

۷۸۶

۱۳	۱۷	۲۰	۶
۱۹	۷	۱۲	۱۸
۸	۲۲	۱۵	۱۱
۱۶	۱۰	۹	۲۱

یعنی اللہ تعالیٰ ہر شے کے فنا ہو جانے کے بعد دوبارہ پہلی حالت میں اسے زندہ فرمادے گا

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے ارواح اجسام میں داخل ہوتی ہیں۔

جو شخص اس اسم کے ورد کا آغاز کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ اس بات کا یقین کر لے کہ پیدا کرنے، زندگی دینے اور موت دینے والی ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ہے اور سچے اعتقاد کے ساتھ اس بات کا اقرار کرے۔

"یخرج الحی من المیت و یخرج المیت من الحی"

(اللہ تعالیٰ مردے سے زندہ اور زندہ سے مردے کو نکالتا ہے) اور یہ اللہ تعالیٰ ہی کی صفت ہے۔ نیز اسے حلولیہ، اتحادیہ اور وجودیہ جیسے باطل مذاہب سے احتراز کرنا چاہیے اور ان مذاہب کے پیروکاروں سے گفت وشنید سے بھی گریز کرنا چاہیے۔

اسے اس بات کا بھی یقین کر لینا چاہیے کہ اس کا وجود ایک دن فنا ہو جائے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ اسے دوبارہ زندہ کر کے حیات جاودانی عطا کرے گا، اور اسے بقاء ابدی ورضوان اکبر سے سرفراز کرے گا۔

اگر کوئی شخص اس بات کا خواہش مند ہو کہ اس کی کوئی چیز ضائع یا گم نہ ہو تو اسے چاہیے کہ روزانہ اپنے گھر کے چاروں کونوں میں 70,70 مرتبہ یا معید پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے گھر کی حفاظت فرمائے گا اور اگر کوئی چیز گم ہوئی ہو تو جلد مل جائے گی۔

اگر کسی کا کوئی عزیز کھو گیا ہو اور کہیں سے بھی اس کی کوئی اطلاع موصول نہ ہوتی ہو تو اسے چاہیے کہ سوموار، جمعرات یا جمعہ کی رات، رات گئے اٹھ کر غسل کر کے، دو رکعت نماز ادا کرے، اس سے پہلے دن کے وقت اسے کچھ صدقہ خیرات کر دینا چاہیے۔ نماز سے فارغ ہو کر قبلہ کی طرف رخ کر کے 155 مرتبہ "یا معید" پڑھے پھر گھر کے چاروں کونوں میں 7,7 مرتبہ یا معید پڑھے۔ پھر آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر جس قدر ہو سکے، غائب شدہ شخص کی واپسی کی دعا کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد یا تو وہ شخص واپس آ جائے گا یا اس کی کوئی اطلاع موصول ہو گی۔

جو شخص باقاعدگی کے ساتھ 40 دن تک روزانہ 1001 مرتبہ یا عدد تکسیر مع صدر و موخر یعنی 800 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے گا۔ اگر عدد تکسیر کے مطابق ورد کرنا ہو تو دن رات میں ایک مرتبہ کرے تا کہ 40 دن میں 8000 مرتبہ پڑھ لے۔ یہ عمل کرنے والے کو حق تعالیٰ، اسماء باری تعالیٰ کا ورد کرنے والوں کے درمیان ایک خاص نوعیت کی عزت وعظمت عطاء فرماتا ہے جو دوسروں کو

نصیب نہیں ہوتی۔ اس اسم کا ورد کرنے سے عجیب وغریب خواص سامنے آتے ہیں۔ اس اسم کو ورد زبان رکھنے والے مشائخ اپنے مخلص طالبین کو باقاعدگی کے ساتھ اس اسم کا ورد کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ جو لوگ آخرت کی بدبختی سے خوفزدہ ہوں انہیں بطور خاص اس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔ ویسے تو روزانہ اس اسم کا ورد کرنا چاہیے تاہم اگر ممکن ہو تو ہر نماز کے بعد 124 مرتبہ اس اسم کا ورد کرنا چاہیے تو ایمان پر عافیت کے موت نصیب ہو۔

۷۸۶

د	ی	ع	م
ع	م	د	ی
م	ع	ی	د
ی	د	م	ع

۷۸۶

۳۰	۳۶	۴۲	۱۶
۴۰	۱۸	۲۸	۳۸
۲۰	۴۶	۳۲	۲۶
۳۴	۲۴	۲۲	۴۴

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

یعنی اللہ تعالیٰ مردہ جماد سے زندگی اور روح عطا فرماتا ہے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے کمزور اور منتشر ہڈیاں ایک دوسرے سے مل جاتی ہیں۔ جو شخص اس اسم کا وظیفہ اختیار کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ یہ جان لے کہ تمام مخلوق کو موت و حیات عطا کرنے والی ذات اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔ اسے اس بات کا بھی مشاہدہ کرنا چاہیے کہ کس طرح بہار کے موسم میں خشک لکڑی میں سے سرسبز و شاداب پتے اور شاخیں پھوٹتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔

"فانظر وا الی آثار رحمۃ اللہ کیف یحی الارض بعد موتھا"

اللہ تعالیٰ کی رحمت کی نشانیوں میں غور کرو کہ وہ کس طرح مردہ (بنجر) زمین کو زندہ (سرسبز و شاداب) کر دیتا ہے۔ جب بندے کو اللہ تعالیٰ کی صفت کا کامل شعور حاصل ہو جائے تو اس اسم کا ورد شروع کرنا چاہیے تا کہ اللہ تعالیٰ اس کے دل کو زندہ کر دے۔

اگر کسی شخص کو کسی تکلیف کے پہنچنے کا خطرہ ہو، ایک بزرگ فرماتے ہیں۔ اگر کسی شخص کو بادشاہ کے ہاتھ قید یا قتل ہونے کا خطرہ ہو تو اسے چاہیے کہ 99 مرتبہ یہ اسم پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے ان تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی شخص اس بات کا خواہشمند ہو کہ قبر میں اس کا جسم قیامت تک ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہ ہو تو اسے چاہیے کہ روزانہ عدد تکسیر کے مطابق یعنی 20 مرتبہ اس اسم کا ورد کرلیا جائے۔

۷۸۶

ی	ی	ح	م
ح	م	ی	ی
م	ح	ی	ی
ی	ی	م	ح

۷۸۶

۱۶	۲۲	۲۸	۲
۲۶	۴	۱۴	۲۴
۶	۳۲	۱۸	۱۲
۲۰	۱۰	۸	۳۰

یعنی اللہ تعالیٰ ہر زندہ شے کو موت عطا فرمانے والا ہے، یہ وہ مبارک اسم ہے جس کی برکت سے انبیاء کرام اور اولیا، عظام لوگوں کے برا بھلا کہنے سے محفوظ رہتے تھے

جو شخص اس اسم کا ورد کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو حق تعالیٰ کی قدرت کے آگے یوں محسوس کرے جیسے مردہ غسل دینے والے کے آگے بے دست و پا ہوتا ہے۔ نیز اسے فجر کی نماز

میں سنتوں اور فرائض کے درمیان باقاعدگی کے ساتھ یہ دعا 3 مرتبہ پڑھنی چاہیے۔ یاد رہے کہ یہ دعا احادیث سے ثابت ہے۔ اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس شخص کے ایمان کو زائل نہیں ہونے دے گا اور اس کا دل نور معرفت سے بھر جائے گا۔ دعا یہ ہے۔

اللهم يا حي يا قيوم يا ذوالجلال والاكرام يا الله يا الله يا لا اله الا انت اسالک ان تحييى قلبى بنور معرفتک ابدا ياقريب يا مجيب اللهم يا ولى الاسلام واهله ثبتنى على الاسلام حجتيى بلقائک به اللهم رب جبرائيل و ميکائيل واسرافيل و رب محمد النبى صلى الله عليه واله وسلم واعوذ بک من النار يا مقلب القلوب والابصار ثبت قلبيى على ماتحب وترضى يا ارحم الراحمين"۔

اے زندہ و قیوم ذات، اے رب ذوالجلال والاکرام، اے اللہ، اے اللہ، اے وہ ذات کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں تیری بارگاہ میں یہ سوال پیش کرتا ہوں کہ تو میرے دل کو اپنی معرفت کے نور سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے زندہ کر دے، اے قریب ذات، اے دعائیں قبول کرنے والے، اے اللہ اے اسلام و اہل اسلام کے مددگار تو مجھے اسلام پر ثابت قدم رکھ کیونکہ تیری بارگاہ میں حاضری کے وقت یہی اسلام میری حجت ہوگا، اے جبرائیل، میکائیل، اسرافیل کے پروردگار، اور اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب! میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے دل اور آنکھوں کو پھیر دینے والے تو میرے دل کو اس چیز پر ثابت قدم رکھ جس سے تو راضی ہو اور جسے تو محبوب رکھے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے (میری اس دعا کو قبول فرما)۔

اگر کسی شخص کا نفس امارہ اس پر غالب ہو اور وہ اسے اپنا فرمانبردار بنانا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ رات سوتے وقت اپنے دونوں ہاتھ اپنے سینے پر رکھ کر 100 مرتبہ یامميت پڑھے۔ پھر اس کے بعد سونے تک اس اسم کا ورد کرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے نفس کو اس کا فرمانبردار بنا دے گا۔

مہینے کے اختتام پر دشمن سے چھٹکارے کے لیے 40 دن تک عدد تکسیر کے مطابق یعنی 1557 مرتبہ اس اسم کا ورد کیا جائے۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ یہ پانچ اسماء اہل عبادت کا ذکر ہیں۔

المصور، المبدی، المعید، الحیٔ، الممیت

۷۸۶

الممیت	الحی	المعید	المبدی	المصور
المعیدٔ	المبدی	المصور	الممیت	الحی
المصور	الممیت	الحی	المعید	المبدی
الحی	المعید	المبدی	المصور	الممیت
المبدیٔ	المصور	الممیت	الحیٔ	المعید

اگر کوئی 40 دن تک باقاعدگی کے ساتھ ان اسماء کا ورد کرتا رہے گا تو بہت جلد عالم بن جائے گا۔اسی طرح کوئی طالب علم اس اسم کا ورد اختیار کرے تو بہت جلد عالم بن جائے گا اور اسے اس قدر عقل وشعورت اور فہم وفراست حاصل ہوگی کہ لوگ حیران رہ جائیں گے۔کوئی چیز اسے مشکل محسوس نہیں ہوگی بلکہ وہ دوسروں کی مشکلات کا باآسانی حل پیش کردیا کرے گا۔اسی طرح اگر کسی شخص کو کوئی مشکل درپیش ہو تو وہ اس اسم کا ورد اختیار کرے۔اس اسم کے خواص میں یہ بات بھی شامل ہے کہ اس کا ورد کرنے والا 40 دن میں 1740 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے۔

۷۸۶

ت	ی	م	م
م	م	ت	ی
م	م	ی	ت

ی	ت	م	م

۷۸۶

۱۲۲	۱۲۵	۱۲۸	۱۱۵
۱۲۷	۱۱۶	۱۲۱	۱۲۶
۱۱۷	۱۳۰	۱۲۳	۱۲۰
۱۲۴	۱۱۹	۱۱۸	۱۲۹

یعنی اللہ تعالیٰ بذات خود زندہ ہے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے فرشتے نیند اور خوراک کے محتاج نہیں ہیں۔ اس اسم کا ورد کرنے والے شخص کو اس بات کا یقین کر لینا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ بغیر کسی انتہا کے ازلی، ابدی و ہمیشہ سے زندہ ہے اور رہے گا تا کہ اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کے دل کو زندہ رکھے۔

مشائخ فرماتے ہیں الحی القیوم اسم اعظم ہیں۔ اگر کسی مریض کے سرہانے 7 دن تک عدد کبیر کے مطابق اس اسم کا ورد کیا جائے تو وہ مریض یقینی طور پر شفایاب ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر اس اسم کو 7 دن تک عدد کبیر کے مطابق باغ، کھیت یا کشتی پر پڑھا جائے تو یہ تمام اقسام کی آفات سے محفوظ

رہیں گے۔ نیزان کی پیداوار میں بھی اضافہ ہوگا۔اسی طرح اگر کوئی شخص آنکھ کی کسی تکلیف کا شکار ہو اور عدد کبیر کے مطابق اس اسم کا ورد کرے تو نابینا پن سے محفوظ رہے گا اور عدد کبیر 1001 ہے۔

۷۸۶

ی	ح	ل	ا
ل	ا	ی	ح
ا	ل	ح	ی
ح	ی	ا	ل

۷۸۶

۱۲	۱۵	۱۸	۴
۱۷	۵	۱۱	۱۶
۶	۲۰	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۷	۱۹

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

یعنی اللہ تعالیٰ کسی واسطے کے بغیر بذات خود موجود ہے اور اسے کبھی بھی زوال نہیں آئے گا

اس اسم کی برکت سے مخلوقات اپنے اُمور میں تصرف کے قابل ہوتی ہیں۔ جو شخص اس اسم کے ورد کا آغاز کرنا چاہے اسے چاہیے کہ وہ اس بات کا یقین کرے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہمیشہ سے موجود ہے اور ہمیشہ موجود رہے گی اور تمام مخلوقات کا وجود اور ان کی حرکات اللہ تعالیٰ کی کامل قدرت کا ہی نتیجہ ہیں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ اس بندے کے نام کو لوگوں کے درمیان باقی رکھے۔

اگر کوئی شخص ان دونوں اسماء یعنی الحی، القیوم کا ورد جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کی عمر دراز فرمائے گا، اس کی تمام خواہشات پوری ہوں گی۔ اسے اپنے دشمنوں پر غلبہ نصیب ہوگا اور وہ لوگوں کے قلوب پر تصرف کرنے کے قابل ہو جائے گا۔ جو شخص باقاعدگی کے ساتھ بطور خاص صبح کے وقت، اس اسم یعنی القیوم کا ورد کرے گا تو ایسا شخص اپنی مرضی کے مطابق مخلوقات میں تصرف کے قابل ہو جائے گا۔ اکثر مشائخ کی رائے یہ ہے کہ یہ دونوں اسم یعنی الحی، القیوم ہی اسم اعظم ہیں جیسا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے، آپ فرماتے ہیں ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پریشان دیکھا آپ نے یا حی یا قیوم کا ورد شروع کر دیا کچھ دیر بعد آپ کی پریشانی ختم ہوئی اور آپ مسرور و شادمان ہو گئے۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں یہ دونوں اسم اہل مراقبہ کا پسندیدہ ورد ہیں اور بطور خاص بلند مرتبہ و مقام کے طالب یا رزق میں فراخی کے خواہش مند لوگوں کو ان اسماء کا کثرت کے ساتھ ورد کرنا چاہیے۔ اس اسم کا ورد کرنے کے لیے زیادہ مناسب وقت صبح صادق سے لے کر طلوع آفتاب تک کا درمیانی وقت ہے۔ ان اسماء کو بعض دیگر اسماء کے ساتھ ملا کر بھی ورد کیا جاتا ہے۔ مثلاً یا حی، یا قیوم یا لا الہ الا اللہ، یا پھر یا حی یا قیوم یا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ان اسماء کی برکت سے آپ جو چاہیں حاصل کر سکتے ہیں اور جس پر چاہیں غلبہ حاصل کر سکتے ہیں۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں میں نے 51 مرتبہ خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی اور عرض کی اے اللہ کے رسول آپ مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم دیں جس کے ذریعے میرا دل زندہ ہو جائے اور اس میں موجود تمام کدورتیں دھل جائیں۔ آپ نے فرمایا تم روزانہ 41 مرتبہ یہ دعا پڑھا کرو۔

"یا حی یا قیوم یا لا الہ الا انت اسئالک ان تحی قلبی بنور معرفتک ابدا یا اللہ"

(اے زندہ وقیوم ذات کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے دل کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اپنی معرفت کے نور سے زندہ فرمادے۔ اے اللہ تو میری یہ دعا قبول فرما)۔

ان اسماء کے خواص بے شمار ہیں۔ جو شخص ان کا ورد اختیار کرنا چاہے اسے چاہیے کہ 120 دن تک ان کا ورد جاری رکھے۔ اس دوران لوگوں سے میل جول کم کر دے، غذا میں کمی کرے؛ اکثر اوقات روزے رکھے، ہمیشہ باوضو رہے، تنہائی میں جس قدر ہو سکے ان اسماء کا ورد کرے، سحری کے وقت کثرت کے ساتھ ان اسماء کا ورد کرے۔ ان کا نقش چاندی کی انگوٹھی پر تحریر کرے۔

۷۸۶

۹۵۳	۹۵۷	۹۶۰	۹۴۶
۹۵۹	۹۴۷	۹۵۲	۹۵۸
۹۴۸	۹۶۲	۹۵۵	۹۵۱
۹۵۶	۹۵۰	۹۴۹	۹۶۱

اگر کوئی شخص کسی حاکم کا قلب یا کسی اور شخص کا دل تسخیر کرنا چاہتا ہو تو وہ اس کے نام کے مکمل عدد تکسیر حاصل کر کے اس اسم کو ان کے نام کے عدد تکسیر کے مطابق ورد کرے۔ اس ورد کے دوران اپنی نظر انگوٹھی پر کندہ نقش پر جمائے رکھے۔ اگر باقاعدگی سے اس عمل کو جاری رکھے تو ان اسماء کی برکت سے وہ وقت بھی آئے گا کہ یہ عمل کرنے والا اس دعا کی برکت سے عجیب وغریب حالات کا مشاہدہ کرے گا۔ جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ اس کنویں تک رسائی حاصل کرلے گا جس کا پانی پینے والا ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔ تاہم اسے چاہیے کہ وہ پانی نہ پیے کہ اس کی روح کو ہمیشہ باقی رہنے والی عزت وحرمت حاصل ہو۔

اس خصوصیت کو مزید وضاحت کے ساتھ بھی بیان کیا جا سکتا ہے آدمی کو چاہیے کہ اس بارے

میں کسی قسم کے شک وشبے کا شکار نہ رہے کیونکہ شک انسان کو دنیا وآخرت میں خسارے کا شکار کر دیتا ہے۔اگر کسی کی نیت میں کھوٹ ہو تو وہ کبھی بھی یہ فائدہ حاصل نہیں کر سکتا۔

ان دونوں اسماء کے عدد تکسیر 3816 ہیں۔اگر کوئی شخص صبح صادق سے طلوع آفتاب کے درمیان یہ تعداد پوری نہ کر سکتا ہو تو اسے چاہیے کہ سورج نکلنے کے بعد سے لے کر زوال تک کے درمیان ایک ہی مجلس میں یہ تعداد پوری کرے۔ظہر اور عشاء کے درمیان یا عشاء کے بعد سے لے کر سونے سے پہلے تک بھی ایک ایک مرتبہ عدد تکسیر کے مطابق ان کا ورد کرے۔گویا ایک دن اور ایک رات میں وہ تین گنا اعداد تکسیر کے مطابق اس اسم کا ورد کرے گا۔اسم کا ورد کرتے ہوئے اس کے معانی کی طرف ذہن کو متوجہ رکھے تاکہ جلد مقصود حاصل ہو۔اس کے نقش کی انگوٹھی ہمیشہ اپنی انگلی میں پہنے رکھے تاکہ تمام مخلوق اس کی مطیع وفرمانبردار ہو تاہم یہ انگوٹھی بچوں اور عورتوں کی پہنچ سے دور رکھے۔بطور خاص حیض والی عورتوں سے اس کو محفوظ رکھے تاکہ اس کے خواص باقی رہیں۔

۷۸۶

م	و	ی	ق
ی	ق	م	و
ق	ی	و	م
و	م	ق	ی

۷۸۶

۳۸	۴۲	۴۵	۳۱
۴۴	۳۲	۳۷	۴۳
۳۳	۴۷	۴۰	۳۶
۴۱	۳۵	۳۴	۴۶

یعنی وہ معبود جو اپنا ارادہ پورا کرنے کی قدرت رکھتا ہے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے طالبان صادق پر رقت اور وجد کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ جو شخص اس اسم کے ورد کا آغاز کرنا چاہے اسے اس بات کا یقین کر لینا چاہیے کہ جو بھی چیز لوگوں سے پوشیدہ ہے وہ اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔ اللہ تعالیٰ عام اشیاء کے خواص جانتا ہے۔ ہر مخفی اور ظاہر شے کا علم رکھتا ہے۔ ہر شے کی مخصوص خاصیت اللہ ہی کی عطا کردہ ہے۔ آدمی کے دل میں چھپے ہوئے خیر و شر کے جذبات سے وہ بخوبی باخبر ہے۔ لہذا اس شخص کو چاہیے کہ تمام مخلوق کے ساتھ یکساں سلوک کرے تاکہ اللہ تعالیٰ اسے دینی و دنیاوی دولت سے مالا مال فرمائے۔ اخلاص اور مال کے

طلبگار لوگوں کو بطور خاص اس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔ فجر کی نماز کے بعد 150 مرتبہ اس اسم کا ورد کرنے سے وجد کی کیفیت حاصل ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی شخص کھانا کھاتے وقت ہر لقمے پر "یا واجد" پڑھے تو اس کھانے کو کھانے سے اس کے اندر نورانیت پیدا ہو گی اور اس کا اثر بہت جلد ظاہر ہو گا۔

۷۸۶

د	ج	ا	و
ا	و	د	ج
و	ا	ج	د
ج	د	و	ا

۷۸۶

۲۱	۲۴	۲۷	۱۴
۲۶	۱۵	۲۰	۲۵
۱۶	۲۹	۲۲	۱۹
۲۳	۱۸	۱۷	۲۸

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

الماجد

یعنی وہ عظیم ذات جو کثرت کیساتھ اجر و ثواب عطا کرتی ہے، جس کی عطاؤں کا عقل تصور بھی نہیں کر سکتی

یہ وہ اسم ہے جس کی ہیبت سے تمام کفار و مشرکین اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور سرکشی کے باوجود اللہ تعالیٰ کے عذاب سے محفوظ رہتے ہیں۔

جو شخص اس اسم کا ورد اختیار کرنا چاہے اسے چاہیے کہ وہ یہ جان لے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات سب سے عظیم و بزرگ ہے اور اگر کسی شخص کو دنیا میں عزت و بزرگی حاصل ہے تو یہ صرف اللہ تعالیٰ ہی کی

عطا ہے۔ نیز اس شخص کو چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو سب سے حقیر و کمتر شمار کرے تا کہ اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ کے مقربین میں اسے بھی شامل فرمائے۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں جو شخص خلوت میں نصف رات کے وقت کسی گنتی کے بغیر دیوانہ وار اس اسم کا ورد شروع کر دے تو اس کے دل میں ایک ایسا نور داخل ہو جائے گا جس کی شدت کی وجہ سے اس کا باطن روشن ہو جائے گا اور وہ شخص لوگوں کے درمیان ہر دلعزیز ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص دل میں اس کے معنی کا تصور کرتے ہوئے گریہ زاری کے ساتھ اس اسم کا ورد کرے گا تو بہت جلد مستجاب الدعوات بن جائے گا۔ روحانیت اور سلوک کے راستے پر گامزن حضرات کو بطور خاص ان اسماء کا ورد کرنا چاہیے۔ خصوصاً وہ لوگ جو امور باطن کے آثار سے محروم ہوں اس ذکر میں تعداد کی کوئی قید نہیں ہے تاہم یہ بات بھی ذکر کی گئی ہے کہ اس اسم کا عدد کبیر 1000 سے زائد ہے۔

۷۸۶

د	ج	ا	م
ا	م	د	ج
م	ا	ج	د
ج	د	م	ا

۷۸۶

۱۱	۱۵	۱۸	۴
۱۷	۵	۱۰	۱۶
۶	۲۰	۱۳	۹
۱۴	۸	۷	۱۹

یعنی اللہ تعالیٰ اپنی صفات ربوبیت کے اعتبار سے یکتا ہے

یہ وہ اسم ہے جس کی ہیبت کی وجہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی دوسری چیز انسان کے دل میں جاگزیں نہیں ہوسکتی۔

اگر کوئی شخص انتہائی شدید بیماری کا شکار ہوتو اسے چاہیے کہ روزانہ 101 مرتبہ اس اسم کا ورد کیا کرے۔انشاءاللہ اس بیماری سے نجات مل جائے گی۔

جو شخص تنہائی سے،اکیلے پن سے یا کسی شخص سے خوف زدہ ہو یا تنہائی میں اسے طرح طرح کے وہم ستاتے ہوں اسے چاہیے کہ وہ 1001 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے تو اس خوف سے نجات پا

جائے گا۔

۷۸۶

د	ح	ا	و
ا	و	د	ح
و	ا	ح	د
ح	د	و	ا

۷۸۶

۱۲	۱۵	۱۸	۵
۱۷	۶	۱۱	۲۶
۷	۲۰	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۸	۱۹

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

الاحد

وہ ذات جو یکتا ہو اور جس کا کوئی بھی شریک نہ ہو

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے تمام کائنات کو وجود حاصل ہوا۔ جو شخص اس اسم کا ورد کرنا چاہتا ہو اسے اس بات کا یقین کر لینا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ قدیم اور یکتا ہے۔ دنیا کا ہر فرد اس کا محتاج ہے۔ وہ کسی فرد یا شے کا محتاج نہیں ہے۔ جب انسان کے دل میں یہ عقیدہ پختہ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس مرتبے پر فائز فرما دیتا ہے جہاں اسے عرفان الٰہی کا قرب اور قناعت کی دولت نصیب ہوتی ہے۔ جو شخص خلوت میں عدد کبیر کے مطابق اس اسم کا ورد کرے گا فرشتے اس کے سامنے ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ یاد رہے کہ اس کے ورد کا عدد صغیر ایک سے لے کر 999 ہے جبکہ ان کا عدد

کبیر 1001 سے لے کر 10,000 تک ہے۔

مشائخ فرماتے ہیں کہ الواحد الاحد یہ دونوں اسم اعظم ہیں اور جن سالکوں کے دل اسرار الٰہیہ و اسرار توحید سے مانوس ہوتے ہیں یہ ان کا پسندیدہ ورد ہے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص یہ مرتبہ حاصل کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ رات کے وقت بطور خاص رات کے وقت خلوت میں ان اسماء کا ورد کرے۔ بزرگ فرماتے ہیں کہ سلوک کے راستے پر چلنے والوں کے لیے رات دن کی طرح ہے۔ مشائخ نے ان دونوں اسماء کے ورد کی تعداد کا تعین نہیں کیا۔ فرمایا لہٰذا رات کو جاگتے ہوئے جس قدر زیادہ ورد کیا جائے گا اتنا ہی زیادہ دل روشن ہوگا اور آخر کار اس شخص کو یہ مرتبہ نصیب ہوگا کہ اگر وہ ایک لمحے کے لیے بھی اللہ کے ذکر سے غافل ہو تو اسے مقبولان بارگاہ کے طبقے سے فارغ کر دیا جائے گا۔

۷۸۶

د	ح	ا	یا
ا	یا	د	ح
یا	ا	ح	د
ح	د	یا	ا

۷۸۶

۱۰	۱۴	۱۷	۳
۱۶	۴	۹	۱۵
۵	۱۹	۱۲	۸
۱۳	۷	۶	۱۸

یعنی اللہ تعالیٰ کی ذات ہی عبادت کے لائق ہے، اور وہ ہر حال میں تمام محتاجوں کا ملجا ہے

جو شخص اس اسم کا ورد کرنا چاہتا ہو اسے اس بات کا یقین کر لینا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی بھی بندوں کی حاجات پوری نہیں کر سکتا۔ نہ ہی بندوں کی دعا سن سکتا ہے اور نہ ہی محتاجوں کی پناہ گاہ بن سکتا ہے۔ اگر کسی شخص کو کوئی سخت پریشانی درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ وہ بارگاہ خداوندی میں دست بدعا ہو کر اپنی حاجت پیش کرے تا کہ اللہ تعالیٰ اس کی تمام حاجات پوری کر دے۔

جو شخص تنہائی میں کثرت سے اس اسم کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اسے ہر ایک سے بے نیاز کر دے گا۔

جو شخص تہجد کے بعد یا سحری کے وقت باوضو حالت میں سجدے میں جا کر 111 مرتبہ، اس اسم کے معنی دل میں نقش رکھتے ہوئے، باقاعدگی کے ساتھ اس اسم کا ورد کرے گا تو بہت جلد اہل یقین کا مرتبہ حاصل کرے گا اور زمرہ صادقین میں اس کا شمار ہونے لگے گا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص تنگدستی کا شکار ہو تو عدد کبیر کے مطابق اس اسم کا ورد کرے، اللہ تعالیٰ اس پر رزق کے دروازے کھول دے گا۔

۷۸۶

د	م	ص	یا
ص	یا	د	م
یا	ص	م	د
م	د	یا	ص

۷۸۶

۳۳	۳۶	۳۹	۲۶
۳۸	۲۷	۳۲	۳۷
۲۸	۴۱	۳۴	۳۱
۳۵	۳۰	۲۹	۴۰

القادر

یعنی وہ ذات جو اپنے ارادے کی تکمیل کی قدرت رکھتی ہو

یہ وہ اسم ہے جو ہر حال میں انسان کا مددگار ہوتا ہے۔ اس اسم کی برکت سے حضرت ادریس علیہ السلام مرتبہ نبوت پر فائز ہوئے۔ جو شخص ہیبت و احترام کے ساتھ اس اسم کا ورد کرنا چاہیے اسے اس بات کا یقین کر لینا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کا ارادہ پورا ہو کر رہتا ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے۔

"یفعل مایشاء ویحکم ما یرید"

(وہ جو چاہے کرتا ہے اور اپنی مرضی سے حکم صادر کرتا ہے)

لہذا انسان کو چاہیے کہ اپنی مراد کے حصول کے لیے سعی و تردد ترک کر دے، اپنا عمل جاری رکھے تاکہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت اور ارادے کے تحت اس کی مراد پوری کرے۔

جو شخص وضو کرتے وقت ہر عضو کو دھوتے ہوئے تین مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا تو وہ کتنا ہی کمزور کیوں نہ ہو اپنے دشمن پر غالب آ جائے گا۔

اگر کوئی شخص دشمن کے ساتھ جدال وقتال کرتے ہوئے کثرت کے ساتھ اس اسم کا ورد کرے گا تو وہ اپنے دشمن پر غلبہ حاصل کرے گا۔

اگر کسی شخص کا دشمن طاقتور ہو یا وہ اپنے دشمن کی قید میں ہو تو مکمل طہارت کے ساتھ باقاعدگی سے اس اسم کا ورد کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دشمن کو مغلوب فرما دے گا۔

۷۸۶

ر	د	ا	ق
ا	ق	ر	د
ق	ا	د	ر
د	ر	ق	ا

۷۸۶

۷۵	۷۸	۸۱	۶۸
۸۰	۶۹	۷۴	۷۹
۷۰	۸۳	۷۶	۷۳
۷۷	۷۲	۷۱	۸۲

یعنی وہ ذات جو ہر شے کو ادا یا مکمل کرنے کی قدرت رکھتی ہو

وہ ذات جو جسے چاہے نچلے درجے سے اٹھا کر بلند مرتبے پر فائز کردے اور جسے چاہے بلند مرتبے سے گرا کر پستی میں دھکیل دے۔

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے ارواح جسم میں داخل ہوتی ہیں اور جس کی ہیبت سے جسم سے جدا ہوتی ہیں۔ جو شخص نیند سے بیدار ہو کر آنکھیں کھولے بغیر ''یا مقتدر'' کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی دونوں آنکھیں روشن فرما دے گا۔

جو شخص دشمن سے نجات کے لیے اس اسم کو تحریر کر کے اپنے پاس رکھے اور باقاعدگی سے اس

اسم کا ورد کرتا رہے ایسا شخص اپنے دشمن سے اور اس کی سوچ سے ہمیشہ آگاہ رہے گا اور غفلت سے بچا رہے گا۔

مشائخ فرماتے ہیں اس اسم سے دو طرح کے فائدے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ایک جاہ و منصب اور اکابر و اقارب کی نظر میں قدر و منزلت کا حصول، دوم دشمن کی پسپائی، اس کی بے عزتی اور بلند مرتبے سے پستی کی طرف معزولی، اگر کوئی شخص یہ دونوں یا ان میں سے کوئی ایک فائدہ حاصل کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ 70 مرتبہ عدد تکسیر کے مطابق اس اسم کا ورد کرے۔ اگر کسی شخص کا مقرب بننے کی خواہش ہو تو اسے چاہیے کہ اپنے اور اس شخص کے ناموں کی تکسیر کرے اور اس تکسیر کے مطابق اس اسم کا ورد کرے۔ اگر وہ ایسا نہ کر سکتا ہو تو اس عدد کو اس طریقے کے ساتھ کاغذ پر لکھ کر اپنے ہمراہ رکھے اور عدد کبیر کے مطابق یعنی 1000 سے زائد مرتبہ اس اسم کا ورد کرے۔ اگر ہو سکے تو عدد کامل کے مطابق اس کا ورد کرے تاکہ اس کی مراد احسن طریقے سے جلد حاصل ہو۔ یہ بزرگوں کا مجرب عمل ہے۔ اس کے ذریعے وہ حکام کا قرب حاصل کرتے تھے اور اسی عمل کے ذریعے ان کے تمام مقاصد پورے ہوتے تھے۔ ورد کرنے والا شخص الف لام یا "یا" کے ہمراہ کسی بھی طرح اس اسم کا ورد کر سکتا ہے۔ تاہم اسے چاہیے کہ ورد کے دنوں میں خلوت کی تمام شرائط کی پاسداری کرتے ہوئے عود اور صندل کی دھونی دیتے ہوئے عدد کامل یا عدد تکسیر کے مطابق اس کا ورد کرے تاکہ اللہ تعالیٰ تیزی کے ساتھ اس کے خواص ظاہر فرمائے۔

دشمن پر غلبے کے لیے اپنے اور دشمن کے اسماء کی تکسیر کرے لیکن دشمن کے اسم کی شرائط مقدم رکھے اور ورد اور تکسیر کرتے وقت دل میں دشمن کی بربادی کا تصور کرے۔ جو نتیجہ ظاہر ہو اسے مربع کے اوپر لکھ کر ہوا میں اڑا دے۔ ہوا جب یہ نقش دشمن کے علاقے میں پہنچائے گی تو بہت جلد تباہ و برباد ہو جائے گا۔

۱۸۵	۱۸۹	۱۹۲	۱۷۸
۱۹۱	۱۷۹	۱۸۴	۱۹۰
۱۸۰	۱۹۴	۱۸۷	۱۸۳
۱۸۸	۱۸۲	۱۸۱	۱۹۳

۷۸۶

۳۴۸	۳۵۱	۳۵۴	۳۴۱
۳۵۳	۳۴۲	۳۴۷	۳۵۲
۳۴۳	۳۵۶	۳۴۹	۳۴۶
۳۵۰	۳۴۵	۳۴۴	۳۵۵

یعنی وہ ذات جو ہر شخص کی لیاقت کے مطابق اسے اچھائی یا برائی سے دوچار کرے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کوہ طور تک پہنچے اور اللہ تعالیٰ کے کلام سے شرف یاب ہوئے۔

جو شخص اس اسم کا ورد کرنا چاہیے اسے چاہیے کہ تمام دنیاوی کاموں سے اسے مقدم رکھے تا کہ اللہ تعالیٰ اسے ارباب یقین کے زمرے میں شامل فرمائے اور اس کی دعا کو پہلے قبول فرمائے۔ جو

لوگ اپنے کاموں میں تنگی و پریشانی کا شکار ہوں یا جس شخص کی ترقی میں رکاوٹ ہو انہیں بطور خاص اس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔

اگر کوئی شخص خوف کی حالت میں کثرت سے اس اسم کا ورد کرے تو خوف سے نجات مل جائے گی۔

اگر بادشاہ اس اسم کا نقش درج ذیل طریقے کے مطابق تحریر کر کے لشکر کے جھنڈے پر باندھ دے تو اپنے دشمن پر غالب آ جائے گا۔ یہ نقش تحریر کرتے ہوئے حروف والا حصہ پہلے تحریر کیا جائے اور اعداد والا بعد میں تحریر کیا جائے۔

۷۸۶

م	د	ق	م
ق	م	م	د
م	ق	د	م
د	م	م	ق

۷۸۶

۴۵	۴۹	۵۲	۳۸
۵۱	۳۹	۴۴	۵۰
۴۰	۵۴	۴۷	۴۳
۴۸	۴۲	۴۱	۵۳

اس نقش کا حامل ہمیشہ اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا۔ دشمنوں کے دل میں اس کا رعب طاری ہوگا اور وہ اس کے سامنے ثابت قدمی کی بجائے راہ فرار اختیار کریں گے۔ یہ نقش چاندی کی لوح پر کندہ کروانے سے مطلوبہ فوائد جلد حاصل ہوتے ہیں۔ حاکم وقت کو چاہیے کہ وہ یہ اسم پڑھ کر اپنے

اوپراورا پنے لشکر پر پھونک مارے تا کہ وہ دشمن کے شر سے محفوظ رہیں۔

المؤخر

یعنی جو شخص اپنے مراتب میں کمی یا ذلت کا مستحق ہو اسے

ذلیل ورسوا کرنے والی ذات

یہ وہ اسم ہے جس کی ہیبت سے مخلوقات فنا ہو جائیں گی۔ جو شخص خواہش نفس کو ترک کرے، اللہ کی رضا کے حصول کا خواہشمند ہو اسے چاہیے کہ اس اسم کی برکت سے دعا کرے تا کہ اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو بلاؤں سے حفاظت کا سبب بنا دے۔

اگر کوئی بوڑھا شخص جس نے ساری زندگی بہت کم نیک اعمال کئے ہوں اس اسم کا ورد شروع

کر دے تو اللہ تعالیٰ اس کی عمر میں اضافہ فرمائے گا اور اس کے اعمال قبول فرمائے گا اور اسے ایمان و یقین کی دولت سے مالا مال فرمائے گا۔

یعنی وہ ذات جو ہمیشہ سے ہے

یہ وہ اسم ہے جس کی عظمت و برکت کی وجہ سے تمام کائنات وجود میں آئی۔ اس اسم کا وظیفہ اختیار کرنے والے شخص کو اللہ تعالٰی کے احکام کی پاسداری کرنی چاہیے۔ اگر کسی شخص کا کوئی عزیز کھویا ہو تو اسے بطور خاص اس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔

کسی کھوئی ہوئی چیز یا شخص کی واپسی کے لیے یا کسی بھی مشکل کے حل کے لیے۔ جمعے کی چالیس راتوں تک ہر رات ایک ہزار مرتبہ کے حساب سے اس اسم کا ورد کرنے سے کھوئی ہوئی چیز واپس مل جاتی ہے اور مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں بیٹے کی پیدائش کا طلب گار یا کسی د   د کے حصول کا خواہش مند، یا عالم غیب سے فتوحات کا خواہشمند جمعے کی نماز کے بعد 40 جمعے تک با قاعدگی کے ساتھ اس اسم کا ورد کرے۔

۷۸۶

ل	و	لا	ا
لا	ا	ل	و
ا	لا	و	ل
و	ل	ا	لا

۷۸۶

۹	۱۲	۱۵	۱
۱۴	۲	۸	۱۳
۳	۱۷	۱۰	۷
۱۱	۶	۴	۱۶

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر
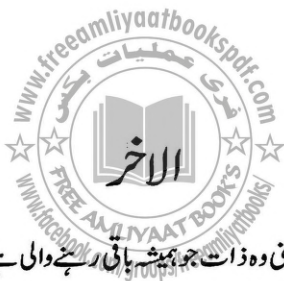
یعنی وہ ذات جو ہمیشہ باقی رہنے والی ہے

جو شخص اس اسم کا ورد کرنا چاہے اسے چاہیے کہ اس بات کا یقین حاصل کرے کہ اس سے صادر ہونے والا ہر فعل، ہر کام اور عمل صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے تا کہ اس کے اعمال کا خاتمہ خیر و بھلائی کے ساتھ ہو۔ جو لوگ اپنے اعمال کے خاتمے کی بابت خوف کا شکار ہوں انہیں بطور خاص اس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔ اس اسم کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے اعمال پر خیر و سعادت کی مہر لگا دے گا۔ اس اسم کا ورد کرنے والا شخص باطنی صفائی، ہر حال میں سعادت حاصل کر لیتا ہے۔ اس کا دل ایمان سے معمور ہو جاتا ہے۔ اسے معرفت کی دولت نصیب ہوتی ہے اور وہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی کبریائی کی

طرف متوجہ رہتا ہے۔ اگر اس کا دل، اس کی زبان کی تصدیق کرے، اس اسم کا ذکر اس کی زبان پر جاری ہو اور اس کے معنی، اس کے دل میں موجود ہوں تو اسے اللہ تعالیٰ کی رضامندی نصیب ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کے دل کو زندہ کر دیتا ہے اور اپنے اسماء اس کی زبان پر جاری فرما دیتا ہے۔

۷۸۶

ر	خ	لا	ا
لا	ا	ر	خ
ا	لا	خ	ر
خ	ر	ا	لا

۷۸۶

۲۰۰	۲۰۳	۲۰۶	۱۹۲
۲۰۵	۱۹۳	۱۹۹	۲۰۴
۱۹۴	۲۰۸	۲۰۱	۱۹۸
۲۰۲	۱۹۷	۱۹۵	۲۰۷

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

یعنی وہ ذات جو اپنی بے شمار علامات و آثار سے واضح ہو اور موجودات کے ظہور میں ظاہر ہو

جو شخص اس اسم کے ورد کا آغاز کرنا چاہیے اسے چاہیے کہ اپنا ظاہر و باطن مخلوق کے ساتھ ایک سا رکھے۔ جیسا وہ ہو ویسا ہی خود کو ظاہر کرے۔ جو اس کے ذمے فرض ہوا سے ادا کرے تا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن انہی صفات کے ہمراہ اس کا حشر کرے۔

جو شخص طلوع آفتاب کے بعد 1000 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے اندھے

پن سے محفوظ رکھے گا۔ اگر کوئی شخص مخفی باتوں کے ظہور کا خواہاں ہو تو اسے چاہیے کہ ایام بیض (چاند کی 15,14,13 تاریخ) کے روزے رکھے اور روزانہ 1000 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے۔ نیند یا بیداری میں اس کو راہنمائی حاصل ہو۔

جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد 500 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کے ذریعے اس کے ظاہر و باطن کو نورانی کر دے گا۔ اس کے دل کو غفلت کی نیند سے بیدار کر کے اسے بصیرت عطا فرمائے گا۔ جو لوگ اپنے دشمن کے قہر کا شکار ہوں اور اس معاملے میں ان کا کوئی بس نہ چلتا ہو انہیں بطور خاص اس اسم کا ورد اختیار کرنا چاہیے۔ اسی طرح جو لوگ ظالم شخص کی تباہی و بربادی کے خواہاں ہوں انہیں عدد تکسیر کے مطابق روزانہ 6052 مرتبہ 50 دن تک اس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔

۷۸۶

ر	ھ	ا	ظ
ا	ظ	ر	ھ
ظ	ا	ھ	ر
ھ	ر	ظ	ا

۷۸۶

۲۷۶	۲۷۹	۲۸۲	۲۶۹
۲۸۱	۲۷۰	۲۷۵	۲۸۰
۲۷۱	۲۸۴	۲۷۷	۲۷۴
۲۷۸	۲۷۳	۲۷۲	۲۸۳
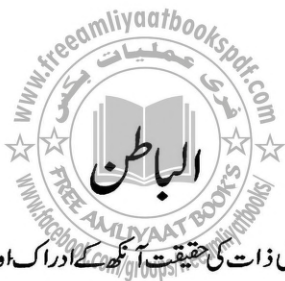
یعنی جس کی ذات کی حقیقت آنکھ کے ادراک اور ذہن کی سوچ سے مخفی ہو

یہ وہ اسم ہے جس کی عظمت کی بدولت کائنات میں موجود تمام اشیاء اللہ تعالیٰ کی ذات کا ادراک کرتی ہیں۔ جو شخص اس اسم کا ورد اختیار کرنا چاہے اسے چاہیے کہ وہ جس طرح تنہائی میں اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہے اسی طرح لوگوں کے سامنے اپنے آپ کو پیش کرے تا کہ اللہ تعالیٰ اس کے باطن کو گمراہی سے محفوظ رکھے۔

اگر کسی شخص نے کسی جگہ کوئی امانت رکھی ہو یا کوئی چیز دفن کی ہو اسے چاہیے کہ اس اسم کو اپنی قوت کے مطابق مربع میں رکھے اور اس طرح نقش ترتیب دے۔ اس کی امانت سلامت رہے گی کوئی دوسرا اس پر مطلع نہیں ہوسکے گا اور نہ ہی اسے حاصل کرسکے گا۔

۷۸۶

ن	ط	ا	ب
ا	ب	ن	ط
ب	ا	ط	ن
ط	ن	ب	ا

۷۸۶

۱۸	۲۱	۲۴	۱۰
۲۳	۱۱	۱۷	۲۲
۱۲	۲۶	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۳	۲۵

جو شخص اس اسم کو روزانہ 33000 مرتبہ باقاعدگی کے ساتھ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے کسی کا محتاج نہیں ہونے دے گا۔

الاول، الاخر، الظاھر، الباطن

ان چاروں اسماء کے خواص بے شمار ہیں۔ جو شخص ان چاروں اسماء کو تمام شرائط کی پاسداری کرتے ہوئے سات دن تک ان کے اصلی اعداد تکسیر کے مطابق یعنی 15404 مرتبہ پڑھے گا اس کے سامنے دنیا کے اسرار ظاہر ہوں گے۔ علم کا ظاہر و باطن اس کے سامنے عیاں ہوجائے گا اور یہ ورد

کرنے والا تمام اشیاء کے جملہ ظاہری و باطنی خواص جان لے گا اور ہر موجود کے ظاہر و باطن پر مطلع ہونے کی قدرت حاصل کرے گا۔ جب یہ عمل پورا ہو جائے تو عامل کو چاہیے کہ ان اسماء کا ورد بالکل ہی ترک نہ کر دے بلکہ باقاعدگی سے جاری رکھے۔ اگر اس تعداد میں پڑھنا ممکن نہ ہو تو عدد کبیر کے مطابق یعنی 1000 سے زیادہ مرتبہ اس اسم کا ورد کر لیا کرے تاکہ یہ حالت باقی رہے نیز اسے چاہیے کہ یہ نقش ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔

۷۸۶

۵۳۲	۵۳۵	۵۳۸	۵۲۵
۵۳۷	۵۲۶	۵۳۱	۵۳۶
۵۲۷	۵۴۰	۵۳۳	۵۳۰
۵۳۴	۵۲۹	۵۲۸	۵۳۹

۷۸۶

الباطن	الظاهر	الاخر	الاول
الاخر	الاول	الباطن	الظاهر
الاول	الاخر	الظاهر	الباطن
الظاهر	الباطن	الاول	الاخر

الوالی
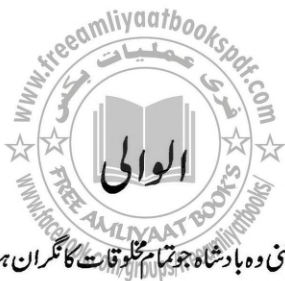
یعنی وہ بادشاہ جو تمام مخلوقات کا نگران ہو

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے یہ دنیا موجود ہے۔ اس اسم کے ورد کا آغاز کرنے والے شخص کو نیک لوگوں سے محبت رکھنی چاہیے۔ اپنے اعمال کی اصلاح کرنی چاہیے اور اپنے چھوٹے بڑے تمام کام اللہ کے سپرد کر دینے چاہئیں۔ اپنا ظاہر و باطن بہتر کرنا چاہیے تا کہ اللہ تعالیٰ اس کے مقاصد پورے فرمائے بلکہ اللہ تعالیٰ سب لوگوں کے مقاصد و آرزوئیں پوری فرمائے۔ ولایت کے درجے پر فائز ہونے کے خواہش مند افراد کو اس اسم کا ورد اختیار کرنا چاہیے۔

اس اسم کو تحریر کر کے اسے پانی سے بھر دیا جائے پھر وہ پانی گھر کے چاروں کونوں میں بہا دیا

جائے تو وہ گھر چوری، آسمانی بجلی، سیلاب، زلزلوں اور جملہ آفات سے محفوظ رہتا ہے۔

جو شخص اس نقش کو شرف شمس یا تثلیث سعدوں کے وقت تحریر کر کے اپنے ہمراہ رکھے اور اس اسم کا 1000 مرتبہ ورد کرے تو ایسا شخص حاکم کے قہر، منصب سے معزولی، جاہ و مرتبے کی تنزلی، پانی میں ڈوبنے اور آگ میں جلنے بلکہ بحر و بر کی تمام آفات و بلیات بلکہ آخری زمانے کی تمام آزمائشوں سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

۱۱۲۴	۱۱۲۷	۱۱۳۱	۱۱۱۷
۱۱۳۰	۱۱۱۸	۱۱۲۳	۱۱۲۸
۱۱۱۹	۱۱۳۳	۱۱۲۵	۱۱۲۲
۱۱۲۶	۱۱۲۱	۱۱۲۰	۱۱۳۲

اگر کوئی شخص 20 دن تک روزہ رکھ کے روزانہ 11 عدد تکسیر کے مطابق اس اسم کا تنہائی میں بیٹھ کر ورد کرے گا تو تمام مخلوق اس پر مہربان اور اس کے لیے مسخر ہو جائے گی۔ اس کی شہرت دور دور تک پھیل جائے گی، اگر وہ صدق دل سے دعا کرے اور اس کا یہ اعتقاد ہو کہ اس دعا کا مقصد مخلوق کو تسخیر کرنا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں متوجہ رہنا ہے تو وہ شخص درجہ ولایت پر فائز ہو، اسے صفات باطنی حاصل ہوں، وہ علم لدنی سے مالا مال ہو۔

اس اسم کے عدد تکسیر 409 ہیں اور 11 سے ضرب دینے سے 4499 بن جائیں گے۔

جو شخص روزانہ تین مرتبہ اس اسم کے معنی اپنے دل میں حاضر کر کے کوئی اور سوچ لائے بغیر اس کا ورد کرے گا تو وہ اصحاب یقین میں شامل ہو جائے گا۔

۷۸۶

ی	ل	ا	و

ا	و	ی	ل
و	ا	ل	ی
ل	ی	و	ا

۷۸۶

۱۱	۱۴	۱۸	۴
۱۷	۵	۱۰	۱۵
۶	۲۰	۱۲	۹
۱۳	۸	۷	۱۹

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

المتعالیٰ
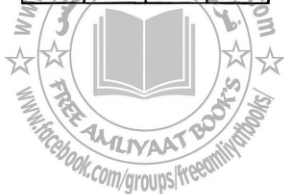
وہ ذات جو اپنی واضح آیات کے ہمراہ ظاہر ہو

اس اسم کے ورد کا ارادہ کرنے والے شخص کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرتے وقت اپنے آپ کو عاجز و بے بس تصور کرے جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

"لااحصی ثناء علیک انت کما اثنیت علی نفسک"

(میں تیری اس طرح تعریف نہیں کرسکتا جیسے تو نے خود اپنی تعریف کی ہے)

لہٰذا اس شخص کو چاہیے کہ اپنے احوال اور اقوال کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کے مطابق ڈھال لے تا کہ اللہ تعالیٰ اسے عظمت و بزرگی عطا فرمائے۔

حیض اور نفاس والی عورت اگر اس اسم کا کثرت سے ورد کرے تو جملہ آفات بطور خاص استحاضہ سے محفوظ رہے گی۔ جو شخص عدد تکسیر کے مطابق باقاعدگی سے اس اسم کا ورد جاری رکھے گا اس کا باطن کینے، کدورت وغیرہ ہر طرح کے ظاہری و باطنی عیوب سے پاک ہو جائے گا۔ جو شخص عقیق، بلور یا چاندی پر اس کے اعداد تکسیر نقش کروا کر اسے اچھی طرح حفاظت سے رکھے اور روزانہ عدد تکسیر کے مطابق اس اسم کا ورد کرے تو ظاہری و معنوی اعتبار سے بہت جلد بلند مرتبے پر فائز ہو جائے گا۔

۷۸۶

لی	عا	ت	م
ت	م	لی	عا
م	ت	عا	لی
عا	لی	م	ت

۷۸۶

۱۴۷	۱۴۰	۱۴۴	۱۳۰
۱۴۳	۱۴۱	۱۳۶	۱۴۱
۱۳۲	۱۴۶	۱۳۸	۱۳۵
۱۳۹	۱۳۴	۱۳۳	۱۴۵

ایک بزرگ فرماتے ہیں دن کے وقت اس کا ورد کرنے سے ظاہری رتبہ نصیب ہوتا ہے اور رات کے وقت ورد کرنے سے باطنی رفعت نصیب ہوتی ہے۔

یا متعالی کے عدد تکسیر 2288 ہیں جبکہ المتعالی کے عدد تکسیر 2328 ہیں۔ عامل ان دونوں میں سے کسی ایک کو اختیار کر سکتا ہے۔ سلوک کے راستے پر چلنے والے یا دنیاوی مرتبہ و مقام کے حصول کے خواہش مند افراد کو بطور خاص اس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔ اگر وہ عدد تکسیر کے مطابق اس اسم کا ورد نہ

کر سکیں تو عدد بسیط جو عدد کا اصل ہے یعنی 551 مرتبہ یا عدد کبیر یعنی 1000 سے زائد مرتبہ اس کا ورد کریں۔

یعنی وہ معبود جو اپنی مخلوق پر احسان فرماتا ہے اور جس کا احسان ہر جگہ، ہر ایک کو پہنچتا ہے۔ یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے کھانا کھانے والوں کا جسم نشو ونما پاتا ہے

جو شخص اس اسم کے ورد کا آغاز کرنا چاہیے اسے چاہیے کہ لوگوں کے ساتھ شفقت و رحمت کا سلوک کرے۔ پیاسوں کو پانی پلائے اور حسب استطاعت صدقہ و خیرات کرے تاکہ اللہ تعالیٰ اسے

نیکوکاروں میں شامل فرمائے۔

جو لوگ گردش روزگار یا جاہ و منصب کی تنزلی پر شکوہ کناں ہوں انہیں بطور خاص اس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔

جو شخص اپنے بچے پر یہ اسم پڑھ کر دم کرتا رہے یہاں تک وہ بچہ بالغ ہو جائے تو وہ بچہ ہر طرح کی آفات سے محفوظ رہے گا۔ اسی طرح اگر کسی شخص کے ہاں بچہ پیدا ہو تو اسے چاہیے کہ تین دن تک روزانہ 70 مرتبہ یہ اسم پڑھ کے بچے پر دم کرے کیونکہ اس کی برکت سے بچے بالغ ہونے تک تمام آفات سے محفوظ رہتے ہیں۔

جو شخص چھپ کر اور اعلانیہ طور پر باقاعدگی سے اس اسم کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی مراد پوری فرماتا ہے اور اگر اس اسم کو عدد تکسیر کے مطابق یعنی 699 دفعہ یا عدد کبیر کے مطابق یعنی 1000 سے زائد مرتبہ اس اسم کا ورد کرے گا تو اس کا مقصد جلد حل ہوگا۔

۷۸۶

ی	ا	ب	ر
ب	ر	ی	ا
ر	ب	ا	ی
ا	ی	ر	ب

۷۸۶

۴۳	۵۶	۵۳	۵۰
۵۴	۴۹	۴۴	۵۵
۴۸	۵۱	۵۸	۴۵
۵۷	۴۶	۴۷	۵۲

التواب

یعنی وہ ذات جو بندوں کی طرف توجہ کرتی ہے اوران کی توبہ قبول کرتی ہے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی تھی۔اس اسم کے ورد کا آغاز کرنے والے شخص سے اگر پہلے کوئی گناہ سرزد ہو چکا ہو تو اسے چاہیے کہ ندامت کے ساتھ فوراً اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو کے سجدہ ریز ہو کے توبہ کرے۔ یا اپنے دونوں ہاتھ ندامت، عاجزی وانکساری کے ساتھ پھیلا کر دعا کرے تا کہ اللہ تعالیٰ کا کرم، جود اور رحمت حاصل ہو۔

اگر کوئی شخص کسی بھی وجہ سے اس کے سامنے کوئی عذر پیش کرے تو فوراً اس کا عذر قبول کرے اور درگزر سے کام لے۔

جو شخص روزانہ تین مرتبہ اس اسم کا ورد کرے گا وہ وسوسوں اور جنات کی آفات سے محفوظ رہے گا۔

جو شخص بچے کا دودھ چھڑوانے کے لیے روزانہ 21 مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے گا تو وہ بچہ دودھ پینا چھوڑ دے گا۔

جو شخص چاشت کی نماز کے بعد 163 مرتبہ اپنے یا کسی اور کے فائدے کے لیے اس اسم کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف توجہ فرمائے گا، اس کا یہ عمل قبول کرے گا اور اسے مقربین میں شامل کرے گا۔

اگر تاریکی، فاسد خیالات یا شیطانی وساوس انسان کا پیچھا نہ چھوڑتے ہوں تو اسے چاہیے کہ فجر کی نماز میں سنتوں اور فرائض کے درمیان 100 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے۔ اسے ان بلیات سے نجات مل جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنے ساتھ مشغول کرے گا، اس کا باطن نورِ معرفت سے روشن ہو جائے گا اور باقاعدگی سے یہ عمل سرانجام دینے سے وہ اہلِ دل میں شامل ہو جائے گا۔

۷۸۶

ت	و	ا	ب
ا	ب	ت	و
ب	ا	و	ت
و	ت	ب	ا

۷۸۶

۹۴	۱۰۸	۱۰۵	۱۰۲

۱۰۶	۱۰۱	۹۵	۱۰۷
۱۰۰	۱۰۳	۱۱۰	۹۶
۱۰۹	۹۷	۹۹	۱۰۴

یعنی اللہ تعالیٰ اپنے ظالم بندوں سے انتقام لیتا ہے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے انبیاء کرام علیہم السلام کفار کے خلاف کامیابی حاصل کیا کرتے تھے۔ ظالم سے انتقام لینے کے خواہش مند افراد کو بطور خاص اس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔ اس اسم کا ورد شروع کرنے والے شخص کو چاہیے کہ وہ کسی پر کبھی ظلم نہ کرے اور نہ ہی اپنے آپ پر ظلم کرے۔ یعنی لوگوں سے برا سلوک نہ کرے۔ جہاں تک ہو سکے ہر ایک کے ساتھ احسان و بھلائی سے پیش آئے تاکہ اللہ تعالیٰ اسے ہیبت، شوکت اور شجاعت عطا فرمائے تاکہ وہ مظلوم کی جانب سے ظالم سے انتقام لے سکے۔

جو شخص اپنے دشمن کے ظلم پر صبر نہ کر سکتا ہو اسے چاہیے کہ ان دونوں اسماء کا ورد کرنا شروع کر دے۔ ورد کا طریقہ یہ ہے کہ ہر جمعہ کو 660 مرتبہ ان دونوں اسماء کا ورد کرے۔ تین جمعے گزرنے تک یا تو اس کا دشمن اس سے راضی ہو جائے گا یا تباہ و برباد ہو جائے گا۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں اگر کسی شخص میں دشمن کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت نہ ہو یا وہ کمزور ہو اور اس کا دشمن نہایت طاقتور ہو تو اسے چاہیے کہ 21 دن تک عدد کبیر کے مطابق یعنی 1000 سے زائد مرتبہ یا عدد تکسیر کے مطابق 2464 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے اور یہ اس وقت تک جاری رکھے جب تک اس کا دشمن اس کا فرمانبردار نہیں بن جاتا اور جب دشمن اس کے قابو میں آ جائے تو اس سے درگزر سے کام لے۔

۷۸۶

م	ق	ت	ن	م
ت	ن	م	م	ق
م	م	ق	ت	ن
ق	ت	ن	م	م
ن	م	م	ق	ت

۷۸۶

۱۵۷	۱۶۰	۱۶۳	۱۵۰
۱۶۲	۱۵۱	۱۵۶	۱۶۱
۱۵۲	۱۶۵	۱۵۸	۱۵۵
۱۵۹	۱۵۴	۱۵۳	۱۶۴

یعنی وہ ذات جو اپنے بندوں کے گناہوں سے درگزر کرے، بطور خاص اس بندہ سے جو گناہوں کے ارتکاب سے خوفزدہ رہتا ہو

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے قیامت کے دن لوگ حوض کوثر سے سیراب ہوں گے۔ اس اسم کا وظیفہ اختیار کرنے والے شخص کو چاہیے کہ وہ اس بات کا یقین کرے جب بھی وہ لوگوں کی

غلطیوں سے درگزر کرے گا تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے کئی ہزار گنا زیادہ مرتبہ درگزر فرمائے گا۔ لہٰذا انسان کو چاہیے کہ وہ دوسروں کی خطاؤں سے درگزر کرے تاکہ اس کا اعمال نامہ صاف و روشن ہو۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔

هل جزاالاحسان الا الاحسان

(احسان کا بدلہ احسان کے سوا کیا ہو سکتا ہے)

جب انسان اس قدر گناہ کرے کہ (معاذ اللہ) اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہونے کے قریب پہنچ جائے تو اسے چاہیے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد شروع کر دے۔ اس کی بدولت اس کی مراد بر آئے گی اور وہ نیکی کے راستے پر گامزن ہو جائے گا۔ اس اسم کو باقاعدہ ورد کرنے سے بہت بلند مرتبہ نصیب ہوتا ہے۔

۷۸٦

ال	ع	ف	و
ف	و	ال	ع
و	ف	ع	ال
ع	ال	و	ف

۷۸٦

۳۱	۴۵	۴۲	۳۸
۴۳	۳۷	۳۲	۴۴
۳٦	۴۰	۴۷	۳۳
۴٦	۳۴	۳۵	۳۱

الرؤف

یعنی اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے، فساد اور سرکشی کرنے والوں پر بھی رحمت کا مینہ برساتا ہے۔

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے لوگ قیامت کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے بہرہ مند ہوں گے۔ جو شخص اس اسم کا ورد کرنا چاہے اسے چاہیے کہ یہ بات جان لے اللہ تعالیٰ کی رحمت دنیا میں ہر مومن، کافر، فاسق، منافق اور ہر طبقے کی شامل حال ہے لیکن قیامت کے دن یہ رحمت اہل ایمان کے ساتھ خاص ہوگی۔ لہٰذا اسے چاہیے کہ مسلمانوں کے طریقے پر گامزن ہوتا کہ

اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول کرتے ہوئے اپنی بے انتہا رحمت کے ذریعے اس کی مغفرت فرمادے۔

جو شخص کسی مظلوم کو ظالم کے چنگل سے نجات دلانا چاہتا ہو اسے دس مرتبہ اس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔ وہ ظالم مظلوم کے حق میں اس کی سفارش قبول کرتے ہوئے مظلوم کو معاف کردے گا۔ کمزور جسم والوں یا بدحال لوگوں کو بطور خاص اس اسم کا ورد اختیار کرنا چاہیے۔

اگر کوئی شخص کسی طاقتور دشمن کے فتنے کا شکار ہو یا کسی ظالم کی قید میں ہو یا کوئی مسلمان کسی کافر کی قید میں ہو اسے چاہیے کہ عدد کبیر کے مطابق یعنی 1000 مرتبہ یا عدد تکسیر کے مطابق یعنی 788 مرتبہ اس اسم کا 17 دن تک ورد کرے تو اسے ظالم کی قید سے نجات مل جائے گی۔ قیدی، برے ہمسائے کا شکار یا جس سے حاکم سدا ناراض رہتا ہو، ایسے شخص کو جمعے کی نماز کے بعد کسی شخص سے کوئی دنیاوی بات کیے بغیر 200 مرتبہ یہ اسم پڑھ کر کسی میٹھی چیز یا پانی یا شکر پر دم کر کے کسی برتن میں ڈال دے جب وہ حاکم یا پڑوسی اسے کھائے یا پیئے گا تو اس شخص پر مہربان ہو جائے گا اور پھر کبھی زیادتی نہیں کرے گا۔

۷۸۶

ف	و	ء	ر
ء	ر	ف	و
ر	ء	و	ف
و	ف	ر	ء

۷۸۶

۷۱	۷۴	۷۷	۶۴
۷۶	۶۵	۷۰	۷۵
۶۶	۷۹	۷۲	۶۹

۷۳	۶۸	۶۷	۷۸

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

مالک الملک

یعنی بادشاہوں کا بادشاہ اور ہر جابر اور متکبر کا سر نیچا کرنے والا اور ہر عاجز و مسکین پر احسان کرنے والا

جو شخص اس اسم کے ورد کا آغاز کرنا چاہے اسے چاہیے کہ اپنی حاجت کسی شخص کے سامنے پیش نہ کرے اللہ تعالیٰ بعض اوقات کسی بندے پر صرف اسی لیے اپنا خصوصی کرم فرماتا ہے کہ اس نے اپنی حاجت کسی بندے کے سامنے پیش نہیں کی کیونکہ اللہ کے بندے یہ بات جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر شے پر محیط ہے وہ لوگوں کے دلوں کے حال جاننے والا ہے۔ دنیا میں کیا ہو رہا ہے اور کیا ہوگا سب

اس کے علم میں ہے۔

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے بادشاہ سلاطین حکومت حاصل کرتے ہیں۔

جو شخص کثرت سے اس اسم کا ورد شروع کر دے وہ دنیا میں خوشحال ہوگا۔ اس کی شان زیادہ ہوگی اور وہ بلند منصب پر فائز ہوگا۔ جو شخص 1000 سے زائد مرتبہ یا مالک الملک یا ذوالجلا والاکرام باقاعدگی سے پڑھے گا اور اپنی ہمت کے مطابق حکمرانی، جاہ و منصب، عزت و قدرت حاصل کرے گا۔ اگر حکام یا عام مخلوق کے قلوب تسخیر کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اسم رحیم کے تحت ذکر کردہ تمام شرائط کی پاسداری کرے تو ایسا شخص اپنے نفس کو ریاضت کے راستے پر ڈالنے کی صلاحیت حاصل کرے گا۔ وہ اپنے نفس کو جتنا کمزور کرتا جائے گا اس کی روحانی قوت اسی قدر طاقتور ہوتی چلی جائے گی اور جیسے جیسے اس کی روحانی قوت میں اضافہ ہوتا جائے گا وہ روحانی دنیا کے مشاہدات میں مشغول ہوتا جائے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس بات کی تلقین فرمائی ہے کہ دعا کرتے ہوئے گریہ زاری کے ہمراہ اللہ تعالیٰ کو یاذاالجلال والاکرام کہہ کر پکارتے ہوئے دعا کی جائے کیونکہ اس کی بدولت دعا جلد قبول ہوتی ہے۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں جو شخص سجدے کی حالت میں یاذوالجلال والاکرام کا ورد کرے اس کی تمام حاجات پوری ہوں گی اور اگر اس نقش کو تحریر کر کے اپنے پاس رکھا جائے تو تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا تاہم کوشش کرنی چاہیے کہ اس نقش کو شرف شمس کے وقت تحریر کیا جائے۔ اس نقش کا حامل ہر چھوٹے بڑے کے نزدیک معزز ہوگا۔ اس کے کام میں موجود تمام رکاوٹیں ختم ہو جائیں گی۔

۷۸۶

۲۸۰	۲۹۳	۲۷۶	۲۸۹	۲۷۲
۲۷۳	۲۸۱	۲۹۴	۲۷۷	۲۸۵

۲۸۶	۲۷۴	۲۸۲	۲۹۰	۲۷۸
۲۷۹	۲۸۷	۲۷۰	۲۸۳	۲۹۱
۲۹۲	۲۷۵	۲۸۸	۲۷۱	۲۸۴

۷۸۶

الاکرام ۲۷۴	و ۲۷۷	الجلال ۲۸۴	یاذا ۲۷۱
۲۸۰ یاذا	الجلال ۲۷۵	و ۲۷۰	الاکرام ۲۷۱
و ۲۶۹	الاکرام ۲۸۲	یاذا ۲۷۹	الجلال ۲۷۶
الجلال ۲۸۲	یاذا ۲۷۲	الاکرام ۲۷۳	و ۲۷۸

اگر کسی شخص کو مطیع کرنا ہو تو اپنے اور اس شخص کے نام کے اعداد حاصل کر کے شرف زہرہ کے وقت پانچ پانچ خانوں والے نقش کی صورت میں تحریر کر دیں۔

یعنی اللہ تعالیٰ کسی بھی نیکوکار یا گناہ گار کو ازلی تقسیم کے مطابق نفع عطا فرماتا ہے

جو شخص اس اسم کا ورد اختیار کرنا چاہتا ہو اسے اس بات کا یقین کر لینا چاہیے کہ دنیا میں جو کچھ موجود ہے اور تمام مخلوقات کو جو کچھ ملا یا ملے گا وہ سب کچھ اس کائنات کی تخلیق سے پہلے لوح محفوظ پر لکھ دیا گیا ہے۔ نیز اللہ تعالیٰ نے تمام بنی نوع انسان کی تقدیر لکھ دی ہے اور تقدیر کا لکھا ہر شخص کو مل کے رہتا ہے اس شخص کو چاہیے کہ وہ اس غلط فہمی کا شکار نہ ہو کہ اگر میں فلاں کام نہ کرتا تو فلاں مصیبت

نہ اٹھانا پڑتی یا اگر میں فلاں کام کرتا تو فلاں فائدہ ہوتا۔ کیونکہ یہ سوچ مبنی بر خطا ہے۔ تقدیر کا لکھا پورا ہو کے رہتا ہے۔ جب انسان اپنے ذہن میں اس سوچ کو پختہ کرے اور ہر چیز کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کرے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جاتا ہے کیونکہ اس شخص نے اپنے پروردگار (کی مشیت) کو جان لیا ہے اگر کوئی یہ سوال کرے کہ اگر سب کچھ تقدیر کے مطابق ہو کے رہتا ہے تو کافر کو کفر کی بدولت سزا کیوں ملے گی کیونکہ اس کی تقدیر میں ازل سے کفر لکھ دیا گیا تھا۔ ہم اس کا جواب یہ دیں گے کہ مشیت علم کے تابع ہے اور علم معلوم کے تابع ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بات کو جانتا ہے کہ کافر کی فطری استعداد کفر کا تقاضہ کرتی ہے اسے ایمان کی دولت عطا کرنا عدل اور حکمت کے منافی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا یہی مطلب ہے۔

"وما ظلمهم الله ولكن كانوا انفسهم يظلمون"

(اللہ تعالیٰ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا ہے)

ایسے شخص کو چاہیے کہ کبھی کسی سے حسد نہ کرے اور اپنے نصیب پر راضی رہے تا کہ اللہ تعالیٰ اسے اطاعت گزاروں کے ہمراہ مقام رضا پر فائز کرے۔

اگر کوئی شخص وسوسوں کا شکار رہتا ہو یا اسے کثرت سے احتلام ہوتا ہو یا فاسد خیالات اسے تنگ کرتے رہتے ہوں اسے چاہیے کہ عدد تکسیر کے مطابق اس اسم کا ورد کرے اور درج ذیل نقش تحریر کر کے اپنے ہمراہ رکھے۔

۷۸۶

م	ق	س	ط
س	ط	م	ق
ط	س	ق	م
ق	م	ط	س

۷۸۶

۵۲	۵۵	۵۸	۴۴
۵۷	۴۵	۵۱	۵۶
۴۶	۶۰	۵۳	۵۰
۵۴	۴۹	۴۷	۵۹

چالیس دن تک اس عمل کو جاری رکھنے سے وہ بہت سی حکمتوں پر مطلع ہوگا، اس کے کام میں برکت ہوگی اور مخلوق سے فائدہ حاصل کرنے کے قابل ہو جائے گا تاہم اسے چاہیے کہ کسی چیز کا لالچ نہ کرے اور اپنی تمام حاجات صرف اللہ تعالیٰ سے طلب کرے جب انسان میں یہ اعتقاد پختہ اور راسخ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ مخلوق کو اس کا تابع فرمان بنا دیتا ہے۔

اگر کوئی شخص اپنے امور میں آسانی کے لیے المقسط، الجامع ان دونوں اسماء کو پانچ پانچ خانوں والے تعویذ میں تحریر کرے تو اس کے کام میں آسانیاں پیدا ہوں گی۔ اس تعویذ کے اثرات بے شمار ہیں بطور خاص چوری، کسی شخص یا چیز کا غائب ہو جانا، کام میں انتشار وغیرہ جیسے امور میں یہ تیر بہدف نسخے کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر ان اسماء کو چار خانوں والے تعویذ کی شکل میں لکھا جائے تو تعویذ کی پشت پر مطلوبہ کام یا شے کا نام تحریر کر دیا جائے اور پھر اسے کتاب کے اندر رکھا جائے، ضائع شدہ، چوری شدہ، مفرور چیز یا شخص دوبارہ دستیاب ہو جائیں گے۔

۷۸۶

۶۲	۷۵	۵۸	۷۱	۵۴
۵۵	۶۳	۷۶	۵۹	۶۷
۶۸	۵۶	۶۴	۷۲	۶۰
۶۱	۶۹	۵۲	۶۵	۷۳

۷۴	۵۷	۷۰	۵۳	٦٦

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

یعنی اللہ تعالیٰ اپنی قدرت اور رحمت کے ذریعے متفرق اشیاء کو اکٹھا کرنے والا ہے

یہ وہ اسم جو حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی کے نگینے پر نقش تھا اسی اسم کی برکت اور ہیبت کی وجہ سے تمام مخلوق حضرت سلیمان علیہ السلام کی فرمانبردار اور مسخر بن گئی تھی۔ جو شخص اس اسم کا وظیفہ اختیار کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ حدیث مبارکہ پر عمل کرتے ہوئے اپنے عمل کو علم کے سانچے میں ڈھال لے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:-

"العلم بلا عمل وبال و العمل بلا علم ضلال"

(عمل کے بغیر علم وبال ہے اور علم کے بغیر عمل گمراہی ہے)

علم کا حصول نہایت ضروری ہے لہٰذا اس شخص کو چاہیے کہ اپنی ذات میں علم اور عمل کو جمع کرے تا کہ اللہ تعالیٰ اسے ظاہر و باطن کی جامع صفات عطا فرمائے اور اس کی یہ جامعیت تمام دنیوی حاجات کوا ہونے کا سبب بن جائے۔

جو شخص اپنے گھر والوں اور دوستوں سے دور ہو اور کاروبار کے دروازے اس پر بند ہوں تو اسے چاہیے کہ اتوار کے دن چاشت کے وقت غسل کرے اور نماز پڑھ کر دونوں ہاتھ اٹھا کر ہر انگلی پر "یا جامع" پڑھتے ہوئے انگلی بند کرتا چلا جائے تو یہ عمل کرنے سے بہت جلد اپنے گھر واپس پہنچ جائے۔

اگر کچھ دوستوں کے درمیان دشمنی پیدا ہو جائے یا میاں بیوی کے درمیان رنجش پیدا ہو جائے اور یہ جدائی کا سبب بننے لگے تو انہیں اکٹھا کرنے کی نیت سے دونوں جانب سے اس طرح اس اسم کا ورد کیا جائے تا کہ جس گھر میں یہ سوتے ہوں وہاں ان کے درمیان وحشت و ناراضگی دور ہو جائے گی۔ اس طرح اگر کوئی شخص وطن سے دور ہو تو اسے چاہیے کہ باقاعدگی سے عدد تکسیر یا عدد کبیر کے مطابق اس اسم کا ورد شروع کرے تو بہت جلد اپنے وطن واپس پہنچ جائے گا۔ اگر کوئی شخص اضطراب اور وحشت کا شکار ہو تو اسے عدد تکسیر کے مطابق 584 مرتبہ اس اسم کا ورد کرنا چاہیے اس کی وحشت اور اضطراب دور ہو جائیں گے اور اگر کوئی شخص روزانہ پانچ مرتبہ یعنی روزانہ 2520 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے تو اس کی تمام خواہشات پوری ہوں گی۔ ہر طرح کی پریشانی اور تکلیف دور ہو گی اور ظاہری و معنوی جامعیت نصیب ہو گی، عامل کو چاہیے کہ تمام شرائط کی پاسداری کرتے ہوئے اس اسم کا ورد کرے، خوشحالی کے حصول کے خواہش مند نادار لوگوں کو بطور خاص اس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔ نیز اس کا نقش تحریر کر کے اپنے ہمراہ رکھنا چاہیے تا کہ ہر طرح کا مقصد بہت جلد حاصل ہو۔

یعنی اللہ تعالیٰ کسی شخص یا کسی شے کا محتاج نہیں ہے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے جنتیوں کے دلوں سے گناہوں کا میل زائل ہو جائے گا۔ جو شخص اس اسم کا ورد کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ اس بات کا یقین کرے کہ غنی مطلق صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے، اس کے علاوہ ہر ایک محتاج وفقیر ہے۔ یعنی اسے مخلوق میں کسی سے کوئی لالچ نہیں رکھنا چاہیے اور نہ ہی کسی کے سامنے اپنی حاجت کا تذکرہ کرے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کو اپنی تمام اُمیدوں کا مرکز بنائے تا کہ اللہ تعالیٰ اسے مخلوق سے بے نیاز کر دے۔

جو شخص لالچ میں گرفتار ہو اور نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہو کہ جس کو دیکھے اس کے آگے دست

سوال دراز کردے حالانکہ بظاہر اسے اس چیز کی ضرورت بھی نہ ہو لیکن صرف فطری لالچ کے ہاتھوں مجبور ہو کر سوال کرتا ہو اسے چاہیے کہ روزانہ یہ اسم پڑھتے ہوئے اپنے ہر عضو پر ہاتھ پھیرے، اس کے ہر ایک عضو میں سے لالچ زائل ہوتا چلا جائے گا۔

خوشحالی کے خواہش مند، فقیر، بلاء وشدت میں گرفتار، مقروض، عیال دار، لوگوں کو بطور خاص اس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔ بہ ایں طور کہ باوضو ہو کر دعا کے لیے دونوں ہاتھ اٹھا کر یاغنی پڑھنا شروع کر دیں، ان تمام آفات سے نجات مل جائے گی۔

مشائخ فرماتے ہیں عدد تکسیر کے مطابق 7 مرتبہ روزانہ اس اسم کا ورد کرنے سے انسان تمام دنیا سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ ''الغنی'' کے عدد تکسیر 50555 ہیں۔ ''یاغنی'' کے عدد تکسیر 50355 ہیں۔ ''غنی'' کے عدد تکسیر 3180 ہیں۔ اکثر حضرات ''یاغنی'' کے عدد تکسیر تجویز کرتے ہیں۔

۷۸۶

ی	ن	غ	ال
غ	ال	ی	ن
ال	غ	ن	ی
ن	ی	ال	غ

۷۸۶

۲۶۴	۲۶۷	۲۷۱	۲۵۷
۲۷۰	۲۵۸	۲۶۳	۲۶۸
۲۵۹	۲۷۳	۲۶۵	۲۶۲
۲۶۶	۲۶۱	۲۶۰	۲۷۲

یعنی محتاجوں کو بے نیاز کر دینے والی ذات

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے چشموں سے پانی پھوٹتا ہے۔ جو شخص اس اسم کا ورد اختیار کرنا چاہے اسے اس بات کا یقین کر لینا چاہیے کہ "مغنی" (بے نیاز کر دینے والا) صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ اور تمام مخلوقات اس کی محتاج ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں۔ جب اس بات کا یقین ہو جائے تو اسے چاہیے کہ اپنا مال فقیروں میں تقسیم کرنے سے نہ ہچکچائے اور اپنی استطاعت کے مطابق لوگوں کے مسائل حل کرنے کی کوشش کرے، ہر ایک کے کام آئے تا کہ اللہ تعالیٰ اسے ہر حوالے سے مخلوق سے بے نیاز فرمائے۔

جو شخص مجبور ہو اور مخلوق سے مایوس ہو چکا ہو اسے چاہیے کہ روزانہ 10,000 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے اللہ تعالیٰ بہت جلد اسے دنیا جہاں سے بے نیاز فرما دے گا۔

۷۸۶

م	غ	ن	ی
ن	ی	م	غ
ی	ن	غ	م
غ	م	ی	ن

۷۸۶

۲۶۷	۲۸۱	۲۷۷	۲۷۴
۲۷۸	۲۷۳	۲۶۸	۲۸۹
۲۸۲	۲۷۵	۲۸۳	۲۶۹
۲۸۲	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۶

الغنی، الکافی، المغنی۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں جو شخص اپنی زندگی میں خوشحالی اور اپنے مقاصد کے حصول اور اپنے مقاصد کی تکمیل کا خواہاں ہو اسے چاہیے کہ جمعہ کے دن فجر کی نماز کے بعد غسل کر کے خلوت میں بیٹھ جائے یا جامع مسجد چلا جائے اور مسجد کے ایک الگ تھلگ گوشے میں بیٹھ کر یہ دعا پڑھے۔

"سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم"

اس کے بعد دو رکعت نماز ادا کرے تکبیر تحریمہ کہتے ہوئے ساتھ میں 70 مرتبہ ان کلمات کو

پڑھے پھر تعوذ وتسمیہ کہے بعد میں سورۃ فاتحہ پڑھے اور سورۃ فاتحہ کے بعد مکمل سورہ یٰسین پڑھے پھر رکوع کرے اور رکوع میں 7 مرتبہ ان کلمات کو دہرائے، اسی طرح دونوں سجدوں میں بھی سات سات مرتبہ ان کلمات کو دہرائے۔ دوسری رکعت میں پہلی رکعت کی مانند ان کلمات کو دہرائے پھر سلام پھیرنے سے پہلے دوبارہ 7 مرتبہ ان کلمات کو دوہرا کر نماز ختم کرے۔ اس کے بعد عدد تکسیر کے مطابق ان اسماء کا ورد شروع کرے۔ الف لام کے ہمراہ ان اسماء کے عدد تکسیر صدر و موخر کے ہمراہ 30684 ہیں جبکہ صدر و موخر کے بغیر 28368 ہیں اور یائے ندا کے ہمراہ 4734 ہیں۔ ایک روایت کے مطابق ان کی تکسیر تکبیر 37420 ہیں۔ قاری کو اختیار ہے کہ وہ ان میں سے کوئی ایک تعداد اختیار کرے تاہم یائے ندا کے ہمراہ پڑھنا زیادہ مناسب ہے۔ آخر میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دست بدعا ہو۔ سات جمعوں تک یہ عمل جاری رکھنا چاہیے۔ جب یہ عمل کرے تو آئندہ آنے والے جمعے سے پہلے پہلے اللہ تعالیٰ اسے تمام مخلوقات سے بے نیاز کردے گا۔ تاہم اسے چاہیے کہ عاجزی و انکساری سے کام لیتے ہوئے صدقہ و خیرات کرے اس کا قلب سلیم و باطن نورانی ہو جائے گا اگر ان فیوض و ثمرات کا باقاعدہ حصول چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ چاندی کی انگوٹھی پر اس طریقے کے ساتھ ان اسماء کا نقش تحریر کرے۔

۷۸۶

غنی	کا	فی	مغنی
فی	مغنی	غنی	کا
مغنی	فی	کا	غنی
کا	غنی	مغنی	فی

۷۸۶

۱۹۰۱	۱۹۱۴	۱۹۱۱	۱۹۰۸

۱۹۱۳	۱۹۰۲	۱۹۰۷	۱۹۱۲
۱۹۰۳	۱۹۱۶	۱۹۰۹	۱۹۰۶
۱۹۱۰	۱۹۰۵	۱۹۰۴	۱۹۱۵

پھر وہ انگوٹھی اپنی انگلی میں پہنے اور حلال مال میں سے فقراء و مساکین پر صدقہ و خیرات کرے۔ پاکیزگی کی حالت میں اس انگوٹھی کی حفاظت کرے۔ اگر اسی طریقے کے مطابق دو انگوٹھیاں تیار کرے تو اس کا مقصد بہت جلد حاصل ہو، عدد تکسیر کے مطابق باقاعدگی سے ان اسماء کا ورد جاری رکھے تاہم اگر کسی وقت عدد تکسیر کے مطابق پڑھنا ممکن نہ ہو تو عدد کبیر کے مطابق ان کا ورد کرے۔ تاہم کوشش کرے کہ ناغہ نہ ہونے پائے۔ عمل کے دوران خوشبو کا اہتمام کرے اگر کوئی شخص اس نماز کے ہمراہ صلوۃ التسبیح بھی پڑھ لے تو اسے چاہیے عدد کبیر کے مطابق اس اسم کا ورد کرے۔ اگر کوئی سخت مشکل درپیش ہو تو جمعے کے دن غسل کر کے مذکورہ طریقے سے نماز ادا کرے اور اس کے بعد الف لام کے ہمراہ ان کی عدد تکسیر کے مطابق یعنی 66538 مرتبہ ان اسماء کا ورد کرے۔ نیز صدر و موخر کے ہمراہ یعنی 58080 مرتبہ بھی ان کا ورد کرے۔ یہ مجموعی تعداد 120018 بنتی ہے۔ قاری کو چاہیے کہ ان چاروں اسماء کا ورد کرے یعنی الغنی، المغنی، الکافی، الفتاح تو انشاء اللہ، اللہ تعالیٰ اس کی تمام مرادیں پوری فرمائے گا۔

۷۸۶

۵۲۹	۵۳۳	۲۳۶	۵۲۲
۵۳۵	۵۲۳	۵۲۸	۵۳۴
۵۲۴	۵۳۸	۵۳۱	۵۲۷
۵۳۲	۵۲۶	۵۲۵	۵۳۷

۷۸۶

الغنی	المغنی	الکافی	الفتاح
الکافی	الفتاح	الغنی	المغنی
الفتاح	الکافی	المغنی	الغنی
المغنی	الغنی	الفتاح	الکافی

ایک بزرگ فرماتے ہیں میں بہت سخت معاشی تنگی کا شکار تھا میں نے ایک بزرگ سے درخواست کی کہ مجھے ایسا عمل بتائیں کہ جس سے معاشی پریشانی دور ہو جائے۔ انہوں نے فرمایا تو باقاعدگی کے ساتھ ان چار اسماء کا ورد کیا کر۔ یاکافی، یاغنی، یافتاح، یارزاق۔

میں نے تنہائی میں بیٹھ کر عدد تکسیر کے مطابق ان اسماء کا ورد کرنا شروع کر دیا۔ 40ویں دن میرے گھر کی چھت سے ایک صندوق نازل ہوا جس میں سونے کے 40 ٹکڑے موجود تھے اور میں نے ہاتف غیبی کو یہ کہتے ہوئے سنا "اے شخص اگر تو اس ذکر میں اضافہ کرے گا تو ہم تجھے اور زیادہ عطا کریں گے، اور اگر تو اس میں کمی کرے گا تو ہم بھی عطا میں کمی کر دیں گے اور جب تو اسے چھوڑ دے گا تو ہم بھی عطا بند کر دیں گے"۔

۷۸۶

یاکافی	یاغنی	یافتاح	یارزاق
یافتاح	یارزاق	یاکافی	یاغنی
یارزاق	یافتاح	یاغنی	یاکافی
یاغنی	یاکافی	یارزاق	یافتاح

۷۸۶

۴۸۴	۴۹۸	۴۹۵	۴۹۱

۴۹۷	۴۸۵	۴۹۰	۴۹۶
۴۸۶	۵۰۰	۴۹۳	۴۸۹
۴۹۴	۴۸۸	۴۸۷	۴۹۹

ان چاروں اسماء کے عدد تکسیر 44276 ہیں اور صدر موخر کے ہمراہ ان کے اعداد تکسیر 45204 ہیں۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں میں نے ایک اہم مقصد کے حصول کے لیے ان چاروں اسماء کا ورد شروع کیا تو ایک بزرگ نے مجھے بتایا کہ انہوں نے اسرار الٰہیہ کے کشف کے دوران یہ بات جانی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اسم ''غنی'' کے ساتھ اسم ''مغنی'' کا بھی ورد کرنا چاہیے۔ میں نے سوچا معنوی اعتبار سے یہ بات درست ہے لہٰذا میں نے ان چاروں اسماء کے ہمراہ یا مغنی کا بھی ورد شروع کر دیا اور کئی دن تک ان پانچوں اسماء کے ورد میں مشغول رہا یہاں تک کہ 40 دن گزرنے سے پہلے ہی 25 ویں یا 27 ویں دن میرا مقصد حاصل ہو گیا۔

ان پانچوں اسماء کے عدد تکسیر 31230 ہیں۔ جبکہ صدر و موخر کے ہمراہ ان کے عدد تکسیر 9677 ہیں اور ان دونوں کا مجموعہ 48907 ہے۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں جو شخص تمام شرائط کے ہمراہ ان اسماء کا ورد کرے گا اس کی ہر خواہش پوری ہو گی۔ اگر کسی قلیل چیز کے پاس اس کا ورد کیا جائے تو وہ زیادہ ہو جائے گی۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں جو شخص ان اسماء کو پانچ پانچ خانوں والے تعویذ کی شکل میں پانچ مثقال سونا اور پانچ مثقال چاندی ملی ہوئی لوح پر تحریر کرے جبکہ زہرہ مسکود میں، مشتری فرح میں اور قمر شرف شمس کے وقت یا اپنی منزل میں ہو، عطارد نحسین سے خالی ہو اور زحل اور مریخ مستقیم ہو تو ان ساتوں سیاروں کے منسوبات اس شخص سے منسوب ہوں گے۔ عقلمندوں کے لیے اشارہ ہی کافی ہوتا ہے۔

۷۸۶

یاکافی	یاغنی	یامغنی	یافتاح	یارزاق
یافتاح	یارزاق	یاکافی	یاغنی	یامغنی
یاغنی	یامغنی	یافتاح	یارزاق	یاکافی
یارزاق	یاکافی	یاغنی	یامغنی	یافتاح
یامغنی	یافتاح	یارزاق	یاکافی	یاغنی

یعنی اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کے مطابق اپنے بندوں کو جو چاہے عطا فرماتا ہے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے حضرت آدم علیہ السلام کو تمام اشیاء پر عظمت و شرف حاصل ہوا۔ جو شخص اس بات کا خواہش مند ہو کہ وہ کبھی کسی کا محتاج نہ ہو اسے چاہیے کہ باقاعدگی کے ساتھ عدد کبیر کے مطابق اس کا ورد شروع کر دے اور ورد کے آخر میں یوں دعا کرے۔ یا معطی السائلین (اے سوال کرنے والوں کو عطا کرنے والے)

یعنی وہ ذات جو اپنی مشیت کے مطابق اپنے بندوں میں سے جس سے چاہے بلا، نعمت، راحت کو روک لے یا دور کرے

جو شخص اس اسم کا ورد اختیار کرنا چاہیے اسے اس بات کا یقین کر لینا چاہیے کہ اگر دنیا کے سب لوگ مل کر اسے ایک ذرے کے برابر بھی ضرر پہنچانا چاہیں تو اس وقت تک نہیں پہنچا سکتے جب تک

اس کے مقدر میں وہ تکلیف نہ لکھی ہو۔ نیز انسان کو چاہیے کہ صرف اپنے پروردگار کی بارگاہ سے اُمید رکھے۔ بندوں سے نہ رکھے کیونکہ لوگ اسے کوئی فائدہ یا نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اسے چاہیے کہ خواہشات نفسانی کی پیروی سے گریز کرے تاکہ دنیا و آخرت کی بلاؤں سے محفوظ رہے۔

جو شخص کسی کام کو سرانجام دینے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو اسے چاہیے کہ سوتے وقت کثرت کے ساتھ اس اسم کا ورد کرے بہت جلد وہ کام سرانجام دینے کے قابل ہو جائے گا۔ خاص طور پر کسی آفت کے نزول، برفباری، بارش، آندھیاں، طوفان، ٹڈی دل کا حملہ غرضیکہ کسی بھی قسم کی بلا کے نزول کے وقت کثرت سے یہ اسم پڑھا جائے تو ان تمام بلاؤں سے نجات مل جائے گی۔ اسی طرح اگر ہر شخص اس سے ناراض ہو اور دشمنی پر کمر بستہ ہو تو اس اسم کے ورد کی برکت سے یہ شخص یا تو ان پر غالب آ جائے گا یا ان سے صلح ہو جائے گی۔

۷۸۶

ع	ن	ا	م
ا	م	ع	ن
م	ا	ن	ع
ن	ع	م	ا

۷۸۶

۳۹	۴۳	۴۶	۳۲
۴۵	۳۳	۳۸	۴۴
۳۴	۴۸	۴۱	۳۷
۴۲	۳۶	۳۵	۴۷

یعنی جسے چاہے الم، ذلت اور مصیبت پہنچادے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے آسمان وزمین قائم ہیں، جو شخص اس اسم کا ورد کرنا چاہے اسے چاہیے کہ کسی کو ضرر نہ پہنچائے بلکہ جہاں تک ہو سکے دوسروں کے لیے نفع وآسانی کا باعث بنے تاکہ اللہ تعالیٰ اسے مخلوقات کے شر سے محفوظ رکھے۔ جو شخص جاہ ومنزلت اور علومرتبت کے حصول کا خواہاں ہو اسے چاہیے کہ روزانہ رات کے وقت 100 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے۔ انشاء اللہ وہ ضرر اور ذلت سے محفوظ رہے گا اور سعادت وعزت حاصل کرے گا۔

جو شخص جاہ ومنصب کے حصول کا خواہاں ہو یا ان کے زوال سے خوفزدہ ہو تو اسے چاہیے کہ

جمعہ کی رات اور ایام بیض کی راتوں میں کثرت کے ساتھ اس اسم کا ورد کرے تو بہت جلد بلند مرتبے پر فائز ہوگا۔

۷۸۶

ر	ا	ض	ال
ض	ال	ر	ا
ال	ض	ا	ر
ا	ر	ال	ض

۷۸۶

۲۵۱	۲۵۴	۲۵۸	۳۴۴
۲۵۷	۲۴۵	۲۵۰	۲۵۵
۲۴۶	۲۶۰	۲۵۲	۲۴۹
۲۵۳	۲۴۸	۲۴۷	۲۵۹

یعنی اللہ تعالیٰ فرح اور منفعت عطا فرماتا ہے خواہ یہ بھلائی کی شکل میں ہو یا مکروہ اور شر کی شکل میں ہو

سمندروں کی وسعت اسی اسم کی برکت کا نتیجہ ہے جو شخص اس اسم کا ورد کرنا چاہیے اسے پہلے اس بات کا یقین کر لینا چاہیے کہ خیر، شر، نعمت، غم، خوشی، بلا، راحت جو کچھ بھی اسے حاصل ہوتا ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کے ارادے اور تقدیر کا نتیجہ ہے۔ اسے چاہیے کہ جہاں تک ہو سکے لوگوں کو نفع پہنچائے، لوگوں کے بارے میں نیک خیالات رکھے تا کہ اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں نیک کر

دے۔ کیونکہ اس کی نیت نیک تھی اس لیے اس نے بھلائی حاصل کی، جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

"انما الاعمال بالنیات"

(اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے)

جو شخص کثرت کے ساتھ اس اسم کا ورد کرے بطور خاص جمعوں کی راتوں میں اسے بارگاہ الٰہی میں تقرب نصیب ہوگا۔ بھلائی کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ یہاں تک کہ اگر وہ 1000 دشمنوں کے درمیان بھی چلنا پھرنا شروع کر دے تو کوئی اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ دشمنوں سے خوف زدہ لوگوں کو بطور خاص اس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں جو شخص باقاعدگی سے دستر خوان پر، خرید و فروخت کرتے ہوئے، زراعت پر اس اسم کا ورد کرے گا اسے ہمیشہ وافر مقدار میں منافع نصیب ہوگا اور کبھی بھی خسارے کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ اگر کسی بحری جہاز کے دس مسافر، جن میں ہر ایک 10,000 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے یا ایک، دو یا تین لوگ 10,000 مرتبہ اس اسم کا ورد کریں تو وہ جہاز ڈوبنے اور دیگر سمندری آفات سے محفوظ رہے گا۔

ایک اور بزرگ فرماتے ہیں جو شخص 6 اعداد تکسیر کے مطابق شرف شمس، شرف زہرہ یا فرح مشتری کے وقت اس اسم کا ورد کرے اور درج ذیل نقش چاندی کی لوح پر کندہ کروائے اور ورد کرتے وقت اسے سفید یا چینی کے برتن پر اپنی نظروں کے سامنے رکھے اور اس برتن میں پانی یا پھولوں کا عرق ہو اور اس نقش کو دیکھتے ہوئے روزانہ عدد تکسیر کے مطابق اس اسم کا ورد کرے۔

۷۸۶

ن	ا	ف	ع
ف	ع	ن	ا

ن	ا	ف	ع
ف	ع	ن	ا

۷۸۶

۵۰	۵۳	۵۶	۴۲
۵۵	۴۳	۴۹	۵۴
۴۴	۵۸	۵۱	۴۸
۵۲	۴۷	۴۵	۵۷

ہفتے کے دن اس عمل کا آغاز کرے اور جمعرات کے دن ختم کردے اور اگر ہو سکے تو جمعے کے دن 6 اعداد تکسیر کے مطابق اس اسم کا ورد کرے تو اس کی کی ہوئی دعا بہت جلد قبول ہوگی اور ہر جمعے کی رات اس کا ورد نہ کر سکے تو بھی وہ دنیاوی فوائد وثمرات حاصل کرے گا اور جمعہ کی رات کو بھی اسے پڑھ لے تو اللہ تعالٰی اسے ظاہری و باطنی فوائد عطا کرے گا۔ اس کے دشمن مغلوب ہوں گے اسے لوگوں سے نفع حاصل ہوگا اور بہت جلد وہ اس مرتبے پر فائز ہو جائے گا کہ لوگ اس سے نفع حاصل کرنے لگیں۔ اس کا فیض تمام اشیاء تک پہنچے گا اور کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکے گا۔ یہ اسم اعظم ہے۔ اور اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ عدد تکسیر کے مطابق اس کا ورد زیادہ فائدہ مند ہے۔ اس کے عدد تکسیر 630 ہیں اور صدر و موخر کے ہمراہ 1206 ہیں۔ ''النافع'' کے عدد تکسیر 1160 ہیں اور النافع کے صدر و موخر کے ہمراہ عدد تکسیر 1853 ہیں۔ یا نافع کے عدد تکسیر 1060 اور صدر و موخر کے ہمراہ 1543 ہیں۔

نافع کے 6 اعداد تکسیر 7050 ہیں یا نافع کے 6 اعداد تکسیر 9258 ہیں۔ النافع کے 6 اعداد تکسیر 1118 ہیں۔ قاری کو اختیار ہے کہ ان میں سے کسی ایک تعداد کو اختیار کرے۔

یعنی وہ ذات جو ظاہر ہے اور اپنی علامات سے نمایاں اور واضح ہو، اپنے بندوں میں جس کے دل سے چاہے حجاب دور کر دے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے آگ میں سے اللہ تعالیٰ کا یہ کلام سنا "انی انا اللہ"

جو شخص اس اسم کا ورد اختیار کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ اس بات کا یقین رکھے کہ تمام موجودات اللہ تعالیٰ کے نور کی برکت سے ظاہر ہیں۔ اسے اللہ تعالیٰ کو اپنا حاجت روا سمجھنا چاہیے اور اس کی عظمت و کبریائی کے آگے عاجزی و انکساری کا اظہار کرنا چاہیے تا کہ اللہ تعالیٰ اسے بھی نور معرفت عطا فرمائے۔ ایسے شخص کو چاہیے کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں گناہوں سے بچنے کی دعا کرتا رہے۔

جو شخص روزانہ رات کو 7 مرتبہ سورہ نور کی تلاوت کرے اور عدد کبیر کے مطابق اس اسم کا ورد کرے تو اس کے باطن میں نور ظاہر ہو جائے گا اور باقاعدگی سے اس عمل کو جاری رکھے تو اس نور معرفت میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ اگر ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو سات ہفتوں تک مسلسل اس عمل کو جاری رکھا جائے۔ اگر ان ایام میں دن اور رات کے وقت الگ الگ عدد کبیر کے مطابق اس اسم کا ورد کیا جائے تو اس کا باطن نورانی ہو جائے اور اس کا دل انوار الٰہیہ کی بدولت نور معرفت سے معمور ہو جائے بلکہ اس کے باطن سے نور کی شعاعیں نکلنے لگیں۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں جو شخص ان تین اسماء البدیع، النور، القابض کو تکسیر حروف کی شکل میں چاندی پر کندہ کروائے اور سورہ نور کی آیت مبارکہ ''اللہ نور السموات والارض'' مکمل نقش کروائے اور جمعے کے دن طلوع آفتاب کے وقت غسل کر کے اس نقش کو پاک کپڑے سے ڈھانپ دے اور پھر یہ نقش اپنے پاس رکھے اور پھر روزانہ 400 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے۔ اگر بلند آواز سے یہ ورد کرے تو اس کی یہ کیفیت ہو جائے کہ اگر یہ بادشاہ کو قیدیوں کی رہائی بلکہ ان قیدیوں کی رہائی کا حکم دے جن کے قتل کا فرمان جاری ہو چکا ہو تو وہ سب نجات پا جائیں۔

۷۸۶

ر	و	ن	ال
ن	ال	ر	و

ال	ن	و	ر
و	ر	ال	ن

۷۸۶

۶۳	۶۷	۷۰	۵۶
۶۹	۵۷	۶۲	۶۸
۵۸	۷۲	۶۵	۶۱
۶۶	۶۰	۵۹	۷۱

الھادی

یعنی ضرر اور نفع کے اسباب کی طرف لوگوں کی رہنمائی کرنے والا

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ کے مقرب بندوں کے دل اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرتے ہیں۔ جو شخص اس اسم کا ورد کرنا چاہیے تو اس بات کا یقین کر لینا چاہیے کہ حقیقی رہنمائی صرف اللہ تعالیٰ کی عطا ہے اور جو شخص اپنے دل کا دروازہ نہیں کھولتا وہ کبھی کامیابی حاصل نہیں کر سکتا بلکہ ہمیشہ گمراہی کا شکار رہے گا۔ لہٰذا اسے چاہیے کہ وہ بندگی کا راستہ اختیار کرے اور ہمیشہ اللہ کی

بارگاہ میں یہی دعا کرتا ہے کہ:-

"اھدنا الصراط المستقیم" (اے اللہ تو ہمیں سیدھے رستے پر گامزن رکھ)

تا کہ اللہ تعالیٰ اس کی سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرے اور اسے اس قابل بنا دے کہ وہ لوگوں کی راہنمائی کر سکے۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں جو شخص دونوں ہاتھ اٹھا کر آسمان کو دیکھتے ہوئے جہاں تک ہو سکے اس اسم کا ورد کرے اور پھر وہ دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر پھیر لے۔ اللہ تعالیٰ اس کی رہنمائی فرمائے گا۔ سلوک کے راستے پر چلنے والے لوگوں کو بطور خاص اس اسم کا ورد اختیار کرنا چاہیے۔ جو شخص صراط مستقیم پر گامزن رہنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ تنہائی میں روزانہ پانچ اعداد تکسیر کے مطابق اس اسم کا ورد کرے اور آخر میں یہ دعا کرے "یا ھادی مصلین" (اے نمازیوں کو ہدایت دینے والے) اللہ تعالیٰ اس شخص کو صراط مستقیم پر ثابت قدم رکھے گا۔ اسے باطنی صفائی عطا فرمائے گا اور اسے شہرت سے نوازے گا۔ لوگ اس سے ہدایت کی تعلیم حاصل کریں گے۔ اس اسم کے عدد تکسیر 4944 ہیں اور اس کے پانچ اعداد تکسیر 24720 ہیں۔

۷۸۶

ی	د	ا	ھ
ا	ھ	ی	د
ھ	ا	د	ی
د	ی	ھ	ا

۷۸۶

۱۲	۱۵	۱۹	۵
۱۸	۶	۱۱	۱۶

۷	۲۱	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۸	۲۰

البدیع
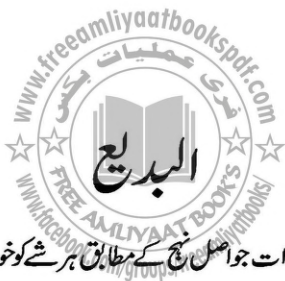
یعنی وہ ذات جو اصل نہج کے مطابق ہر شے کو خوبصورتی کے ساتھ پیدا فرمائے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے آسمان ستاروں سے اور زمین درختوں سے مزین ہے۔ اسی کی برکت سے حضرت یوسف علیہ السلام قید سے رہا ہو کر مصر کے حاکم بنے تھے۔

جو شخص اپنی دعا کے درمیان 70 مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا اس کی دعا جلد قبول ہو جائے گی۔ جو شخص اس اسم کا ورد کرنا چاہیے اسے یہ بات جان لینی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے اس دنیا کو کسی سابقہ نظیر

کے بغیر وجود عطا فرمایا ہے اور جو ذات کسی بے نظیر چیز کو وجود عطا فرما سکتی ہے اس کی اپنی کوئی نظیر نہیں ہوسکتی۔ ایسے شخص کو چاہیے کہ لوگوں پر اعتراض نہ کرے تاکہ اللہ تعالیٰ اسے بھی بے مثال بنادے۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں جو شخص غم، غصے یا اضطراب کا شکار ہو اور ان سب سے رہائی پانا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ غسل کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور پھر 70,000 مرتبہ تمام مقاصد کی تکمیل کی نیت سے "یا بدیع السموات والارض" کا ورد کرے اور اپنے حلال مال میں سے جس قدر ہو سکے صدقہ وخیرات کرے۔ ورد اور صدقے سے فارغ ہو کر دوبارہ 1000 مرتبہ یہ اسم پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کی تمام پریشانیاں آسان کردے گا۔

۷۸۶

یا	بدیع	السموات	والارض
السموات	والارض	یا	بدیع
والارض	السموات	بدیع	یا
بدیع	یا	والارض	السموات

ایک بزرگ فرماتے ہیں کسی بھی اہم مقصد کی تکمیل کے لیے اس نقش کو مشک، زعفران، عرق گلاب کے ہمراہ کاغذ پر تحریر کر کے اپنے ساتھ رکھا جائے اور کلمات کو جمعے کے دن ایک ہی مجلس میں عدد تکسیر کے مطابق پڑھا جائے اور ورد کے دوران کسی سے کلام نہ کیا جائے تو ایسا شخص اگر سلطنت کے حصول کا خواہشمند ہو تو اللہ تعالیٰ اسے وہ بھی عطا فرما دے گا اور ایک ہفتے کے اندر ان کی مراد بر آئے گی۔ ان کلمات کے عدد تکسیر 244004 ہیں۔

۷۸۶

ب	د	ی	ع
ی	ع	ب	د

ب	د	ی	ع
ی	ع	ب	د

۷۸۶

۲۱	۲۴	۲۷	۱۴
۲۶	۱۵	۲۰	۲۵
۱۶	۲۹	۲۲	۱۹
۲۳	۱۸	۱۷	۲۸

وہ ذات جو ہمیشہ سے موجود ہو اور ہمیشہ موجود رہے گی،

جس میں کوئی تغیر و تبدیلی نہیں آ سکتی

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے جنتی قیامت کی ہولناکیوں سے محفوظ رہتے ہوئے جنت میں داخل ہوں گے۔

جو شخص روزانہ رات کے وقت 100 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے گا، اس کے اعمال قبول ہو جائیں گے۔ اس اسم کا ورد اختیار کرنے والے شخص کو اس بات کا یقین کر لینا چاہیے کہ فنا و بقا اللہ تعالیٰ

کے دست قدرت میں ہے۔ وہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ ہمیشہ سے ہے، ہمیشہ رہے گا۔ صرف اسی کی ذات باقی رہنے والی ہے۔

"کل شیء ھالک الا وجھه" (اس کی ذات کے علاوہ ہر شے فانی ہے)

اس عمل کے ذریعے اللہ تعالیٰ اسے ابدی زندگی عطا فرمائے گا۔

جو شخص رات کے وقت 100 مرتبہ یا جمعہ کی رات کو 1000 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی تمام دعائیں اور اعمال قبول فرمائے گا اس پر نظر عنایت فرمائے گا اور مقبولان بارگاہ میں شامل کرے گا۔

الباقی کے عدد تکسیر 144 ہیں اور یا باقی کے عدد تکسیر 124 اور "باقی" کے عدد تکسیر 113 ہیں۔

۷۸۶

ی	ق	ا	ب
ا	ب	ی	ق
ب	ا	ق	ی
ق	ی	ب	ا

۷۸۶

۲۸	۳۱	۳۴	۲۰
۳۳	۲۱	۲۷	۳۲
۲۲	۳۶	۲۹	۲۶
۳۰	۲۵	۲۳	۳۵

الوارث

یعنی اللہ تعالیٰ مخلوق کی پکار سنتا ہے

اس اسم کا ورد اختیار کرنے والے شخص کو اس بات کا یقین کر لینا چاہیے کہ تمام مخلوق فانی ہے اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات باقی رہنے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ ایک دن سب سے پوچھے گا۔

لمن الملك اليوم الله الواحد القهار.

(آج کے دن بادشاہی کس کے لیے ہے؟ صرف اللہ واحد اور زبردست کے لیے)

جب انسان اس بات کا یقین حاصل کر لے اور اللہ تعالیٰ کی سلطنت میں کبھی بھی شے کی نسبت اپنی طرف نہ کرے بلکہ بادشاہی، علم، حیات، ارادہ، سمع و بصر، کلام غرضیکہ ہر چیز کی نسبت اللہ تعالیٰ کی

طرف ہے تو اللہ تعالیٰ اسے حیات ابدی سے سرفراز کرے گا اور اسے ہمیشہ رہنے والی بادشاہی عطا کرے گا۔ نیز اسے انبیاء کا وارث بنائے گا اور علم لدنی عطا کرے گا۔

جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے باقاعدگی سے اس اسم کا ورد کرے گا اس سے دنیاوی اور اخروی زندگی میں وحشت اور خوف دور ہو جائیں گے اور جو شخص بطور خاص رات کو سوتے وقت یا تنہائی کی حالت میں اس اسم کا ورد کرے گا، اللہ تعالیٰ اسے کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا اور اللہ تعالیٰ کا لطف اور احسان قبر میں بھی اس کا امین و دم ساز ہوگا۔ اس اسم کا ورد کرنے والے شخص کو چاہیے کہ ورد سے فارغ ہو کر سات یا تین مرتبہ اس آیت کی تلاوت کرے تاکہ وحشت و خوف سے محفوظ رہے۔

"رب لا تذرنی فردا وانت خیر الوارثین" (اے اللہ مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو بہتر وارث ہے)۔

۷۸۶

ث	ر	ا	و
ا	و	ث	ر
و	ا	ر	ث
ر	ث	و	ا

۷۸۶

۱۷۶	۱۷۹	۱۸۳	۱۶۹
۱۸۲	۱۷۰	۱۷۵	۱۸۰
۱۷۱	۱۸۵	۱۷۷	۱۷۴
۱۷۸	۱۷۳	۱۷۲	۱۸۴

یعنی اللہ تعالیٰ کا ہر فعل مبنی بر ثواب ہوتا ہے

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے حضرت خضر علیہ السلام نے آب حیات حاصل کیا تھا۔ اس اسم کا ورد اختیار کرنے والے شخص کو چاہیے کہ لوگوں کے ساتھ مناسب رویہ اختیار کرے ایسا نہ ہو کہ کبھی وہ لوگوں کے ساتھ عمدہ سلوک کرے اور کبھی دھوکے بازی، فریب اور حیلہ سازی سے کام لے۔ اسے صرف سیدھے راستے پر گامزن رہتے ہوئے ایک طرز عمل اختیار کرنا چاہیے تا کہ اللہ تعالیٰ بھی اسے درست راستے پر ثابت قدم رکھے۔ صراط مستقیم پر ثابت قدم رہنے کے خواہش مند یا صنعت و ایجاد میں کسی خامی کا شکار لوگوں کو بطور خاص اس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔ جو شخص عشاء کی نماز کے بعد

اس آیت کی تلاوت کرے:-

"ھو الذی سخر البحر لتاکلوا منه لحما طریقاً وتستخرجوا منه حلیة تلبسونها وتری الفلک مواخر فیه ولتبتغوا من فضله ولعلکم تشکرون"

پھر اس کے بعد 100 مرتبہ الرشید کا ورد کرے تو اس کے تمام کام درست ہو جائیں گے اور اس کی سوچ وفکر بہتر ہو جائے گی اور اگر استخارہ کی نیت سے 1000 مرتبہ اس کا ورد کیا جائے تو اس عمل میں موجود نفع یا ضرر عامل کے سامنے واضح ہو جائے گا۔

۷۸۶

و	ی	ش	ر
ش	ر	د	ی
ر	ش	ی	د
ی	د	ر	ش

۷۸۶

۱۲۸	۱۳۱	۱۳۴	۱۲۱
۱۳۳	۱۲۲	۱۲۷	۱۳۲
۱۲۳	۱۳۹	۱۲۹	۱۲۶
۱۳۰	۱۲۵	۱۲۴	۱۳۵

یعنی گناہگار لوگوں کو سزا دینے اور کفار کو عذاب دینے میں رک جانے والی ذات

یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے حضرت ایوب علیہ السلام صبر کی دولت سے مالا مال ہوئے۔
اس اسم کا ورد کرنے والے شخص کو چاہیے کہ اپنے اعمال میں عجلت سے کام نہ لے اور اس بات کا یقین رکھے کہ ہر سختی، بلا، تنگی اور بھوک اللہ تعالیٰ کی مرضی سے نازل ہوتی ہے۔ نیز ذلت، مشقت اور بے اعتنائی لوگوں کی جانب سے نہیں ہوتی، نہ ہی تنگی و کشادگی اور خیر حکام کی طرف ہوتی ہے۔ (بلکہ یہ

سب کچھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے) ان میں سے کسی بھی ایک پریشانی میں مبتلا ہونے کی صورت میں انسان کو صبر کا راستہ اختیار کرنا چاہیے تاکہ اللہ تعالیٰ اسے زمرہ صابرین میں شامل فرما دے اور اس کا نام صبر کرنے والوں کے رجسٹر میں لکھ دے جیسے اللہ تعالیٰ اپنے ایک بندے (حضرت ایوب علیہ السلام) کی تعریف یوں فرماتا ہے۔

"انا وجدناہ صابرا نعم العبد" (ہم نے انہیں صبر کرنے والا پایا اور وہ بہترین بندے ہیں)۔

اللہ تعالیٰ جس کسی کی تعریف کردے یقیناً جنت اس کے لیے واجب ہو جاتی ہے۔ اس اسم کا 1000 مرتبہ ورد کرنے سے باطنی اطمینان نصیب ہوتا ہے۔ اگر کسی شخص کو کوئی مصیبت درپیش ہو اور وہ اس کا سامنا کرنے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو یا کوئی شخص پانی کی قلت کے باعث موت کے خوف کا شکار ہو تو اپنے مقصد کے حصول کے لیے 33000 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے۔ ورد ختم ہونے سے پہلے اسے پانی مل جائے گا۔ نیز آفات و بلیات پر صبر کرنے کا حوصلہ اور اطمینان نصیب ہوگا۔ اگر کسی دوسرے شخص کو صبر دینے کی نیت سے اس کا ورد کیا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بھی صبر جمیل عطا فرمائے گا۔ جو شخص تنگی اور آزمائش کے وقت صبر کرنے کا حوصلہ نہیں رکھتے انہیں بطور خاص اس اسم کا ورد کرنا چاہیے۔ ایسے لوگوں کے لیے اس فن کے ماہرین نے کوئی معین تعداد مقرر نہیں کی تاہم بعض حضرات کے نزدیک 29329 مرتبہ اس اسم کا ورد کرنا چاہیے اور "یا صبور" 309 مرتبہ اور "الصبور" 208 مرتبہ اس کی تکسیر ایک روایت کے مطابق 1805 ہے اور ایک روایت کے مطابق 1645 ہے اور عدد کبیر کے مطابق 7152 ہے۔

کسی بھی اہم کام کی تکمیل، یا مقصد کے حصول کے لیے پاکیزگی اور روزے کی حالت میں عدد کبیر کے مطابق اس کا ورد کرنے سے مجلس ختم ہونے سے پہلے مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔

ر	و	ب	ص
ب	ص	ر	و
ص	ب	و	ر
و	ر	ص	ب

۷۸۶

۷۴	۷۷	۸۰	۶۷
۷۹	۶۸	۷۳	۷۸
۶۹	۸۲	۷۵	۷۲
۷۶	۷۱	۷۰	۸۱

اب ہم چند ایسے اسماء باری کا ذکر کریں گے جو قرآن مجید میں وارد نہیں ہوئے تاہم احادیث میں ان کا ذکر ملتا ہے تاکہ تمام اہل ایمان ان سے مستفید ہو سکیں۔

یاسبوح یاقدوس

جو شخص عدد تکسیر کے مطابق 227 مرتبہ روزانہ ان دونوں اسماء کا ورد کرے گا وہ عالم ملکوت کی سیر کرنے اور آسمانی دنیا کے دور کا مشاہدہ کرنے کے قابل ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کی تقدیس، تسبیح اس کے سامنے ظاہر ہو جائے گی تاہم ایسے شخص کو خوراک میں نمایاں کمی کرنی چاہیے۔ زیادہ گفتگو سے بچے، تنہائی اختیار کرے، لوگوں سے دور رہے، اپنے بیوی بچوں سے الگ رہے، روزانہ غسل کرے۔ اس اسم کا ورد کرنے سے باطنی صفائی حاصل ہوتی ہے۔ عالم غیب سے رزق عطا ہوتا ہے، کھانے پینے کی حاجت کم ہو جاتی ہے۔ ایسے شخص کو چاہیے کہ سلوک کے راستے پر چلنے کے لیے سخت محنت کرے تا کہ منزل مقصود تک پہنچ جائے۔ یائے ندا کے ساتھ ان کی تعداد 2680 ہے۔ اگر کوئی شخص ان پڑھ ہو تو تین دن تک ان کا ورد کرے۔ روزانہ صبح کی نماز سے پہلے ان کا ورد کرے۔ حلال روزی کھائے،

چوتھے دن صدقہ وخیرات کرے اور کسی بڑے بزرگ کے مزار کی زیارت کے لیے جائے۔اس دوران تسبیح پڑھتا رہے اور اللہ تعالیٰ سے دینی حاجت طلب کرے۔ایسا شخص ہر چیز سیکھنے کے قابل ہو جائے گا۔اسے باطنی صفائی حاصل ہوگی اور اس کا دل روشن ہو جائے گا،اس کے روزانہ کے ورد کی تعداد 804 ہے۔اس کے ورد کے دوران دھونی دی جائے۔

۷۸۶

ح	و	ب	س
ب	س	ح	و
س	ب	و	ح
و	ح	س	ب

۷۸۶

۱۸	۲۴	۳۰	۴
۲۸	۶	۱۶	۲۶
۸	۳۴	۲۰	۱۴
۲۲	۱۲	۱۰	۳۲

۷۸۶

س	و	د	ق
د	ق	س	و
ق	د	و	س
و	س	ق	د

۷۸۶

۴۲	۴۵	۱۸	۳۵
۴۷	۳۶	۴۱	۴۶
۳۷	۵۰	۴۳	۴۰
۴۴	۳۹	۳۸	۴۹

یہ مقربین کا وظیفہ ہے۔ جو شخص بارگاہ الٰہی میں جتنا مقرب ہوگا وہ اسی قدر زیادہ اس اسم کا ورد کرے گا۔ اسی طرح حاجت مند لوگ بھی اس کا ورد کرتے ہیں۔ بطور خاص 2000 مرتبہ اس کا ورد کرنے سے ہر حاجت پوری ہو جاتی ہے۔ جو شخص کسی سخت مشکل کا شکار ہو اور کوئی بھی اس کا معاون و مددگار نہ ہو، کوئی اس کے حال کی طرف توجہ نہ دیتا ہو اسے چاہیے کہ سجدے کی حالت میں کثرت کے ساتھ اس اسم کا ورد کرے اور کبھی کبھار اپنے ہاتھ اٹھا کر عاجزی و انکساری سے "یارب یارب یارب الملائکہ والارواح یارب یارب" کا ورد کرے پھر وہ ہاتھ اپنے جسم پر پھیرے۔ اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا۔ یہاں تک کہ لوگ اس دعا کی قبولیت پر حیرت کا اظہار کریں گے۔ اسے چاہیے کہ کثرت سے سجدہ کرے اور اپنی پیشانی زمین پر ٹیکتے ہوئے نہایت عاجزی اور انکساری سے "یارب"

کا ورد کرے اور دعا کے آخر میں "یا قریب الفرج" کا ورد کرے۔ بعض علماء فرماتے ہیں کہ کسی پریشانی کے شکار شخص کو 10,000 مرتبہ یا قریب الفرج کا ورد کرنا چاہیے۔ اس کی تمام پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ بعض علماء کے نزدیک "یارب" اسم اعظم ہے۔

یاحنان یامنان

علماء نے ان دونوں اسماء کے بہت سے فوائد نقل کیے ہیں جن میں سے چند ایک ہم یہاں بیان کریں گے۔ جو شخص 108 دن تک روزانہ 20,000 مرتبہ ان اسماء کا ورد کرے اور اس عمل کا آغاز کرنے سے 4 دن پہلے کھانا چھوڑ دے اور اپنا معدہ خالی رکھے، پاک وصاف رہے، پرہیزگاری اختیار کرے تو ایسے شخص کی دعا بہت جلد قبول ہوگی اور اگر عمل سے پہلے لوگوں سے گریز اختیار کرے تو کسی وہم کا شکار نہ ہوگا۔ جب اس عمل کو 80 دن گزر جائیں تو اس کے پاس ایک شخص آئے گا جو اس سے مختلف موضوعات پر گفتگو کرے گا تاہم اس کی اکثر گفتگو دنیاوی اُمور کے بارے میں ہوگی۔ عامل کو چاہیے کہ اس شخص کے ساتھ نہایت احترام کا برتاؤ کرے، اس سے زیادہ لمبی گفتگو نہ کرے تاہم اس کے ہر سوال کا جواب دے، نہ ہی اس سے زیادہ سوالات کرے۔ اس کے ساتھ نہایت

ادب واحترام کا برتاؤ کرے اور خوش اخلاقی سے پیش آئے کیونکہ وہ شخص رجال غیب ومقربین میں سے ہوگا۔ اس حسن سلوک کے نتیجے میں عامل کو اللہ تعالیٰ کے بزرگ بندوں کے علوم حاصل ہوں گے۔ اس عمل کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ عامل اگر اپنا ہاتھ مٹی میں ڈالے تو وہ بھی سونا بن جائے۔

۷۸۶

ن	ز	ن	ح
ن	ح	ن	ا
ح	ن	ا	ن
ا	ن	ح	ن

۷۸۶

۲۷	۳۰	۳۳	۱۹
۳۲	۲۰	۲۶	۳۱
۲۱	۳۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۲۲	۳۴

۷۸۶

ن	ا	ن	م
ن	م	ن	ا
م	ن	ا	ن
ا	ن	م	ن

۷۸۶

۳۵	۳۸	۴۱	۲۷
۴۰	۲۸	۳۴	۳۹
۲۹	۴۳	۳۶	۳۳
۳۷	۳۲	۳۰	۴۲

جو شخص 70 دن تک روزانہ 5000 مرتبہ باقاعدگی کے ساتھ اس اسم کا ورد کرے گا اور یہ مدت پوری ہونے کے بعد حسب استطاعت اس کا ورد جاری رکھے اور اسے بالکل ترک نہ کرے اور دوبارہ اسی ورد کو اختیار کرنے کی نیت رکھے۔ اس اسم کے خواص میں عجائب بے شمار ہیں۔ عامل کو عمل کے دوران عجیب وغریب اشیاء کا مشاہدہ حاصل ہوتا ہے۔ اس کا باطن صاف ہو جاتا ہے۔ اس اسم کے ورد کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ عامل کا دل دعا کے دوران غیر اللہ کی طرف متوجہ نہیں ہوتا۔ وہ شخص ملائکہ، رجال غیب اور اولیاء کاملین سے استفادے کے قابل ہو جاتا ہے۔ تاہم شرط یہ ہے کہ خلوت میں، مخلوق سے دور رہتے ہوئے حلال رزق استعمال کرتے ہوئے اس کا ورد کیا جائے تاکہ اس کے ثمرات جلد حاصل ہوں۔ جو شخص شرف شمس میں ہرن کی کھال پر ان چاروں اسماء کا نقش تحریر کرے گا

تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

دیان	دائم	داعی	دلیل
داعی	دلیل	دیان	دائم
دلیل	داعی	دائم	دیان
دائم	دیان	دلیل	داعی

جو شخص روزانہ 130 مرتبہ "یا دلیل المتحیرین ویا غیاث المستغیثین اغثنی" (اے حیران لوگوں کی دلیل اور مدد طلب کرنے والوں کے مددگار میری مدد فرما)۔

پھر دو رکعت نماز حاجت ادا کرے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے اس کی حاجت پوری ہوگی۔ جو شخص ان چاروں اسماء کا ورد کرے اسے صفاء باطن حاصل ہوگی۔ الدیان، الإلہ، الداعی، الدلیل بعض حضرات نے الدلیل کی جگہ الرافع ذکر کیا ہے۔ طاقتور دشمن سے نجات یا حاکم وقت کے خوف کی صورت میں الدلیل کی بجائے الرافع کا ورد کرنا چاہیے اور عزت و مرتبے کے حصول کے لیے 1120 مرتبہ "الدلیل" کا ورد کرنا چاہیے تو ایسے شخص کی دعا یقینی طور پر قبول ہوگی۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ ماچھٹر

یابرھان

علماء فرماتے ہیں کہ یہ حاجات پوری کرنے والی ذات کا اسم ہے۔ کسی بھی مقصد کے حصول کے لیے اس کا ورد کیا جائے تو مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔ ورد کا طریقہ یہ ہے کہ 9 دن تک روزانہ 3560 مرتبہ اس اسم کا ورد کیا جائے۔ 10 ویں دن کسی تنہائی میں عظمت والی جگہ پر جا کر 1001 مرتبہ اس کا ورد کیا جائے اور پھر اپنی حاجت طلب کی جائے تو وہ حاجت یقینی طور پر اسی ہفتے میں پوری ہو گی۔ فراخی کے حصول، مرادوں کی تکمیل اور ناپسندیدہ صورتحال سے نجات کے لیے باوضو ہو کر 3 مرتبہ یہ درود پڑھا جائے۔

"الھم صلی علٰی محمد و آل محمد بعد کلما تک والطافک

وبارک علی محمد و آل محمد بعدد کل ذرہ ومائۃ الف الف مرۃ"

پھر اس کے بعد صدق دل کے ساتھ 100 مرتبہ یہ کلمات پڑھے "**یا قدیم الاحسان احسن الینا باحسانک القدیم**" اور روزانہ 70 مرتبہ یہ کلمات پڑھے "**یا نجی الالطاف نجنی مما اخاف**" تو اس کی تمام حاجات پوری ہوں گی اور تمام مرادیں برآئیں گی۔ آخر میں "بحق سورۃ الاعراف" کہہ کر اپنی مراد ذکر کرے۔

کسی بھی مقصد کے حصول کے لیے جمعے کی رات صبح صادق سے پہلے غسل کر کے سجدہ شکر ادا کرے اور تھوڑی سی شیرینی اپنے بچھونے کے پاس رکھتے ہوئے روزے کی نیت کرے اور "یابدیع العجائب" 70,000 مرتبہ پڑھے اس ورد سے فارغ ہو کر نماز جمعہ ادا کرے اور وہ شیرینی صدقہ کر دے پھر اپنی حاجت طلب کرے۔ اسی روز اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

جو شخص آٹھ آٹھ خانوں والے تعویذ میں درج ذیل طریقے سے آٹھ اسماء تحریر کرے وہ تمام آفات و بلیات وفتنوں سے محفوظ رہے گا اور لوگوں کے دل میں اس کی ہیبت وعزت پیدا ہوگی۔

۷۸۶

حی ۱۵۳	حمید ۲۲۲	حفیظ ۲۰۳	حکم ۱۰۲	حکیم ۱۰۹	حسیب ۱۹۸	حلیم ۱۸۷	حق عہ۱۸
حمید ۱۸۸	حفیظ ۱۸۳	حکم ۱۷۱	حق ۱۹۷	حی عہ۲۰	حکیم ۱۰۰	حسیب ۱۵۳	حلیم ۲۲۱
حفیظ ۱۰۵	حکم ۲۰۱	حق عہ۲۲	حلیم عہ۱۵	حمید ۱۸۲	حی ۱۸۵	حکیم ۲۰۰	حسیب ۱۷۱

حکیم ۱۹۹	حی ۱۷۲	حمید ۱۸۱	حفیظ ۱۸۶	حسیب ۲۲۳	حلیم ۱۵۵	حق ۱۰۴	حکم ۲۰۲
حسیب ۱۸۰	حکیم ۱۹۱	حی ۱۹۴	حمید ۱۷۳	حلیم ۱۰۳	حق ۲۰۷	حکم ۲۱۸	حفیظ ۱۵۰
حلیم ۲۱۷	حسیب ۱۵۷	حکیم ۱۰۲	حی ۲۰۸	حق ۱۹۳	حکم ۱۷۴	حفیظ ۱۷۹	حمید ۱۹۲
حق ۱۷۵	حلیم ۱۹۰	حسیب ۱۸۹	حکیم ۱۷۸	حکم ۱۵۸	حفیظ ۲۱۲	حمید ۲۰۸	حی ۱۰۱
حکم ۲۰۰	حق ۱۰۰	حلیم ۱۸۹	حسیب ۲۱۹	حفیظ ۱۹۰	حمید ۱۷۷	حی ۱۷۰	حکیم ۱۹۰

اگر کوئی شخص بادشاہ یا اجنبی لشکر سے خوف کا شکار ہو اور اس لوح کو اپنے پاس رکھے تو کامیاب و کامران ہوگا اور اگر کوئی شخص درویش ہو تو ظاہری و معنوی ہر لحاظ سے مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا۔ اگر اس نقش کو شرف شمس میں تحریر کر کے اسے خوشبو میں بسا کر لپیٹ کر اپنے ہمراہ رکھا جائے اور یا ءندا کے ہمراہ ان کا ورد کیا جائے تو بغیر طلب کئے اس کے مقاصد پورے ہوں گے اور اس کی دلی خواہشات بھی پوری ہو جائیں گی۔

بعض حضرات نے عین سے شروع ہونے والے 16 اسماء کا ذکر بھی کیا ہے جو چھ چھ خانوں والے نقش کی صورت میں تحریر کر کے اپنے پاس رکھے جائیں تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو معزز بنا دیتا ہے۔ اس کے تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ تاہم اس شخص کو چاہیے کہ ان اسماء کا ورد جاری رکھے اور اگر ہو سکے تو جمعہ کے دن 1634 مرتبہ ان کا ورد کرے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو 670 مرتبہ اس کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا دل خشوع و خضوع سے بھرپور اور اس کی زبان کو ذاکر کر دے گا۔ اس لوح کی

خصوصیات بے شمار ہیں تاہم اسے شرف زہرہ کے وقت اس وقت تحریر کرنا چاہیے جب شمس حالت فرح میں ہو۔ اسے سونے کے پانی کے ساتھ سرخ رنگ کے ریشم پر محفوظ کر لینا چاہیے۔

۷۸۶

عزیز	علی	علیم	عدل	عظیم	عفو
علی	علیم	عفو	عزیز	عدل	عظیم
عدل	عزیز	عظیم	علی	عفو	علیم
عظیم	عدل	عزیز	عفو	علیم	علی
عفو	عظیم	عدل	علیم	علی	عزیز
علیم	عفو	علی	عظیم	عزیز	عدل

جو شخص 99 اسماء کا مربع اس طرح تحریر کرے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کے 99 اسماء تحریر کر دیئے جائیں اور اس نقش کو سونے یا چاندی کی لوح پر تحریر کیا جائے اور دعا کرتے وقت اسے ہاتھ میں رکھا جائے یا نیک لوگوں کے تقرب کے لیے اسے اپنی ٹوپی میں رکھا جائے، بیماروں کی شفاء کے لیے اسے تانبے پر نقش کروایا جائے۔ بطور خاص اس وقت جب سورج شرف کی حالت میں ہو اور چاند منازل مسکود میں ہو تو اس کے ذریعے تمام حاجات اور مرادیں ایک ہی مرتبہ پوری ہو جاتی ہیں۔ اس نقش کو چوروں سے بچاؤ کے لیے گھر میں رکھا جا سکتا ہے۔ اسی طرح اگر مسافر اسے اپنے پاس رکھیں تو ڈوبنے سے محفوظ رہیں۔ اگر اسے غلے میں رکھا جائے تو وہ آفات سے محفوظ رہے اور اگر بچے کے گلے میں ڈالا جائے تو وہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے۔

هو اللہ الذی لا الہ الا ھو الرحمٰن الرحیم الملک القدوس سلام المومن المھیمن	العزیز الجبار المتکبر الخالق البارے السمیع الھادے	المصور الغفار القھار الوھاب الرزاق	الفتاح العلیم القابض الباسط المعز الاول الرافع
الخافض المجیب الحسیب الواسع الحلیم المقسط الصمد	المذل المانع البصیر النور الحفیظ ھو	الشھید المقیت المعید الجلیل الواجد الولی النافع المتین	العظیم الحق القوی المنعم الحی الحی الواحد الاحد
الغفور القادر الوکیل القیوم العفو الرافع	الشکور الکریم الودود الباعث المؤخر	المقسط المعید الروف الباقی اللطیف	الوارث الخبیر البر المقدم الموخر الباطن المحصے
الغنے الرقیب الرشید الصبور	الضار الغنی الحکیم الحکم العدل	الممیت الظاھر الجامع التواب	الکبیر المتعالی الماجد العلے الملک الملک ذوالجلال والاکرام

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

پندرہ الواح

علماء نے اسماء باری سے متعلق 15 الواح کا ذکر کیا ہے جن میں سے ہر ایک چار چار خانوں کی شکل میں تحریر کی جاتی ہے۔ میں نے خود ان کے بہت سے فوائد کا تجربہ و مشاہدہ کیا ہے اس لیے ان میں سے ہر ایک لوح کے خواص یہاں مختصر تحریر کئے جا رہے ہیں۔

پہلی لوح:

اس میں اللہ تعالیٰ کے 99 اسماء تحریر کئے گئے ہیں۔ ہر خانے میں 16 نام تحریر ہیں۔ اس لوح کو کسی بھی مقصد کے حصول کے لیے تحریر کیا جا سکتا ہے۔ بادشاہ سلاطین کے لیے شرف شمس میں،

آئمہ وقضاۃ کے لیے شرف مشتری میں، مکرم ومعظم، خواتین کے لیے شرف زہرہ میں، امراء ومعززین کے لیے شرف مریخ میں اور اہل کتاب اور مجنونوں کے لیے شرف عطارد میں تحریر کیا جائے۔

۷۸۶

هو الله الذی لا اله لا هو الرحمن الرحیم الباری المتعالی	الرب العفو المقدم الحی القیوم السلام	الحی القیوم الغنی الحیکم الواسع الباقی الرشید	الودود الوالی الخبیر الولی المغنی
النور الصمد الحی المبین مالک الملک ذوالالجلال والاکرام	الباطن المحصی النافع المتکبر العلی العظیم	الملک القدوس المجید الحافض الجامع الرقیب	الواحد العدل الحفیظ الممت الصبور القهّار
الماجد الضار السمیع اللطیف الباعث القوی المعید	الاول الاخر المجیب المذل التواب المجید	المقتدر الباسط الخافظ الوارث المقسط المانع الشهید	القابض البصیر المصور الشکور الماجد الوهاب الحلیل
الوکیل المنعم الموخر المعطی	الفتاح المهیمن العزیز الغفار الحکیم الهادی المجید	المقیت البدیع المومن المعز الطاهر الجبار	الرافع الخالق القادر . العلیم المبدی الرقیب الکریم

دوسری لوح:

بادشاہوں کے حضور عزت ومرتبہ کے حصول، دشمن سے نجات، گھوڑے سے گرنے اور زخمی

ہونے سے بچاؤ، بیماری سے نجات اور درشت مزاجی سے محفوظ رہنے کے لیے اس لوح کو شرف مشتری کی ساعت میں یا اتوار یا جمعرات کے دن تثلیث شمس مع زہرہ، اس وقت جبکہ چاند منحوسات سے دور ہو تحریر کیا جائے۔

قل ھو اللہ احد ۲۲۰	اللہ الصمد ۲۳۱	لم یلد ولم یولد ۲۴۰	ولم یکن لہ کفوا احد ۳۱۱
یا باری یا جمیل ۳۰۸	یا کبیر ۲۴۳	یا مبدی یا قدیم ۲۳۲	یا حلیم یا حنان ۲۱۹
یا مھیمن یا وکیل ۲۲۳	یا لطیف یا محیط ۲۱۸	یا بدیع یا نافع ۳۰۹	یا منعم یا ھادے ۲۴۲
یا حے یا محی ۲۴۱	یا رب یا مولے ۳۱۰	یا سبحان یا حکیم ۲۲۹	یا عزیز یا جامع ۲۳۰

تیسری لوح:

غم وغصہ دور کرنے، کاروبار میں آسانی، چوری و دشمنی سے بچاؤ کے لیے پیر کے دن اس وقت تحریر کیا جائے جب چاند سلف کے ہمراہ مشتری کی جانب گامزن ہو یا منگل کے دن جب مسرور عطارد کی نظر میں ہو اور منحوسات سے دور ہو یہ لوح چاندی یا ہرن کی جلد پر تحریر کر کے اسے خوشبو میں بسا کر اپنی ٹوپی میں رکھا جائے اور اگر اسے سامان میں رکھا جائے تو وہ چوری سے محفوظ رہے۔

الم الله	لا اله الا	هو الحی	القیوم
۱۳۷	۱۱۰	ء۰۹	۱۸۷
محمود مولے عه ۱۸	یا وهاب ازل ۳ء	طس ودود جیلب ۱۱۱	مومن ۱۳ء
یس طالب ۱۱۲	مسهل ۱۳۵	عالے سد ۱۸۵	حمید ۲ء
ماجداحد ۱ء	ق بدیع ۱۸ء	ص حم ۱۳۸	طسم ۱۰۹

چوتھی لوح:

ذہن اور حافظے کی قوت، وسوسوں سے بچاؤ، سفر کے دوران چوری سے حفاظت، مرادوں کی تکمیل کے لیے جمعہ یا سوموار کے دن اس وقت اس نقش کو تحریر کیا جائے جب چاند نحس سے دور اور سعد کے قریب ہو، پھر یہ لوح اپنے پاس رکھی جائے، تمام مقاصد پورے ہوں گے۔

رب اشرح	لے صدرے	ویسرلے	امری
۷۱۱	عه عه ۳	۳۱ء	۳۵۱
الر یا واجدیا کل ۳۱۷	ق علیم ۲۵۰	متین یا نافع ۷۱۲	لطیف منعم وهاب ۳ عه ۳

قاسم حم ۹ عہ ۲	قدیر عہ ۳۱	کبیر جامع ءعہ ۳	فتاح معید ملک ۷۴۳
قیوم سلام معید ازل ۵ عہ ۳	وادماہد عہ ۷۱	والی معالی ۸عہ ۲	احد بصیر ۳۱۵

پانچویں لوح:

کام میں آسانی و فراخی، دشمن کے مکر سے نجات، امراء و حکام کے ظلم سے بچاؤ کے لیے ہفتے کے دن جب چاند شمس کی طرف ناظر ہو اس نقش/لوح کو تحریر کیا جائے۔ بچوں کو آفات سے محفوظ کرنے کے لیے یہ نقش تعویذ کی صورت میں ان کے گلے میں ڈالا جا سکتا ہے۔

حسبی الله لا اله الاهو ۲۵ء	علیه توکلت ۹۷۱	وهورب العرش ۸۲۰	العظیم ۱۰۵۱
رضی ازل ۸ عه ۱۰	محیی واجب باعث یقین ۸۲۳	اول اخر صمد ۹۷۲	باری طالب ۲۵۵
کهیعص خالق والی ۹۷۳	موجد نافع عه ۲۵	حمعسق شفیق یا کریم ۹ عه ۱۰	یا حکیم یا حلیم الباقی ۸۲۲

قدوس ناصر کبیردیان ٨٢١	یاحافظ یان ١٠٥٠	قیوم صاحب ٢٥٧	طه یس رحمن رحیم ضیاوهاب طیب ٩٧٠

چھٹی لوح:

تمام امراض، زخموں اور دردوں سے نجات کے لیے کسی بھی دن اس وقت اس نقش کو تحریر کیا جائے جب مشتری اور قمر مسرور ہوں اور ایک دوسرے کی طرف لطف کے ساتھ دیکھ رہے ہوں، اسے ہرن کی کھال پر اگر یہ میسر نہ ہو تو سادہ ورق پر بارش، چشمے کے پانی کے ساتھ تحریر کر کے مریض کو پلایا جائے تو وہ مریض تمام امراض سے نجات پا جائے گا۔ اور آئندہ کبھی بھی بیمار نہیں ہوگا۔ تاہم مریض کو چاہیے کہ صدق دل کے ساتھ اسے پیئے تا کہ اس کا مقصد حاصل ہو۔

وننزل ٣عه١	من القران ٧٢ عه	ماهوشفاء عه ٣ عه	ورحمته عه ٥ ء
ملاك مقدر ٣٥عه	موجد علنسے ٥٣ ء	مجید مطلوب عه عه ١	واعدرفیق ٧١عه
ثواب چلے ق ٥٢ ء	میمون مرسل ٣٢عه	جامع رفیع عه ٧ عه	حی واصل ٥ عه ١
رافق امان ٧٣عه	مالك دایم ءعه ١	شافع منعم ٥١ ء	الہ معروف ٣٣عه

ساتویں لوح:

دشمن سے نجات، آنکھ کے زخم، بچے کا ڈرنا، دشمن کی چال، حاکم کی سختی سے بچاؤ یا مہربانی کے حصول، امرا کی تسخیر، کسی آدمی کی لگائی ہوئی گرہ سے نجات، مرادوں کے حصول کے لیے جب چاند لطف کے ہمراہ مریخ یا شمس کی طرف ناظر ہو یا زہرہ یا مشتری کی طرف مسرور ہو اس وقت اس نقش کو تحریر کر کے اپنے ہمراہ رکھا جائے، تمام حاجات پوری ہوں گی، دشمن مغلوب ہوگا، پس لوح کی فتوحات بے شمار ہیں۔

انافتحنا	لك	فتحا	مبيناً
۹۰عه	۱۰۲	۵۹۲	۹عه
۱۰۱	۸۷عه	۵۲	۵۹۳
۵۱	۵۹عه	۱۰۰	۸۸عه

آٹھویں لوح:

دشمن سے نجات، آنکھ کے زخم، بچوں کا خوف، دشمن کی چالاکی، غم، غصے سے حفاظت، تمام بندشوں سے نجات کے لیے بدھ کے دن نظر عطارد میں یا ہفتے کے دن نظر مشتری میں یا جمعہ کے دن نظر مشتری میں یا جمعہ کے دن نظر قمر یا کواکب سعد میں یا جمعرات کے دن نظر زہرہ میں اس نقش کو تحریر کر کے اپنے ہمراہ رکھا جائے تمام مرادیں پوری ہوں گی۔

۷۸۶

فسيكفيكهم	الله وهو	السميع	العليم
۲۱۲	۱۸۰	۳۲۰	۸۲
۱۷۹	۲۰۹	۸۵	۳۱۷

۸عہ	۳۲۸	۱۷۸	۲۱۰

نویں لوح:

قاضی کے سامنے دعوی یا طلب حق کے لیے، مخلوق کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنے کے لیے یا غائب شخص کی واپسی کے لیے کسی بھی دن اس وقت اس نقش کو تحریر کیا جائے جب چاند بروج ثانیہ میں ہو اور سعدین سے منفصل ہو اسے چاندی یا سفید ریشم پر نقش کرایا جائے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو اسے سیاہ ورق پر تحریر کر کے اپنے ہمراہ رکھا جائے۔

۷۸۶

حسبنا	الله	ونعم	الوکیل
۱ء۷	۹۰ء	۱۲۲	ء۵
۹۵	۱ءعہ	ء۸	۱۲۳
ء۷	۱۲عہ	۹عہ	۱ء۵

دسویں لوح:

دو مختلف اشخاص کے درمیان صلح کرنے کے لیے، طلب حاجت، امراء، حکام، علماء اور اہل قلم کے نزدیک عزت وقار کے حصول، طلب رزق حلال، کمائی میں آسانی و برکت، مخلوق کے نزدیک عزت کے حصول، زبان کو بری باتوں سے محفوظ رکھنے کے لیے جب شمس مسرور ہو اس وقت اس نقش کو تحریر کر کے اپنے ہمراہ رکھا جائے۔

۷۸۶

الله	لطیف	بغباده	یرزق
۸۵	۳۱ء	ء۷	۱۲۸

۲۱۵	۸۲	۱۳۱	ء۸
۱۳۰	ء۹	عہ۳۱	۸۳

گیارہویں لوح:

اگر کسی شخص پر جھوٹا الزام عائد کیا جائے اور اسے قتل ہونے کا خوف ہو تو یوم سعد میں اس نقش کو تحریر کر کے اپنے ہمراہ رکھے۔ اس خوف سے نجات ملے گی اور قتل سے محفوظ رہے گا اگر ان میں سے کسی ایک صورت ہمیشہ ورد جاری رکھے تو ہر طرح کی تنگی و پریشانی سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

بسم الله الرحمن الرحيم قل اعوذ	رب الفلق من شر ما خلق و من شر	غاسق اذا وقب و من شر النفاثات	في العقد و من شر حاسد اذا حسد
۳۲۳۱	۱۷۳۷	عہ۹ء۱	۲عہ۰۱
۱۷۳ء	۳۲۲۸	عہ۰عہ۲	۱ء۹۵
۰۳عہ۲	۱ء۰ء	۱۷۳۵	۳۲۲۹

بارہویں لوح:

کام میں آسانی اور خواتین کی تسخیر کے لیے جب قمر وشمس شرف میں ہوں اس نقش کو مشک و زعفران کے ہمراہ تحریر کر کے اپنے پاس رکھا جائے۔ اللہ تعالیٰ اس نقش کے حامل کو مقبولیت عطا فرمائے گا اور مجمل اشیاء اس کے لیے مسخر و مطیع ہو جائیں گی اگر روزانہ اس صورت کو 41 مرتبہ پڑھے تو اپنے اعمال میں مختلف اقسام کی فتوح کا مشاہدہ کرے گا اور اس کے سامنے عالم غیب بھی منکشف ہو گا۔

بسم الله الرحمن الرحیم	اذا جاء نصر الله والفتح ورایت	الناس یدخلون فی دین الله افواجا فسبح	بحمد ربك استغفراوان كان توابا
١٣٠٥	٢٥ءعه	٧٨٧	٢٢٥عه
٢٥ء٣	١٣٠٢	٢٢٥٧	٧٨٨
٢٢٥ء	٧٨٩	٢٥ء٢	١٣٠٣

تیرہویں لوح:

اگر اس نقش کو مشک اور زعفران کے ہمراہ ہرن کی کھال پر تحریر کیا جائے جب زہرہ شرف میں ہو اور قمر سعد میں موجود ہو اور نحس سے دور ہو تو اعمال کی آسانی، محبت کے حصول، حافظے اور فہم میں اضافے اور حکام کے قرب کے لیے یہ نہایت فائدہ مند ہے تاہم اسے عطر میں بسا کر اپنے ہمراہ رکھنا چاہیے۔

٧٨٦

والف بین قلوبهم	لوانفقت ما فی الراض جمیعا	ماالفت بین قلوبهم	ولکن الله الف بینهم	انه عزیز حکیم
٢٩١	٢٢٩	٣ء٣	١٩٥٠	٧٩٨
٩٥١	٧٩عه	٣٩٢	٢٣٠	٣ءعه
٢٣١	٣ء٥	١٩٥٢	٧٩٥	٢٨٨
٧٩ء	٣٨٩	٢٢٧	٣ءء	١٩٥٣

چودھویں لوح:

شہرت کے حصول، حکام وامراء اور قضاۃ سے متعلق اپنی حاجت کی تکمیل، دشمنوں پر غلبے اور کام میں نظر پیدا کرنے کے لیے شرف مریخ یا شرف شمس میں یا جب مریخ حمل میں یا آس اور قوس میں ہو اس نقش کو تحریر کر کے اپنے ہمراہ رکھا جائے تو حامل لوح کو بہت عظمت وشان حاصل ہو اور وہ ایک ایک پر غالب آجائے۔

۷۸۶

عح ۷۸	قل ۸عه	فز ۸۷	ع ۷۰
فو ۸۶	عا ۷۱	عز ۷۷	فه ۸۵
عب ۷۲	فظ ۸۹	فب ۸۲	عو ۷۶
فج ۸۳	عه ۷۵	عج ۷۳	فح ۸۸

پندرھویں لوح:

الفت اور محبت پیدا کرنے، جادو اور نظر لگنے سے بچاؤ، وزراء، اکابر اور عوام الناس کی نظر میں عزت ومرتبے کے حصول وغیرہ کے لیے ساعات زہرہ یا مشتری میں اس نقش کو تحریر کر کے اپنے ہمراہ رکھا جائے۔ اگر اسے شرف شمس میں تحریر کیا جائے تو نتیجہ جلد برآمد ہوگا۔

۷۸۶

یحبونهم	کحب الله والذین	امنو اشد	حبا لله
عه۰عه	۷۵	۱۲۲	۸۹۲
عه۰ ۷	عه:۱	:۸۰۹۵	:۱۲۰۳
عه۷۰۹	:۱۲۰عه	۸۳	عه۰۲

سبعہ کواکب کے نایاب سہ جہتی طلاسم

یہ طلاسم ہیں کیا؟

زمانہ قدیم سے سات بنیادی کواکب کو زائچہ میں موثر خیال کیا جاتا ہے۔ گو آج کل یورانس، نیپچون اور پلوٹو کو بھی نجوم میں شامل کر لیا گیا ہے۔ تاہم سات بنیادی کواکب کے اثرات کا مقابلہ کرنا ان کے بس میں نہیں ہے۔ خالد اسحٰق راٹھور نے اپنے طویل تجربے، علمی اور فنی مہارت کے ساتھ ان سات بنیادی کواکب کے اشکالی اور عددی طلاسم کا کھوج لگایا اور اسلامی عملیات کے ملاپ سے ان کو ایک خاص روحانی طاقت کے تابع کر دیا تاکہ ان کے اثرات میں غیر معمولی اضافہ ہو اور ان سے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کیے جا سکیں جن کی تفصیل ذیل کی سطور میں بیان کی گئی ہے تاہم طلاسم کے اثرات پڑھنے سے قبل جان لیں کہ ان کو بنایا کس طرح گیا ہے۔ ان کی بنیاد کیا ہے اور یہ کیوں اور کیسے کام کرتے ہیں؟

ہر طلسم تین حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ عددی طلسم پر مشتمل ہے۔ دوسرا طلسم سے منسوب ایک خاص شکل جو کہ عددی طلسم کی پشت پر بنائی جائے گی اور تیسرا حصہ اُن اسماء و آیات پر مشتمل ہے جو ہر عددی طلسم کے چاروں اطراف میں تحریر کی گئی ہیں۔ یوں انتہائی قدیم طلاسم کو اسمائے ربی و آیات قرآنی سے ایک خاص طاقت کا منبع بنایا گیا ہے اور اس طرح ان کے اصل اثرات میں کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ یہ تمام طلاسم پہلی دفعہ آپ کی نظر سے گزریں گے۔ اس بارے میں تفصیلی مضمون آپ خالد ہندی جنتری 2009 میں دیکھ سکتے ہیں۔ وہ جو ان طلاسم کو خود بنانے کے خواہش مند ہوں اس جنتری کی انہیں حد درجہ ضرورت ہوگی۔

سہ جہتی طلسم زحل

اس طلسم کے خاص فوائد میں یہ بات شامل ہے کہ وہ نحس کواکبی سحری، جادو یا دیگر اثرات جو عرصہ دراز سے فرد پر طاری ہوں ان کا مداوا کیا جا سکتا ہے۔ ایسی نحوستیں جو طویل عرصہ سے فرد کو متاثر کر رہی ہیں اور علاج کی کوئی صورت سامنے نہ آتی ہو اس کے علاج کے لیے موثر ہے۔ ساڑھ ستی اور نحوست زحل کے خاتمہ کے لیے بھی یہ موثر ہے۔ بڑی عمارتیں جیسا کہ پلازے یا ملٹی سٹوری بلڈنگیں یا بڑے بڑے گھر یا بڑے حویلی نما مکان یا شاندار جگہ وغیرہ، جو سب کی نظر میں آئے، ان کو ردبلا اور سحری و نحس اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے یہ طلسم استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح بڑی

عمر کے افراد یا بڑی عمر اور صاحب حیثیت افراد کے لیے بھی مفید ہے۔ اسی طرح وہ افراد جو کسی مزمن مرض کا شکار ہوں ان کے لیے بھی یہ طلسم موثر و مفید ثابت ہوگا۔ یہ طلسم خاص طور پر ان لوگوں کے لیے بھی بہت موثر اور ہر لحاظ سے سود مند ہے جو علوم مخفی کے حصول میں سرگرداں ہیں۔ عملیات، نجوم، سحر، پامسٹری، جفر، رمل، حاضرات اور ایسے تمام علوم سے متعلق لوگوں کے لیے یہ طلسم ان کی روحانی اور مخفی قوتوں کو ترقی دینے اور ان کی قوت و علم میں اضافہ کا باعث ہوگا۔ اور وہ لوگ جو اپنی ذات یا ادارہ کو دوسرے لوگوں کی نظر میں موثر و معتبر بنانے کے خواہش مند ہیں ان کو بھی اس قدیم اور خفیہ طلسم کی قوتوں سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔

سہ جہتی طلسم مشتری

کون فرد چاہے مرد ہو یا عورت ایسا ہوگا جو مالی و مادی خوشحالی کا خواہش مند نہ ہو۔ طلسم مشتری اس خاص مقصد کے حصول کے لیے در نایاب کی سی حیثیت رکھتا ہے۔ حصول دولت، کاروبار میں کامیابی اور ترقی، دولت کی ریل پیل، شان و شوکت، آسودگی، مال و متاع میں اضافہ جیسے تمام معاملات طلسم مشتری کے تحت آتے ہیں۔ اس کے علاوہ خواہشات کی تکمیل، دوسروں پر غلبہ، برتری اور بزرگی حاصل کرنے کے لیے بھی یہ طلسم مفید ہے۔ وہ لوگ جو قانون کے شعبہ سے وابستہ ہیں، وکیل، جج وغیرہ اور وہ جو اس شعبہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں یا وہ جو بینکنگ کے شعبہ سے وابستہ یا روپیہ کے لین دین کے دوسرے اداروں کے ساتھ وابستہ ہیں ان کے لیے بھی یہ طلسم مفید و موثر ہے۔ وہ لوگ جو حکومتی اداروں یا نمایاں پوزیشن کے حامل ہیں اور اس کو برقرار رکھنے کے خواہش مند ہیں ان سب کے لیے یہ طلسم مشتری بہت اچھے نتائج دے سکتا ہے۔ اسی طرح وہ لوگ جو مذہب سے متعلق علم یا سوچ یا مذہب سے متعلق کاروبار مثلاً مساجد کی تعمیر یا کتب وغیرہ کی اشاعت سے منسلک ہیں ان کے لیے بھی یہ طلسم مفید ثابت ہوگا۔ مذہب کی تعلیم دینے والے یا اس حوالے سے کوئی بھی نمایاں کردار ادا کرنے والے اس طلسم سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ مال و دولت کے حصول کے لیے ہر فرد یہ طلسم ادارہ سے طلب کر سکتا ہے۔

سہ جہتی طلسم شمس

حکومت، طاقت اور اختیار کچھ ایسے الفاظ ہیں جن کے طلسم سے نہ کوئی بچا ہے اور نہ بچے گا۔ ہر وہ فرد جو کچھ نہ کچھ معاشی و مادی سمجھ بوجھ رکھتا ہے۔ وہ ان میں سے کسی نہ کسی کا طالب ضرور ہوتا ہے۔ عزت و وقار کے حصول، دوسرے لوگوں پر اپنا دبدبہ بٹھانے اور اپنا اختیار قائم کرنے کے لیے اس کا استعمال حد درجہ موثر ہے۔ سیاست سے متعلق لوگ یا وہ جو معاشرہ میں شہرت کے خواہش مند ہوں، کاروبار کو پھیلانے کے ساتھ ساتھ عزت، وقار اور شہرت کے طالب ہوں

اِن کے لیے بھی اس طلسم کا استعمال مفید ہے۔ وہ جو پابندیوں میں جکڑے ہوں چاہے اِن کی نوعیت کچھ بھی ہو یا وہ جو حکومت یا صاحبانِ حکومت کے عتاب کا شکار ہوں اِن سب کے لیے بھی اس طلسم کا استعمال حد درجہ مفید و موثر ہے۔ وہ لوگ جو صحت کے مسائل کا شکار ہیں یا وہ جو طویل عمر کے خواہش مند ہیں یا وہ جو صحت مند جسم اور زندگی کی تمنا رکھتے ہیں اِن سب کے لیے اس طلسم کا استعمال منسوبی فوائد کے حصول میں معاون و مددگار ہوگا۔ قوتِ حیات کی کمی عزت و وقار کی حفاظت، کاروبار کو استحکام دینے اور کمزور بنیادوں کو مستحکم کرنے کے لیے بھی یہ طلسم استعمال کیا جاتا ہے۔

سہ جہتی طلسم مریخ

مریخ سے منسوب یہ طلسم اُن لوگوں کے لیے بہت فائدہ مند ہے جو کسی کمزوری کا شکار ہیں۔ یہ کمزوری جسمانی بھی ہو سکتی ہے اور ذہنی و نفسیاتی بھی۔ وہ لوگ جو کمزور جسم و صحت کے مالک ہوں اِن کو یہ طلسم لازم استعمال کرنا چاہیے۔ اِسی طرح یہ طلسم جسمانی و حیوانی و جنسی قوت کے حصول میں معاون و مددگار ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو ذہنی اور نفسیاتی امراض کا شکار رہتے ہیں یا معاشرتی دباؤ کے باعث پریشان رہتے ہیں اِن کے لیے بھی یہ مفید ہے۔

کسی مقابلہ میں شامل ہو رہے ہیں تو بھی یہ طلسم مفید اثرات لائے گا۔ چاہے یہ تقریری مقابلہ ہو یا جسمانی یا کھیل کود سے متعلق اس طلسم کی کرشماتی قوتوں سے صرفِ نظر نہیں کیا جا سکتا۔ جہاں بھی غلبہ حاصل کرنے یا غلبہ و مقابلہ کا مسئلہ ہو اس طلسم کے استعمال سے فوائد کا حصول ہو سکتا ہے۔

اِسی طرح کسی ایسی صورتِ حال سے واسطہ ہو جہاں تشدد اور بے قابو لوگوں سے سامنا ہو سکتا ہے یا جان کا خوف ہو یا لڑائی جھگڑے جیسے مسائل ہوں تو طلسم مریخ سے فائدہ نہ اُٹھانا اپنے پر ظلم کرنے کے مترادف ہے۔ خون خرابا، بدمزگی، خوف، سحر، جادو اور ایسے دوسرے معاملات کے لیے بھی یہ طلسم حیرت انگیز نتائج لاتا ہے۔ ردِ سحر اور حفاظت کے حوالے سے یہ طلسم بچے، بوڑھے، مرد، عورت ہر ایک کے لیے یکساں مفید ہے۔ تفرقہ بازی میں کامیابی اور دوسروں پر غلبہ حاصل کرنے جیسے تمام اُمور پر یہ حکمران و موثر ہے۔ یہ مزاج میں تیزی و تندی پیدا کرنے کے کام بھی آتا ہے۔

سہ جہتی طلسم زہرہ

زہرہ کا زیرِ بحث طلسم کئی حوالوں سے موثر و متبرک ہے۔ وہ لوگ جو اپنی زندگی آرام، سکون اور آسودگی سے بسر کرنا چاہتے ہیں۔ اِن کے لیے یہ طلسم ایک نعمت کی سی حیثیت رکھتا ہے۔ اس حوالے سے دیکھا جائے تو یہ حصولِ دولت اور خوشحالی جیسے مقاصد میں بھی موثر کردار ادا کرتا ہے۔ اس طلسم کا ایک خاص استعمال پیار محبت اور جنسی معاملات میں ہے۔ وہ لوگ جو حصولِ مطلوب کے مسئلے کا شکار ہیں یا وہ جو کسی خاص فرد کو اپنا دوست بنانا چاہتے ہیں یا کسی خاص فرد کے ساتھ

شادی کے خواہش مند ہیں ان سب کے لیے یہ طلسم کام دے گا۔

عام لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا کرنے اور لوگوں کا رجحان اور طلب اپنے لیے پیدا کرنے کے لیے بھی یہ موثر ہے۔ یہ تسخیر' محبت اور الفت جیسے معاملات سے منسوب ہے اور آپ میں دوسروں کے لیے کشش اور طلب پیدا کرتا ہے۔ وہ لوگ جو فنون لطیفہ مثلاً فلم' ٹی وی' ڈرامہ' آرٹ اور دوسرے ایسے شعبوں سے متعلق ہیں ان کے لیے بھی یہ بہت فائدہ مند ہے۔ لوگوں میں شہرت اور شائقین کی توجہ حاصل کرنے اور ان کے دلوں میں داخل ہونے اور رواج کرنے کے لیے اس طلسم سے ضرور فائدہ اُٹھانا چاہیے۔ اسی طرح وہ تمام لوگ جن کے پاس گاہک آتے ہیں اور ان کو ضرورت ہوتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ ان کے پاس آئیں' ان کے لیے بھی اس طلسم کو استعمال کرنا بہت مفید ہے۔ جنسی کشش اور جنس مخالف کی توجہ حاصل کرنے کے حوالے سے بھی اس کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔

سہ جہتی طلسم عطارد

شاید ہی کوئی فرد ایسا ہو جس کو عکس عطارد کی ضرورت نہ ہو۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ یہ متفرق خصوصیات کا حامل ایک نایاب اور خاص طلسم ہے۔ عطارد کے طلسم کو بنیادی طور پر ذہانت' تعلیم' یادداشت اور گفتگو وغیرہ سے منسوب کیا جاتا ہے۔ وہ طالب علم جو امتحانات میں فیل ہو جاتے ہیں یا جن کی تیاری مکمل نہیں یا وہ جو تعلیمی حوالے سے ایک اچھے مستقبل کے خواہش مند ہیں ان کو ضرور اس طلسم سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔ وہ لوگ جن کا روزگار گفتگو کے فن یا لکھنے لکھانے یا اشاعت کتب وغیرہ سے منسلک ہے ان کے لیے بھی یہ طلسم بے بہا فوائد کا حامل ہے۔ ذہنی صلاحیتوں کو بڑھانے' اچھی یادداشت اور اعلیٰ تعلیم جیسے معاملات میں حد درجہ موثر ہے۔

کاروباری افراد اور تجارت پیشہ افراد چاہے چھوٹے پیمانہ پر کام کر رہے ہیں یا بڑے پر ان کے لیے بھی اس طلسم کا استعمال مفید ہے۔ حصول کامیابی و آمدن کے لیے حد درجہ موثر ہے۔ وہ جو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں مشغول ہیں یا وہ جو علوم مخفی کی تعلیم حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں یا جو اس میدان میں نام کمانے کے خواہش مند ہیں ان کے لیے بہت مفید ہے۔ یعنی عاملین و نجومی حضرات وغیرہ کو بھی اس کو تیار کر کے پاس رکھنا چاہیے۔ جادو' ٹونہ' کالا علم' سحر وغیرہ سے حفاظت یا ان میں مہارت کے لیے بھی تیار کیا جاتا ہے۔ وہ لوگ جو سائنس یا جدید زمانہ میں کمپیوٹر وغیرہ سے منسلک ہیں۔ ان کے لیے بھی حد درجہ موثر ہے اور مثبت نتائج لائے گا۔

سہ جہتی طلسم قمر

دیگر طلاسم کی نسبت طلسم قمر میں ایک خصوصی بات یہ ہے کہ اس کی تیاری کا سعد وقت ہر ماہ دو سے زائد مواقع پر ضرور مل سکتا ہے۔ تاہم اس حوالے سے الگ بحث کی گئی ہے۔ یہاں آپ دیگر کواکبی طلسمات کے خواص کی طرح اس کے خواص سے بھی واقفیت حاصل کریں۔ وہ لوگ جو رات کو ڈرتے ہیں یا اندھیرے سے خوف کھاتے ہیں یا ان کو اکیلے میں ہمزاد یا ایسی کسی مخلوق کی موجودگی محسوس ہوتی ہے۔ ان سب کے لیے طلسم قمر سے فائدہ اٹھانا حد درجہ مناسب رہے گا۔ ایسی امراض جن کا زور رات کے وقت ہوتا ہے۔ ان کے علاج یا رد کے لیے بھی یہ موثر ہے۔ ڈراونے خواب پریشان کن رات وغیرہ جیسے معاملات کے لیے بھی اس سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

اس کے علاوہ وہ لوگ جو پانی، دریا یا سمندر سے متعلق ہوں وہ بھی اس کے زیر اثر آتے ہیں۔ علوم مخفی سے متعلق وہ لوگ جو پیشن گوئی کی صلاحیت کو ترقی دینا چاہیں یا چاہیں کہ سائل کے سامنے آتے ہی وہ چھٹی حس کی مدد سے جواب دینے کے قابل ہو جائیں۔ اسی طرح نجوم، رمل، جفر، اعداد وغیرہ کا حساب کرنے والوں کے لیے بھی یہ مفید ہے۔

اس طلسم کا ایک بڑا استعمال خواتین کے مسائل کے حل اور ایسے امراض سے صحت سے متعلق ہے جو خواتین کے خصوصی امراض کہلاتے ہیں۔ ایسے لوگ جو سیلرز کے شعبہ سے متعلق ہوں یا زیادہ سفر کرتے ہوں یا کام وغیرہ کے حوالے سے بہت لوگوں سے مسلسل ملاپ رہتا ہے اور لوگوں کی توجہ یا ان سے مفاہمت یا ان سے مضبوط تعلق یا ان کے رجوع و تسخیر کی ضرورت ہو سب ہی امور میں فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ مذہبی معاملات سے متعلق لوگ اور مذہبی سفر کے لیے بھی اس کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔ تخیل کو طاقت دینے یا ایسے کام کرنے والے جہاں نئے نئے آئیڈیاز کی ضرورت ہو کے لیے بھی یہ مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ روزمرہ امور میں آسودگی اور خرچہ کے حصول میں آسانی کے لیے بھی طلسم قمر کو استعمال کیا جاتا ہے۔

عددی طلسمات

خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر راہنمائے عملیات کی کتاب "خزینہ اعداد" میں ہر عدد سے منسوب عددی طلسمات دیئے گئے ہیں۔ عددی قوتوں کے اپنے خاص اثرات ہوتے ہیں۔ اعداد کی قوت اور ان کی موثر ہونے سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا۔ سو اب ان تمام عددی طلسمات کو چاندی کی انگوٹھیوں میں قید کر دیا گیا ہے۔ اپنے عدد کے مطابق عددی طلسم کی حامل انگوٹھی طلب کر سکتے ہیں۔

زائچہ جات/ حالات زندگی وغیرہ

ادارے کے زیر اہتمام جاری زائچہ سازی کے کام سے آپ بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ آپ اپنا یا شریک حیات یا بچوں یا بہن بھائی یا ہونے والی بیوی یا شوہر یا کاروباری ساتھی یا کسی دوست یا کسی دشمن وغیرہ کا زائچہ بنوانے اور حالات زندگی معلوم کرنے کی خواہش مند ہوں تو بالمشافہ مل کر یا خط کے ذریعے کوائف ارسال کر کے زائچہ اور حالاتِ زندگی استخراج کروا سکتے ہیں۔

بچے کا نام/صدقہ وغیرہ

علم نجوم کی روشنی میں بچے کا نام استخراج کروا کر آپ اپنے بچے کو کواکب کے نحس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔ نام استخراج کرنے کے ساتھ یہ بھی راہنمائی کر دی جاتی ہے کہ نومولود کے زائچہ کے حوالے سے کون سا صدقہ زائچہ کی نحوست کے خاتمہ کے لیے بہتر ہوگا۔ نام والد، نام والدہ، بچے کی تاریخ، وقت اور مقام پیدائش ارسال کر کے بچے کا نام استخراج کروائیں۔

وقتی زائچہ: شادی، کاروبار، اولاد، صحت، سحر وغیرہ

مستقبل کے حوالے سے کسی ایک خاص معاملے یا امر کا ہر پہلو سے جائزہ لینے کے لیے زائچہ سوال بنایا جاتا ہے۔ اس معاملے سے متعلق تمام سوالوں کے جواب اس زائچے سے دیئے جائیں گے۔ جن کے پاس پیدائشی کوائف نہ ہوں وہ بھی رجوع کر سکتے ہیں۔

متفرق نجومی معلومات

1- نام کا مفرد عدد نام کا مرکب عدد

2- پیدائشی برج اور ستارہ قمری برج اور ستارہ شمسی برج اور ستارہ :بلحاظ نجوم

3- برج اور ستارہ :بلحاظ اعداد 4- برج اور ستارہ :بلحاظ نام

5- ذاتی اسم اعظم :عملیات اور اعداد کی روشنی میں

6- رجعت و استقامت کواکب پیدائشی زائچہ میں :بلحاظ نجوم

7- شرف وہبوط کواکب پیدائشی زائچہ میں :بلحاظ نجوم
8- سعادت ونحوست کواکب پیدائشی زائچہ میں :بلحاظ نجوم
9- خوش قسمتی کے نمبر :بلحاظ نجوم یا اعداد

خوش قسمتی کا پتھر

خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟ کس پتھر کا استعمال آپ کے لیے موزوں ہے؟ حصول صحت، ردسحر اور دیگر مسائل کے حل کے لیے موزوں پتھر کا انتخاب کروانے کے لیے نام' نام والدہ تاریخ' وقت اور مقام پیدائش ارسال کر کے خوش قسمتی کا پتھر معلوم کریں۔

حالات زندگی 23 اہم امور

زندگی کے 23 اہم امور پر یہ نجومی رپورٹ تیار کی جاتی ہے۔ مزاج و کردار' زندگی میں خوشیاں اور تکمیل خواہشات' محبت اور رومانس' مشاغل' صحت' مالی حالت' طریق زندگی' کیریئر' روز گار' خوش قسمتی کا پتھر' خوش قسمتی کی دھات' خوش قسمتی کا دن' خوش قسمتی کا رنگ' آپ کا برج' آپ کا کوکب' اسم الٰہی برائے ذکر' زائچہ پیدائش' شرف وہبوط کواکب' خوش قسمتی کا عدد' خصوصی صدقات' قمری برج/کوکب اور اس کے اثرات' شمسی برج/کوکب اور اس کے اثرات' طالع برج/کوکب اور اس کے اثرات۔

تقدیر پیدائشی زائچہ پر احکام

بوقت پیدائش آسمان پر موجود کواکب مختلف انداز اور طریقوں سے انسانی زندگی کے ہر پہلو پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ رپورٹ آپ پر آپ کو آشکار کرے گی کہ فطرت نے آپ اور آپ سے متعلقہ معاملات کے حوالے سے کیا طے کر رکھا ہے؟ آپ کے اندر موجود مختلف صلاحیتوں کے بارے میں فطری رازوں سے آپ کی آشنائی کروائی جائے گی۔ اس رپورٹ میں تمام کواکب یعنی قمر، شمس، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، یورانس، نپچون اور پلوٹو کی آپ کے زائچہ میں مختلف بروج اور گھروں میں موجودگی کے اثرات کو بیان کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ان کواکب کی آپس میں، طالع اور عاشر سے بننے والی نظرات کو بمعہ تمام گھروں کے حاکموں کے دوسرے گھروں میں قابض ہونے سے پیدا ہونے والے اثرات کو بھی بیان کیا جائے گا۔ آپ کے پیدائشی زائچہ کا مکمل جائزہ۔ یہ رپورٹ بنوانے کے لیے نام' نام والدہ' تاریخ' وقت اور مقام پیدائش کے ارسال کریں۔

سالانہ رپورٹ/آنے والا کل

ٹرانزٹ رپورٹ

کیا آپ اس بات کو جاننا چاہتے ہیں کہ موجودہ اور آنے والے وقت میں کواکب کی فطری حرکت کس انداز میں آپ کی زندگی پر اثر انداز ہوگی؟ آپ کے آنے والے ماہ وسال آپ کے لیے کیا لے کر آ رہے ہیں؟ آپ کو کن حالات اور واقعات سے واسطہ پڑسکتا ہے؟ یہ سب کچھ جاننے کے لیے یہ رپورٹ آپ کے لیے حددرجہ مفید ثابت ہو گی۔ یہ رپورٹ ان کواکبی اثرات کو ظاہر کرتی ہے جو کسی بھی خاص عرصہ میں شمس اور دیگر کواکب کے زائچہ کے مختلف گھروں میں داخلہ کی وجہ سے جنم لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ جب ٹرانزٹ میں موجود کواکب مختلف گھروں میں داخل ہونے پر پیدائشی زائچہ میں موجود اساسی کواکب کے ساتھ سعد اور نحس نظر بناتے ہیں تو ان کے بھی خصوصی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جن کو بیان کیا جائے گا۔ یوں کسی بھی ایک خاص عرصہ کے اندر ہونے والی ہر ممکنہ تبدیلی، بہتری اور خرابی سے آپ آگاہ ہوسکیں گے۔ اس رپورٹ کی مدد سے آپ اپنی زندگی کو بہتر طور پر پلان کرسکیں گے اور زیادہ بہتر نتائج حاصل کرسکیں گے۔ یہ رپورٹ تفصیل اور جامعیت کا ایک حسین امتزاج ہے۔ اس رپورٹ کو بنوانے کے لیے اپنے کوائف یعنی نام، نام والدہ، تاریخ، وقت اور مقام پیدائش ارسال کریں۔ ساتھ ہی یہ بھی تحریر کریں کہ کس عرصہ کی رپورٹ درکار ہے؟

ساڑھ ستی/ڈھایہ

کہیں آپ ساڑھ ستی کا شکار تو نہیں ہیں؟ زحل جب بھی حرکت کرتا ہوا پیدائشی زائچہ کے بارہویں، پہلے اور دوسرے گھر سے گزرتا ہے تو یہ عرصہ انسان کو مختلف الانواع مسائل جیسے کہ قرضہ، اخراجات کی زیادتی، غلط فیصلے، مالی پریشانیوں اور مسائل کے گرداب میں پھنس جاتا ہے اور یوں اُس کی زندگی ناکامی و نامرادی کا شکار ہو کر سوالیہ کا نشان بن کر رہ جاتی ہے۔ اس حوالے سے ادارہ ''راہنمائے عملیات'' نے یہ انتظام کیا ہے کہ آپ اس بات کو جان سکیں کہ کہیں آپ ساڑھ ستی کا شکار تو نہیں ہیں اور اگر ہیں تو اس حوالے سے بچاؤ کے اقدامات تجویز کیے جائیں گے جن پر عمل پیرا ہو کر آپ اپنے آپ کو پریشانیوں سے بچا پائیں گے۔ اس کے لیے آپ اپنے کوائف یعنی نام، والدہ کا نام، تاریخ پیدائش، وقت پیدائش اور جگہ پیدائش ارسال کریں۔

زحل مشتری اور آپ

زحل کے اثرات کو علم نجوم میں فوقیت حاصل ہے اور کوئی بھی فرد زحل کے اثرات کی کارستانیوں (مثلاً ساڑھ ستی اور

ڈھایہ وغیرہ) سے انکار نہیں کرسکتا۔ ہر فرد زحل کی نحوست سے بچنے اور مشتری کی سعادت سے فائدہ اٹھانے کا خواہش مند ہوتا ہے۔ اگر آپ یہ جاننے کے خواہش مند ہوں کہ زحل اور مشتری آنے والے دنوں میں آپ کو مالی، مادی، شادی، اولاد، صحت، کاروبار، نوکری، سحر، سفر، دشمنی، مقدمہ، وراثت، گھریلو حالات، بہن بھائیوں، دوستوں اور عزیز و اقارب سے تعلقات، خفیہ دشمنوں وغیرہ وغیرہ جیسے معاملات میں سے کن سے اور کیسے متاثر کریں گے تو آج ہی رابطہ کریں۔ ہم آپ کے لیے ایک جامع ترین رپورٹ تیار کریں گے۔ جو زیر بحث موضوع یعنی زحل و مشتری کے تحت متفرق معاملات کے بیان کے علاوہ دفع نحوست کے لیے عمومی مشاورت، صدقات، جواہرات، عملیات اور وظائف کا بیان بھی لیے ہوئے ہوگی۔ ایک ایسی نجومی رپورٹ جسے پڑھ کر آپ محسوس کریں گے کہ واقعی ایک صاحب علم کے محبت بھرے دل نے پوری سچائی کھول کر آپ کے سامنے رکھ دی ہے۔ مندرجہ بالا رپورٹ کے لیے اپنا مکمل نام، نام والدہ، اگر درست تاریخ پیدائش، وقت پیدائش اور مقام پیدائش معلوم ہو تو وہ بھی تحریر کریں۔ اگر پیدائشی کوائف درست نہ ہوں یا کچھ شبہ ہو تو بھی پوری بات لکھیں کہ یہ کوائف کس حد تک درست ہیں۔ اگر پیدائش کے کوائف درست نہ ہوں یا کچھ شبہ ہو تو پھر اندازاً عمر اور خط تحریر کرنے کا درست وقت، تاریخ اور مقام لازم تحریر کریں۔

عملیاتی عطر و خوشبو

عملیاتی اور روحانی مقاصد کے لیے الکوحل اور ایسی دیگر اشیاء سے پاک خوشبویات کی ضرورت ہوتی ہے۔ جبکہ بازار میں دستیاب خوشبویات عموماً الکوحل اور ایسے محلولوں کی بنیاد پر بنائی جاتی ہیں یا پھر ان میں ملاوٹ کی جاتی ہے۔ اس وجہ سے روحانی و عملیاتی مقاصد کے لیے قابل اعتبار نہیں ہوتیں۔ ادارہ راہنمائے عملیات نے عملیاتی اور روحانی مقاصد کے لیے اصلی، خالص اور ملاوٹ سے پاک عطریات کا خصوصی بندوبست کیا ہے۔ اب آپ مکمل اعتماد سے ضرورت کے عطر ادارہ سے طلب فرما سکتے ہیں۔

قرعہ رمل

شائقین رمل کے لیے درست اور خوبصورت قرعہ رمل ادارہ راہنمائے عملیات سے حاصل کیا جاسکتا ہے

جواہرات

آپ کے مسائل کے حل، آپ کی صحت، روزگار اور رزق میں برکت و وسعت، مختلف امراض سے حصول صحت، معاشرتی عزت و وقار و مرتبہ کے حصول، روحانی مسائل کے حل، روزمرہ مسائل و پریشانی کے حل کے واسطے، تعلیمی سلسلوں میں رکاوٹوں کے خاتمے اور ذہن کے علم کی طرف متوجہ ہونے، اعلیٰ تعلیم کے واسطے، جادو ٹونے سے بچنے، سحر کے علاج وغیرہ کے لئے زائچہ پیدائش کے حوالے سے موزوں پتھر کا انتخاب۔ ستاروں کی نحوست دور کرنے کے واسطے پتھر و جواہرات استعمال کرنا زندگی میں کامیابیوں کو بڑھائے گا۔

نقلی/اصلی پتھر

پتھر ہمیشہ اصلی لینا چاہیے۔ گو نقلی پتھر ہمیشہ سے ہی بنتے چلے آ رہے ہیں لیکن آج کل جدید سائنس کی بدولت نقش کے کام نے بہت ترقی کر لی ہے۔ اصل سے بہتر نقل دستیاب ہے۔ جو قیمت میں بھی کم ہوتا ہے۔ تاہم میرا مشورہ یہ ہے کہ ان نقلی پتھروں کے استعمال سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا۔ سو زیادہ پیسے نہیں ہیں تو سستا پتھر خرید لیں لیکن ہو اصلی، اگر اصل ہوگا تو اس کا فائدہ ہوگا ورنہ نہیں۔ نقلی پتھر ایسے ہی ہے جیسے آپ نے رنگ دار شیشہ یا پلاسٹک پہن رکھا ہو۔

موزوں قیمت

ادارہ آپ کے لیے جواہرات و پتھروں کے انتخاب کے علاوہ صرف قیمتی ہی نہیں بلکہ کم اور درمیانی مالیت کے حامل موزوں پتھر/جواہر بھی فراہم کرتا ہے۔ آپ ہر قسم کے پتھروں کے حصول کیلئے رجوع کر سکتے ہیں۔ ہر پتھر کی نوعیت اور وزن کے اعتبار سے اس کی قیمت ہوتی ہے۔

استخراج پتھر کے لیے نام بمعہ والدہ بمعہ درست وقت، تاریخ اور مقام پیدائش ارسال کریں۔ اگر کسی خاص مقصد کے لیے استعمال کرنا چاہیں تو مقصد بھی تحریر کریں۔

خالد روحانی لائبریری

خالد روحانی لائبریری کے پروجیکٹ کے تحت عملیات، روحانیات، نجوم، پامسٹری، رمل، اعداد، جفر، ساعات، طب اور علوم مخفی کی دیگر شاخوں پر اردو، عربی، فارسی اور انگریزی کی قدیم اور نایاب کتب فوٹو کاپی کی شکل میں علوم مخفی کے شائقین کے لیے پیش کی گئی ہیں۔ قدیم اور نایاب کتب کی فہرست ذیل میں دی جا رہی ہے۔ یہ علم کا نایاب خزانہ ہے جسے ہم نے ہر فرد کے فائدے کے لیے پیش کر دیا ہے۔

300 سے زائد کتب دستیاب ھیں

قدیم کتب کی تفصیلی فہرست کے لیے جوابی لفافہ ارسال کریں۔

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز، لاہور

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز، لاہور کا قیام 1991 میں عمل میں آیا تھا۔ اس کے تحت ادارہ نے مختلف علوم پر کورسز کا اجراء بالمشافہ، ڈاک اور کلاسز کے ذریعے کیا۔ کیونکہ خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز، کے قیام کا بنیادی مقصد علوم مخفی کی اشاعت و ترویج تھی اس لیے مختلف علوم پر خصوصی کتب کی اشاعت کے ساتھ ساتھ 2007 میں مفت کورسز کا سلسلہ بھی شروع کیا گیا۔

مکمل تفصیلات کے لیے جوابی خط ارسال کریں

سالانہ رپورٹ/آنے والا کل

ٹرانزٹ رپورٹ

کیا آپ اس بات کو جاننا چاہتے ہیں کہ موجودہ اور آنے والے وقت میں کواکب کی فطری حرکت کس انداز میں آپ کی زندگی پر اثر انداز ہوگی؟ آپ کے آنے والے ماہ و سال آپ کے لیے کیا لے کر آ رہے ہیں؟ آپ کو کن حالات اور واقعات سے واسطہ پڑ سکتا ہے؟ یہ سب کچھ جاننے کے لیے یہ رپورٹ آپ کے لیے صد درجہ مفید ثابت ہو گی۔ یہ رپورٹ ان کواکبی اثرات کو ظاہر کرتی ہے جو کسی بھی خاص عرصہ میں شمس اور دیگر کواکب کے زائچہ کے مختلف گھروں میں داخلہ کی وجہ سے جنم لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ جب ٹرانزٹ میں موجود کواکب مختلف گھروں میں داخل ہونے پر پیدائشی زائچہ میں موجود اساسی کواکب کے ساتھ سعد اور نحس نظر بناتے ہیں تو ان کے بھی خصوصی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جن کو بیان کیا جائے گا۔ یوں کسی بھی ایک خاص عرصہ کے اندر ہونے والی ہر ممکنہ تبدیلی، بہتری اور خرابی سے آپ آگاہ ہو سکیں گے۔ اس رپورٹ کی مدد سے آپ اپنی زندگی کو بہتر طور پر پلان کر سکیں گے اور زیادہ بہتر نتائج حاصل کر سکیں گے۔ یہ رپورٹ تفصیل اور جامعیت کا ایک حسین امتزاج ہے۔ اس رپورٹ کو بنوانے کے لیے اپنے کوائف یعنی نام، نام والدہ، تاریخ، وقت اور مقام پیدائش ارسال کریں۔ ساتھ ہی یہ بھی تحریر کریں کہ کس عرصہ کی رپورٹ درکار ہے؟

ساڑھ ستی/ڈھایہ

کہیں آپ ساڑھ ستی کا شکار تو نہیں ہیں؟ زحل جب بھی حرکت کرتا ہوا پیدائشی زائچہ کے بارہویں، پہلے اور دوسرے گھر سے گزرتا ہے تو یہ عرصہ انسان کو مختلف الانواع مسائل جیسے کہ قرضہ، اخراجات کی زیادتی، غلط فیصلے، مالی پریشانیوں اور مسائل کے گرداب میں پھنس جاتا ہے اور یوں اُس کی زندگی ناکامی و نامرادی کا شکار ہو کر سوالیہ کا نشان بن کر رہ جاتی ہے۔ اس حوالے سے ادارہ ''راہنمائے عملیات'' نے یہ انتظام کیا ہے کہ آپ اس بات کو جان سکیں کہ کہیں آپ ساڑھ ستی کا شکار تو نہیں ہیں اور اگر ہیں تو اس حوالے سے بچاؤ کے اقدامات تجویز کیے جائیں گے جن پر عمل پیرا ہو کر آپ اپنے آپ کو پریشانیوں سے بچا پائیں گے۔ اس کے لیے آپ اپنے کوائف یعنی نام، والدہ کا نام، تاریخ پیدائش، وقت پیدائش اور جگہ پیدائش ارسال کریں۔

زحل مشتری اور آپ

زحل کے اثرات کو علم نجوم میں فوقیت حاصل ہے اور کوئی بھی فرد زحل کے اثرات کی کارستانیوں (مثلاً ساڑھ ستی اور

ڈھایہ وغیرہ) سے انکار نہیں کر سکتا۔ ہر فرد زحل کی نحوست سے بچنے اور مشتری کی سعادت سے فائدہ اٹھانے کا خواہش مند ہوتا ہے۔ اگر آپ یہ جاننے کے خواہش مند ہوں کہ زحل اور مشتری آنے والے دنوں میں آپ کو مالی، مادی، شادی، اولاد، صحت، کاروبار، نوکری، سحر، سفر، دشمنی، مقدمہ، وراثت، گھریلو حالات، بہن بھائیوں، دوستوں اور عزیز و اقارب سے تعلقات، خفیہ دشمنوں وغیرہ وغیرہ جیسے معاملات میں سے کن سے اور کیسے متاثر کریں گے تو آج ہی رابطہ کریں۔ ہم آپ کے لیے ایک جامع ترین رپورٹ تیار کریں گے۔ جو زیر بحث موضوع یعنی زحل و مشتری کے تحت متفرق معاملات کے بیان کے علاوہ دفع نحوست کے لیے عمومی مشاورت، صدقات، جواہرات، عملیات اور وظائف کا بیان بھی لیے ہوئے ہوگی۔ ایک ایسی نجومی رپورٹ جسے پڑھ کر آپ محسوس کریں گے کہ واقعی ایک صاحب علم کے محبت بھرے دل نے پوری سچائی کھول کر آپ کے سامنے رکھ دی ہے۔ مندرجہ بالا رپورٹ کے لیے اپنا مکمل نام، نام والدہ، اگر درست تاریخ پیدائش، وقت پیدائش اور مقام پیدائش معلوم ہو تو وہ بھی تحریر کریں۔ اگر پیدائشی کوائف درست نہ ہوں یا کچھ شبہ ہو تو بھی پوری بات لکھیں کہ یہ کوائف کس حد تک درست ہیں۔ اگر پیدائش کے کوائف درست نہ ہوں یا کچھ شبہ ہو تو پھر اندازاً عمر اور خط تحریر کرنے کا درست وقت، تاریخ اور مقام لازم تحریر کریں۔

عملیاتی عطر و خوشبو

عملیاتی اور روحانی مقاصد کے لیے الکوحل اور ایسی دیگر اشیاء سے پاک خوشبویات کی ضرورت ہوتی ہے۔ جبکہ بازار میں دستیاب خوشبویات عموماً الکوحل اور ایسے محلولوں کی بنیاد پر بنائی جاتی ہیں یا پھر ان میں ملاوٹ کی جاتی ہے۔ اس وجہ سے روحانی و عملیاتی مقاصد کے لیے قابل اعتبار نہیں ہوتیں۔ ادارہ راہنمائے عملیات نے عملیاتی اور روحانی مقاصد کے لیے اصلی، خالص اور ملاوٹ سے پاک عطریات کا خصوصی بندوبست کیا ہے۔ اب آپ مکمل اعتماد سے ضرورت کے عطر ادارہ سے طلب فرما سکتے ہیں۔

قرعہ رمل

شائقین رمل کے لیے درست اور خوبصورت قرعہ رمل ادارہ راہنمائے عملیات سے حاصل کیا جا سکتا ہے

جواہرات

آپ کے مسائل کے حل، آپ کی صحت، روزگار اور رزق میں برکت و وسعت، مختلف امراض سے حصول صحت، معاشرتی عزت و وقار و مرتبہ کے حصول، روحانی مسائل کے حل، روزمرہ مسائل و پریشانی کے حل کے واسطے، تعلیمی سلسلوں میں رکاوٹوں کے خاتمے اور ذہن کے علم کی طرف متوجہ ہونے، اعلیٰ تعلیم کے واسطے، جادو ٹونے سے بچنے، سحر کے علاج وغیرہ کے لئے زائچہ پیدائش کے حوالے سے موزوں پتھر کا انتخاب۔ ستاروں کی نحوست دور کرنے کے واسطے پتھر و جواہرات استعمال کرنا زندگی میں کامیابیوں کو بڑھائے گا۔

نقلی / اصلی پتھر

پتھر ہمیشہ اصلی لینا چاہیے۔ گو نقلی پتھر ہمیشہ سے ہی بنتے چلے آرہے ہیں لیکن آج کل جدید سائنس کی بدولت نقل کے کام نے بہت ترقی کر لی ہے۔ اصل سے بہتر نقل دستیاب ہے۔ جو قیمت میں بھی کم ہوتا ہے۔ تاہم میرا مشورہ یہ ہے کہ ان نقلی پتھروں کے استعمال سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا۔ سو زیادہ پیسے نہیں ہیں تو سستا پتھر خرید لیں لیکن ہو اصل، اگر اصل ہوگا تو اس کا فائدہ ہوگا ورنہ نہیں۔ نقلی پتھر ایسے ہی ہے جیسے آپ نے رنگ دار شیشہ یا پلاسٹک پہن رکھا ہو۔

موزوں قیمت

ادارہ آپ کے لیے جواہرات و پتھروں کے انتخاب کے علاوہ صرف قیمتی ہی نہیں بلکہ کم اور درمیانی مالیت کے حامل موزوں پتھر/ جواہر بھی فراہم کرتا ہے۔ آپ ہر قسم کے پتھروں کے حصول کیلئے رجوع کر سکتے ہیں۔ ہر پتھر کی نوعیت اور وزن کے اعتبار سے اس کی قیمت ہوتی ہے۔

استخراج پتھر کے لیے نام بمعہ والدہ بمعہ درست وقت، تاریخ اور مقام پیدائش ارسال کریں۔ اگر کسی خاص مقصد کے لیے استعمال کرنا چاہیں تو مقصد بھی تحریر کریں۔

خالد روحانی لائبریری

خالد روحانی لائبریری کے پروجیکٹ کے تحت عملیات، روحانیات، نجوم، پامسٹری، رمل، اعداد، جفر، ساعات، طب اور علوم مخفی کی دیگر شاخوں پر اردو، عربی، فارسی اور انگریزی کی قدیم اور نایاب کتب فوٹو کاپی کی شکل میں علوم مخفی کے شائقین کے لیے پیش کی گئی ہیں۔ قدیم اور نایاب کتب کی فہرست ذیل میں دی جارہی ہے۔ یہ علم کا نایاب خزانہ ہے جسے ہم نے ہر فرد کے فائدے کے لیے پیش کردیا ہے۔

300 سے زائد کتب دستیاب ہیں

قدیم کتب کی تفصیلی فہرست کے لیے جوابی لفافہ ارسال کریں۔

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز، لاہور

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز، لاہور کا قیام 1991 میں عمل میں آیا تھا۔ اس کے تحت ادارہ نے مختلف علوم پر کورسز کا اجراء بالمشافہ، ڈاک اور کلاسز کے ذریعے کیا۔ کیونکہ خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز، کے قیام کا بنیادی مقصد علوم مخفی کی اشاعت و ترویج تھی اس لیے مختلف علوم پر خصوصی کتب کی اشاعت کے ساتھ ساتھ 2007 میں مفت کورسز کا سلسلہ بھی شروع کیا گیا۔

مکمل تفصیلات کے لیے جوابی خط ارسال کریں

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر